
559
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com


رنگ و نور
سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ کے بندو! اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو...... یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے......

اللّٰہ اکبر، اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ، واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے سے...... تمہیں ہی بے شمار فوائد ملیں گے...... ایسے فوائد جن کا تم تصور بھی نہیں کرسکتے باقی خود اللہ تعالیٰ اس بات کا محتاج نہیں کہ کوئی اُس کی بڑائی بیان کرے......

اللّٰہ اکبر کبیرا، والحمد للّٰہ کثیرا وسبحان اللّٰہ بکرۃ واصیلا

اللہ تعالیٰ کے بندو! ہمیشہ اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کو سب سے بڑا مانو...... اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی پکارو...... خصوصاً ان دنوں میں...... جو آج کل ہمیں نصیب ہو رہے ہیں...... یعنی ''ذوالحجہ'' کے ایام......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے...... ہر چیز سے بڑا، ہر حال سے بڑا...... ہر طاقت سے بڑا...... اتنا بڑا کہ ہم اس کی بڑائی کا تصور بھی نہیں کرسکتے کہ وہ کتنا عظیم ہے...... کتنا بڑا ہے...... ہمارا تصور بھی محدود، ہمارا خیال بھی محدود اور ہماری سوچ بھی محدود...... جبکہ اللہ تعالیٰ لامحدود...... اے غم کے مارو! اللہ تعالیٰ ہمارے غموں سے بھی بڑا ہے وہ رحمت کی نظر فرما دے تو سارے غم مٹ جائیں...... اے مسائل سے دو چار انسانو!...... اللہ تعالیٰ ہمارے مسائل سے بہت بڑا ہے...... اُسی کے سامنے جھولی پھیلاؤ...... اور کسی کے آگے نہیں...... اے گناہگارو! اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے ہمارے گناہ اُس کی مغفرت کے سامنے ایک ذرے کے برابر بھی نہیں...... پس اُسی سے مغفرت مانگو...... اور ہاں...... اپنے دل کو سمجھاؤ کہ...... بس اللہ تعالیٰ ہی کو بڑا مانے...... کتنا بڑا؟...... ہاں سب سے بڑا، سب سے بڑا...... ہم اس کی بڑائی کو سوچ نہیں سکتے، سمجھ نہیں سکتے مگر یہ اُسی کا شکر کہ ہم اُس کی بڑائی بیان کرسکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

عجیب صورتحال

ذوالحجہ کا مبارک عشرہ آ گیا...... مگر ہمارے ہاں کچھ بھی نہ بدلا...... افسوس ہائے افسوس...... نہ مسجدوں میں نمازیوں کی تعداد بڑھی...... اور نہ رمضان المبارک کی طرح فجر کی نماز میں جوتوں تک صفیں بنیں...... کیوں؟ معلوم نہیں کیوں؟...... نہ بازاروں کی صورتحال تبدیل ہوئی...... نہ جگہ جگہ نیکیوں کے بازار سجے...... حالانکہ...... ذوالحجہ کے پہلے دس دن...... انسانی زندگی اور دنیا کے افضل ترین دن ہیں...... اور اہل علم کے نزدیک یہ دن...... رمضان المبارک کے دنوں سے زیادہ افضل ہیں...... ان دنوں کے اعمال کے بارے میں احادیث مبارکہ میں کئی الفاظ آئے ہیں...... ہر لفظ دوسرے لفظ سے زیادہ بھاری، وزنی اور دلنشین ہے...... کہیں ''احب'' کا لفظ آیا کہ...... ان دنوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک باقی تمام دنوں کے اعمال سے زیادہ محبوب ہیں...... کہیں ''افضل'' کا لفظ آیا کہ ان دنوں کے اعمال سب سے زیادہ افضل ہیں...... کہیں ''ازکیٰ'' کا لفظ آیا کہ...... ان دنوں کے اعمال باقی سب دنوں کے اعمال سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ پاک کرنے والے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کہیں ''تقرب'' کا لفظ آیا کہ...... ان دنوں کے اعمال سے انسان اللہ تعالیٰ کا زیادہ قرب حاصل کرسکتا ہے...... ایک مومن کو اور کیا چاہیے؟ اللہ تعالیٰ کے ''قرب'' سے بڑھ کر کیا چیز ہے...... لوگ بادشاہوں، حکمرانوں اور افسروں کے قرب پر فخر کرتے ہیں...... جبکہ ایک مومن کی اصل منزل اللہ تعالیٰ کا قرب ہے...... اور ان دنوں کے اعمال سے یہ قرب بہت آسانی سے نصیب ہوتا ہے...... مگر افسوس کہ یہ دن آ جاتے ہیں...... اور چلے جاتے ہیں...... اور ہم کچھ بھی نہیں بناتے، کچھ بھی نہیں کماتے......

یا اللہ! تکبیر کی برکت سے ہم پر رحم فرما......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

دل کانپتا ہے

قرآن مجید نے ایک عجیب نکتہ سمجھایا ہے...... بعض لوگ ایسے محروم اور بدنصیب ہوتے ہیں کہ...... اللہ تعالیٰ ان کو نیکی پر



لانا پسند ہی نہیں فرماتے...... یا اللہ معافی، یا اللہ رحم...... یا اللہ معافی، یا اللہ رحم...... دیکھئے منافقین کے بارے میں فرمایا:

وَلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْۢبِعَاثَہُمْ

اللہ تعالیٰ نے ناپسند فرمایا کہ وہ جہاد پر نکلیں کیونکہ اُن کے دلوں میں نفاق تھا...... اُن کے دلوں میں کھوٹ تھی...... ایسے نجس اور ناپاک دل کسی پاک جگہ پر کیسے بٹھائے جاسکتے ہیں...... یہ اللہ تعالیٰ کا ظلم نہیں...... بلکہ اللہ تعالیٰ کا انصاف ہے......

تھوڑا سا سوچیں کہ...... ہم جب کہتے ہیں کہ آج کل نماز میں سستی ہو رہی ہے...... آج کل تلاوت کرنے کی ہمت نہیں ہوتی...... آج کل معمولات کا وقت نہیں بنتا...... سوچیں کہ خدانخواستہ کہیں ایسا تو نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ناپسند فرما رہے ہیں...... اور وہ ہم سے ناراض ہیں...... اس لئے ہمیں نیک اعمال کی توفیق نہیں دے رہے...... اوپر والی آیت پر غور کریں اور پھر ہم اپنی حالت دیکھیں تو خوف سے دل کانپتا ہے...... آیئے دل سے تکبیر پڑھیں تا کہ...... ہمارے دل سے نفاق اور سستی کے جالے صاف ہو جائیں......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

> آپ میں سے کون نیت کرتا ہے کہ ان شاء اللہ...... اس عشرے کے باقی ایام...... اللہ تعالیٰ کے لئے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی محنت میں گذاریں گے؟...... الحمد للہ بہت سے مسلمان پہلے سے ہی اس بارے میں بیدار ہیں...... میں اپنے اردگرد ایسے افراد کو دیکھ رہا ہوں جو الحمد للہ ان ایام کو پانے اور کمانے کے لئے...... خوب محنت کر رہے ہیں......

کچھ تو خوف کرو

ایک صاحب علم فرما رہے تھے...... ذوالحجہ کا عشرہ آتے ہی اپنے موبائل کو الوداع کہہ دینی چاہیے...... نہ فضول میسج، نہ ای میل، نہ چیٹنگ، نہ پوسٹیں اور نہ تبصرے...... اس سے ہمارا بہت سا وقت بچ جائے گا اور ہم اس وقت کو ''اعمال صالحہ'' میں لگا سکیں گے...... کیونکہ ''عشرہ ذی الحجہ'' کے نفل اعمال بھی...... اللہ تعالیٰ کے ہاں فرض اعمال سے زیادہ محبوب اور زیادہ مقرب ہیں...... جبکہ ان دنوں کے فرض اعمال کی تو شان ہی الگ ہے...... ان دنوں کی فرض نمازیں سارے سال کی فرض نمازوں سے زیادہ افضل ہیں...... ان دنوں کی تکبیر تحریمہ سارے سال کی تکبیر تحریمہ سے زیادہ افضل ہے...... ان دنوں کا جہاد سارے سال کے جہاد سے زیادہ محبوب ہے...... اور ان دنوں کے روزے، صدقات، خیرات، ذکر اور تلاوت باقی سارے سال کے ان اعمال سے افضل ہے...... ان دنوں تو کسی مسلمان کی تہجد تک نہیں چھوٹنی چاہیے...... اور نہ اسے کسی ایک نماز میں سستی کرنی چاہیے...... ان دنوں دین کے لئے مال لگانے کی بڑی شان ہے...... اس لئے بڑھ چڑھ کر خرچ کرنا چاہیے...... ایسا نہ ہو کہ یہ دن گزر جائیں اور مال فضول پڑا رہے اور ہم اسے چھوڑ کر مر جائیں...... خلاصہ یہ کہ...... موبائل سے جان چھڑا کر یہی وقت اعمال صالحہ پر لگایا جائے...... مگر ظلم کی انتہا دیکھیں کہ...... ان مبارک ایام میں بھی کئی ظالم افراد سوشل میڈیا پر...... طرح طرح کی پوسٹیں چھوڑ کر مسلمانوں کو اُلجھاتے رہتے ہیں...... اور ان کا قیمتی وقت اپنی فضول اور بے کار باتوں میں ضائع کرتے رہتے ہیں...... چاہیے تو یہ تھا کہ وہ ان ایام میں سوشل میڈیا پر...... لوگوں کو حج، جہاد، روزے، قربانی اور تکبیرات کی طرف متوجہ کرتے مگر وہ ایسا نہیں کرتے...... بلکہ مسلمانوں کو فضول بحثوں اور فضول باتوں میں الجھاتے رہتے ہیں...... اور اپنے اس بدعمل پر نہ نادم ہوتے ہیں اور نہ شرمندہ......

آیئے موبائل بند کرتے ہیں...... فیس بک اور ٹوئٹر پر تالا ڈالتے ہیں...... ای میل اور تبصرے بازی کو طلاق دیتے ہیں...... اور جھوم جھوم کر پڑھتے ہیں......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

غلطی کس کی ہے

مسلمان تو تسلیم کے خوگر ہیں...... یعنی بات سننے اور بات ماننے والے...... اگر مسلمانوں کو وہ آیات بار بار سنائی جائیں جن میں...... عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت کا بیان ہے...... اور ان کو وہ احادیث سنائی جائیں جن میں اس مبارک عشرے کے عجیب وغریب فضائل ہیں...... تو یقینی بات ہے کہ پورا ماحول ہی بدل جائے گا...... مساجد کا رنگ رمضان جیسا...... اور ان کی رونق اعتکاف جیسی ہو جائے گی......

بازاروں میں گانوں کی جگہ تکبیریں گونجیں گی...... اور ہر طرف اعمال صالحہ کا نور ہی نور نظر آئے گا...... مگر افسوس کہ...... جن کے ذمہ دین بیان کرنا تھا...... انہوں نے کچھ غفلت سے کام لیا اور کچھ بے توجہی کی کہ وہ مسلمان جن کی بات سنی جاتی ہے...... انہوں نے بھی اس بارے میں اپنی ذمہ داری محسوس نہ کی...... اور نہ دعوت دینے والوں نے...... ان آیات اور احادیث کی دعوت کا پراثر ماحول بنایا...... صرف قربانی کی بات اور دعوت خوب چلی...... اس پر بھی اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے...... الحمد للہ قربانی کا ماحول خوب بجتا ہے اور یہ امت مسلمہ کی سعادت ہے...... کئی ظالم لوگ ''قربانی'' کے خلاف بھی سرگرم ہوتے ہیں مگر ان کا ناپاک جادو...... بہت کم اور بدنصیب لوگوں پر ہی چلتا ہے......

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ...... امت مسلمہ کے علماء، خطباء، واعظین، مبلغین اور اہل قلم عشرہ ذی الحجہ کے موضوع پر محنت کریں...... اس موضوع کو از سر نو پڑھیں، سمجھیں اور پھر اس دعوت کو وقت آنے سے پہلے ہی ہر طرف پھیلائیں، بہت امید ہے کہ اس کی برکت سے امت مسلمہ کو یہ نعمت دوبارہ اجتماعی طور پر نصیب ہو جائے گی...... اور ہر طرف نیکی، قربانی، عبادت اور تکبیرات کا ماحول بن جائے گا ان شاء اللہ

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

کون نیت کرتا ہے؟

ابھی الحمد للہ اس مبارک عشرے کے چند باقی ہیں...... آپ میں سے کون نیت کرتا ہے کہ ان شاء اللہ...... اس عشرے کے باقی ایام...... اللہ تعالیٰ کے لئے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی محنت میں گذاریں گے؟...... الحمد للہ بہت سے مسلمان پہلے سے ہی اس بارے میں بیدار ہیں...... میں اپنے اردگرد ایسے افراد کو دیکھ رہا ہوں جو الحمد للہ ان ایام کو پانے اور کمانے کے لئے...... خوب محنت کر رہے ہیں...... وہ جہاد کا کام پہلے سے زیادہ کرتے ہیں...... وہ روزانہ روزے رکھتے ہیں، کیونکہ حضرت آقا مدنی ﷺ ان نو دنوں کے روزے کا اہتمام فرماتے تھے...... اسی طرح وہ تکبیر، تسبیح اور تہلیل میں بھی محنت کرتے ہیں...... اور حسب استطاعت مال بھی خرچ کر رہے ہیں...... لیکن جو ابھی تک بیدار نہیں ہوئے اور سستی میں پڑے ہیں وہ باقی دنوں کو غنیمت جان لیں...... گذشتہ سال کے رنگ و نور اور کئی مکتوبات میں ان دنوں کیلئے عبادت کا نصاب عرض کیا گیا تھا...... آپ اسے پڑھ لیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے عطا فرمودہ ان دنوں کو...... اپنے لئے آخرت کا خزانہ اور آخرت کا سرمایہ بنا لیں......

بہترین قربانی...... حسب استطاعت نفل قربانی...... روزانہ کا روزہ...... نمازوں کی بہترین پابندی، تکبیرات کی کثرت...... تیسرے کلمے کی فراوانی...... مریضوں کی عیادت...... غریبوں کی مدد...... غیبت، بدنظری اور دیگر گناہوں سے اجتناب...... مسلمانوں کو معاف کرنا...... کثرت سے توبہ، استغفار...... اور جہاد کی بھرپور محنت...... یا اللہ! میری اور تمام نیت کرنے والوں کی مغفرت فرما اور ہمیں ''تکبیر'' کی حقیقی برکات اپنی رحمت سے عطاء فرما......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

تھکاوٹ نہیں، سعادت

کوئی سوچے گا کہ آخر ہم کیا کیا کریں؟...... ابھی رمضان المبارک کی محنت تھی اور اب عشرہ ذی الحجہ کی محنت...... آخر دنیا کے کام کاج بھی تو کرنے ہیں...... یہ سوچ درست نہیں...... دنیا کے ضروری کام کاج سے نہ کسی نے روکا ہے اور نہ کوئی روک سکتا ہے...... نہ رمضان میں اور نہ ذوالحجہ میں...... مگر سال میں بار بار ایسے سنہری مواقع کا آنا...... ہمارے لئے سختی نہیں سعادت ہے...... اس امت کو اللہ تعالیٰ نے عمریں چھوٹی دی ہیں...... پچاس سے ستر سال...... کوئی کوئی آگے بھی نکل جاتا ہے...... اور کوئی کوئی پہلے بھی چلا جاتا ہے...... مگر اوسط عمر بہرحال اتنی ہے...... جبکہ اس امت کا مقام...... پچھلی تمام امتوں سے آگے اور اونچا ہے...... انہوں نے جو سفر دو سو سال کی عبادت سے طے کیا ہم نے اس سے بڑا سفر بیس، چالیس سال کی عبادت سے طے کرنا ہے...... حضرت آقا مدنی ﷺ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس امت کو خصوصی ایام اور خصوصی اوقات عطاء فرما دیئے...... یہ اس امت پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے...... ایک رات لیلۃ القدر کی عبادت ایک صدی کی عبادت سے بڑھ کر بنا دی...... اور عشرہ ذی الحجہ کے اعمال کو بے حد وزنی اور قیمتی بنا دیا...... ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ...... ہم حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں...... اور ہمارے پاس ''کلمہ طیبہ'' جیسی بے مثال نعمت موجود ہے...... حضرت محمد ﷺ کی اُمتِ اجابت میں سے ہونا...... ہمارے لئے وہ شان ہے جو ہم سے کوئی نہیں چھین سکتا...... اسی شان کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے قرب کے خاص ایام اور خاص گھڑیاں عطاء فرماتے ہیں...... ہمیں اُکتانا نہیں چاہیے بلکہ خوشی منانی چاہیے...... اور اللہ تعالیٰ کی ان انمول نعمتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے......

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد، اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆





عیدالاضحیٰ آتی ہے تو اپنے جلو میں بہت سی یادیں لے کر آتی ہے۔ یہ دن صرف جانوروں کی قربانی کیلئے ہی نہیں، ان دنوں کے ساتھ تو تاریخ انسانیت کے وہ عظیم واقعات منسوب ہیں' جو ہر دور میں اہل ایمان کو عشق و وفا کا درس دیتے رہے ہیں۔

سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خانوادے کی وہ لازوال قربانیاں' جنہیں پڑھ کر اور سن کر آج بھی انسان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور سوئے ہوئے جذبات دلوں میں انگڑائی لینے لگتے ہیں۔

یہ قربانی ہی وہ عظیم صفت ہے جو انسان کو رب کریم جل شانہ کا قرب عطا کرتی ہے اور پھر ساری دنیا مٹانا چاہے' اللہ تعالیٰ اُس شخص کو چمکا کر دکھا دیتے ہیں۔ جب انسان حکم الٰہی پر اپنے آپ کو فنا کرنے اور اپنی خواہشات کو چھوڑنے پر تیار ہو جاتا ہے تو پھر خالقِ کائنات جل شانہ کی طرف سے اُس کے بقاء کے فیصلے ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ قیامت تک کیلئے قدرت کی طرف سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی باقی رہا اور کام بھی' نام تو اس طرح کہ رب کریم کی کتاب لاریب' قرآن مجید کی ۲۵ سورتوں میں ۶۹ مرتبہ آپ کا نام نامی اسم گرامی آیا ہے۔ جب تک ان آیات کریمہ کی تلاوت ہوتی رہے گی' آپ کے نام کا ڈنکا بجتا رہے گا۔ اسی طرح سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات صحابہ کرامؓ کے پوچھنے پر جو ''درودِ ابراہیمی'' تعلیم فرمایا تھا' اس میں آپ کا نام چار مرتبہ آتا ہے۔ باقی جہاں تک آپ کے کام کا تعلق ہے تو بیت اللہ کے گرد چکر لگاتے لاکھوں مشتاقانِ دید کو دیکھ لیں اور پورے عالم اسلام میں قربانی کی ''سنۃ ابیکم ابراھیم'' ادا کرنے والوں کو شمار کرلیں' تب بہت کچھ سمجھ میں آجائے گا۔

☆......☆......☆

یہ ذی الحجہ کا مہینہ ہے۔ اسلامی سال کا بارھواں یعنی آخری مہینہ۔ یہ مہینہ آتا ہے تو اپنے ساتھ اسلام کی دو عظیم عبادات لے کر آتا ہے۔ ایک وہ عبادت' جس کا تصور بھی بہت مسحور کن ہے۔

دو چادروں میں لپٹے ہوئے انسانوں کا تاحدِ نگاہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر سب کی زبان پر رب کریم کی کبریائی اور عظمت کا عالمگیر ترانہ ''تلبیہ''......

لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

جو ابھی اُس در پر نہیں گئے' وہ تو اس کے فراق میں تڑپتے ہی ہیں مگر جو گئے ہیں' اُن کی چاہت اور جدائی کا صدمہ کچھ سوا ہی ہوتا ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ جو سوئے حرم جانے والے قافلوں کا حصہ بن گئے اور انہیں اس در پر سر جھکانے کا موقع مل گیا' جس کے بارے میں استاذِ محترم حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی زید مجدہم نے کہا تھا:

مقفل ہیں در' لٹ رہے ہیں خزانے
عطا کی ان نرالی اداؤں میں گم ہوں

ہاں! بلاشبہ وہ مقدر کے سکندر ہیں' جنہیں اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے ساتھ اُن کے روضہ مبارکہ کی حاضری بھی نصیب ہو گئی۔ یہ وہ عظیم جگہ ہے کہ جس کے بارے میں عظیم مؤرخ اور ادیب حضرت سید سلیمان ندویؒ نے کہا تھا:

آہستہ قدم' نیچی نگاہ' پست صدا ہو
خوابیدہ یہاں روح رسولِ عربیؐ ہے

بدقسمت اور محروم نصیب ہے وہ شخص کہ جو لاکھوں اپنے غیر ملکی دوروں پر اڑا دیتا ہے اور سیر و تفریح کیلئے پیرس اور لندن پہنچ جاتا ہے لیکن اُسے نصیب نہیں تو وہاں کی حاضری نصیب نہیں' جہاں صرف نصیب والے ہی جاتے ہیں۔

ذی الحجہ کی دوسری عبادت قربانی کی ہے۔ دنیا بھر کے سارے ہی مسلمان اپنے اپنے ملکوں' شہروں' علاقوں اور گھروں میں یہ عبادت ادا کرتے ہیں۔ عید سے کئی دن پہلے ہی منڈیاں سج جاتی ہیں' گلیوں میں بہاریں آجاتی ہیں اور چھوٹے بڑے سب ہی ذوق وشوق سے قربانی کی تیاری اور انتظار کرتے ہیں۔

آپ کو تو معلوم ہی ہو گا کہ یہ دونوں عبادتیں دراصل یادگار ہیں' سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور اُن کے خانوادے کی لازوال قربانیوں کی۔ یہ نقوش قدم ہیں اُس باوفا گھرانے کے جنہوں نے رب کریم کی رضامندی کیلئے سب کچھ لٹا دیا۔

ہاں! واقعی سب کچھ۔ گھر بار' وطن وقوم' عزیز و اقارب' اولاد و والدین' کسی کو بھی انہوں نے اپنے خالق و مالک اور اس کے عطا کیے ہوئے نظریے کے سامنے کچھ حیثیت نہیں دی۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے تو جس طرح اعلان توحید کی خاطر اپنے والد' اپنی قوم اور آخرکار وقت کے بادشاہ نمرود سے ٹکر لی اور جلتی ہوئی آگ میں زندہ چھلانگ لگا دی' وہ قیامت تک عشق ومحبت کا استعارہ بن گیا۔ علامہ اقبال مرحوم نے اسی بات کو کہا ہے:

کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشہ لب بام ابھی

یہ تو سب آپ نے پڑھا اور سنا ہو گا لیکن ایک خاص بات حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ محترمہ سیدہ ہاجرہ علیہا السلام کی وہ عظیم قربانی ہے' جس نے اُن کو ہمیشہ کیلئے زندہ و جاوید بنا دیا۔

رب کریم پر اعتماد و توکل نے انہیں یہ مرتبہ اور مقام بخشا کہ آج جو بھی مسلمان مرد یا عورت' عمرہ یا حج کیلئے جاتا ہے تو اس کی یہ عبادتیں' تب تک مکمل اور مقبول نہیں ہوسکتیں' جب تک وہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی نقل کرتے ہوئے صفا اور مروہ کے درمیان چکر نہیں لگا لیتا۔

مکہ مکرمہ جو آج ظاہری ترقی کے اعتبار سے دنیا کے بڑے شہروں میں شمار ہوتا ہے اور اس کی سہولیات' کسی بھی ترقی یافتہ شہر کا مقابلہ کرتی ہیں۔ یہ شہر صدیوں پہلے ایسا نہ تھا۔

ہاں! جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنی اہلیہ محترمہ حضرت ہاجرہ اور ننھے اسماعیل علیہما السلام کو اس وادی میں چھوڑ کر گئے تھے' تو یہاں دور دور تک کسی انسان یا آبادی کا نام ونشان تک نہ تھا۔ زندگی کی آسائشیں تو دور کی بات' یہاں تو بنیادی ضروریات بھی ناپید تھیں۔

جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام وہاں سے تن تنہا واپس پلٹنے لگے تو اماں ہاجرہ علیہا السلام نے پوچھا:

اے ابراہیم! آپ اس بے آب وگیاہ سرزمین میں۔ اس ویران اور بیابان علاقے میں' اس صحرا اور ریگستان میں۔ ہمیں کس کے پاس چھوڑ کر جارہے ہیں؟ آپ ہمیں کسی کے حوالے کر کے جا رہے ہیں؟ تب سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایمان کی قوت سے جواب دیا:

''اللہ!''

قربان جایئے! حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے ایمان اور یقین پر' اُن کی جاں نثاری اور اطاعت گزاری پر' انہوں نے کوئی واویلا نہیں کیا' کوئی شور نہیں مچایا۔

انہوں نے صرف ایک جملہ کہا:

''اذًا لا یضیعنا'' ''تب وہ اللہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا''۔

یہ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی آواز تھی۔ یہ ایمان وایقان سے بھرپور صدا تھی۔ یہ رب کریم پر توکل اور اعتماد کا زبردست اظہار تھا۔

تب اللہ کریم نے اس کو کیسے پورا کر دکھایا۔ صدیاں بیت گئیں' آج بھی اُن کی بے چینی اور اضطراب کے نتیجے میں جاری ہونے والا زمزم کا چشمہ انسانیت کو سیراب ہی نہیں کر رہا' روحانیت اور کمالات سے سرفراز بھی کر رہا ہے۔

سوچیں! کیا ہمارے دل بھی حکمِ الٰہی کی اطاعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ایسے ہی مبارک اور مضبوط ایمانی جذبات سے سرشار ہیں؟؟؟

اگر ہیں تو حالات جیسے بھی ہوں بے فکر رہیں...... وہ اللہ ہمیں کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

☆......☆......☆

الحمد للہ تعالیٰ! آج حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے خوش قسمت مسلمانوں کی کوئی کمی نہیں۔

بقیہ صفحہ ۵ پر

اظہار تعزیت

ہم

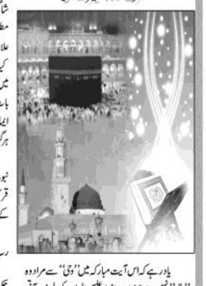
مولانا عبداللہ عمر (لاہور) کے چچا اور محمد اشتیاق (گجرات) کی والدہ محترمہ کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب
امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ
و ادارہ القلم

معارف سورۂ یوسف

صورت یوسف علیہ السلام اور سورت یوسف

حضرت مولانا بشیر احمد حسینیؒ



یادرہے کہ اس آیت مبارکہ میں "وحی" سے مراد وہ "وحی" نہیں جو حضرات انبیاء علیہم السلام کی طرف آتی ہے، کیونکہ حضرت یوسف علیہ السلام کو نبوت تو ملک مصر میں ملی تھی (آیت ۲۲) اس خاص وجہ سے حضرت مولانا عثمانیؒ نے اس جگہ "وحی" کا ترجمہ "اشارہ" کیا ہے اور قرآن مجید میں لفظ "وحی" کی نسبت غیر انبیاء کی طرف بھی پائی جاتی ہے۔

واذاوحیت الی الحواریین (اور جب میں نے دل میں ڈال دیا حواریوں کے) (المائدہ: آیت ۱۱۱)

اس آیت مبارکہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شاگردوں کی طرف جو "وحی" کی نسبت کی گئی ہے اس کا مطلب ومفہوم نبوت نہیں بلکہ "القا" ہے، اسی لئے حضرت علامہ عثمانیؒ نے اس جگہ اس لفظ کا ترجمہ "دل میں ڈال دیا" کیا ہے۔ یہ وحی کیا تھی؟ قرآن مجید نے اسی آیت مبارکہ میں تصریح فرمادی ہے کہ ان مقدس افراد کے دل میں یہ بات ڈالی گئی تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ لوگ نبی ورسول ہرگز ہرگز نہ تھے۔

گو مسیحی علماء لفظ "وحی" کو حواریوں کے حق میں نبوت ورسالت کے مترادف جانتے ہیں مگر ان کی یہ بات قرآنی تصریح کے سامنے سینہ زوری اور پر کا کبوتر بنانے کے مترادف ہے۔

واوحی ربک الی النحل (اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو) (النحل: آیت ۶۸)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے شہد کی مکھی کو جن جن باتوں کا حکم فرمایا اس کی تفصیل اسی آیت مبارکہ میں **ان اتخذی** کے تحت موجود ہے

واوحینا الی ام موسی (اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو) (القصص: آیت ۷)

رب العزت نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کو جو حکم بھیجا تھا اس کی تفصیل اسی آیت مبارکہ میں ان کے بعد موجود ہے۔

بان ربک اوحی لھا (الزلزال: آیت ۵)

اس واسطے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اس کو۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا عثمانیؒ اس آیت مبارکہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں:

"یعنی بنی آدم نے جو برے بھلے کام اس کے اوپر کئے تھے سب ظاہر کردے گی۔ مثلاً کہے گی فلاں شخص نے مجھ پر نماز پڑھی تھی، فلاں نے چوری کی تھی، فلاں نے خون ناحق کیا تھا وغیر ذلک۔ گویا آج کل کی زبان میں یوں سمجھو کہ جس قدر اعمال زمین پر کئے جاتے ہیں زمین میں ان سب کے ریکارڈ موجود رہتے ہیں۔ قیامت میں وہ پروردگار کے حکم سے کھول دیئے جائیں گے۔ (فوائد عثمانی)

الغرض اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کی طرف اندھیرے کنوئیں میں جو وحی فرمائی تھی اس وحی سے مراد نبوت نہ تھی کیونکہ آپ علیہ السلام اس وقت نبی نہ تھے، بلکہ اس "وحی" کا مطلب "القا اور اشارہ" ہے اور اس کی تفصیل اسی آیت مبارکہ میں موجود ہے۔

دو تسلیاں

سورہ یوسف آیت ۱۵ میں سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کی "تسلی" کا بیان ہے، چونکہ دوسرے باب میں دو، دو باتوں کا ذکر ہے۔ اس لئے یہ بات نہایت موزوں اور بہت زیب دیتی ہے کہ اس جگہ "دو تسلیوں" کا ذکر کردیا جائے۔ یہ بات اس باب کے ساتھ بھی مناسبت ومطابقت رکھتی اور دوسری تسلی سے صداقت خوب چمک اور دمک اٹھتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیے!

سیدنا یوسف علیہ السلام کی تسلی

(الف) اللہ تعالیٰ تبارک وتعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو تسلی دی۔

(ب) حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ تسلی اندھیرے کنوئیں میں دی گئی۔

(ج) حضرت یوسف علیہ السلام تسلی پانے کے بعد تیسرے دن کنوئیں سے باہر نکالے گئے۔

(د) کاتب تقدیر نے جو کچھ حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق تحریر فرمادیا تھا اسی کے مطابق نشیب و فراز سے گزرتے ہوئے ملک مصر میں پہنچے۔

(ھ) بادشاہ مصر ریان بن الولید نے حضرت یوسف علیہ السلام کی قابلیت وصلاحیت اور ذہانت وفطانت کو دیکھ کر اپنی حکومت وسلطنت کی باگ ڈور آپ علیہ السلام کے سپرد کردی، گویا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو بلا فصل حکومت وسلطنت مل گئی۔

(و) اللہ کریم نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ جو اقتدار عطا فرمانے کا وعدہ فرمایا تھا (آیت ۱۵) وہ بادشاہ مصر کے ہاتھوں پورا ہوا۔ (آیات ۵۴ تا ۵۸)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تسلی

دوران ہجرت آخری پیغمبر ﷺ اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دونوں غار میں تھے، نبی اکرم ﷺ بالکل مطمئن اور سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ غم کھا رہا تھا کہ مشرکین مکہ یہاں آکر آپ ﷺ کو کوئی گزند پہنچائیں تو نبی پاک ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بشارت سنادی اور آپ رضی اللہ عنہ کی تسلی فرمادی۔ (التوبہ: آیت ۴۰) گویہ تسلی بظاہر نبی اکرم ﷺ کی طرف سے تھی مگر درحقیقت یہ تسلی حق تعالیٰ کی طرف سے بھی تھی کیونکہ اللہ کریم نے اس تسلی کی تردید نہیں بلکہ تائید و تصدیق فرمائی۔ **فانزل اللہ سکینتہ علیہ** (التوبہ: آیت ۴۰)

"پس اُتاری اللہ نے تسکین (تسلی) اپنی اس پر" جس طرح پیاسے کو پانی کی ضرورت اور بیمار کو صحت کی حاجت ہوتی ہے بالکل اسی طرح "سکینہ" کی ضرورت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو تھی کیونکہ نبی پاک ﷺ تو بالکل مطمئن تھے، بہرحال اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے یہ تسلی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تھی۔ چونکہ تسلی کا تعلق آپ رضی اللہ عنہ سے اس لئے ہم نے آپ رضی اللہ عنہ ہی کا ذکر خیر کیا ہے۔

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ تسلی اندھیری غار میں دی گئی۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تسلی پانے کے بعد تیسرے دن غار سے باہر تشریف لائے۔

کاتب تقدیر نے جو کچھ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق تحریر فرمادیا تھا انہی حالات و واقعات سے گزرتے ہوئے مدینہ منورہ میں پہنچے۔

☆......☆......☆



شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب و سنت کے اذکار

بارش اُترتے وقت دعاء

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً نَافِعاً (بخاری)

بارش اترنے کے بعد دعاء

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ (بخاری)



اس مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیرِ نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

حدیث میں تصویر پر سخت وعید آئی ہے، صحیح حدیث میں ہے: **ان اشد الناس عذاب عند اللّٰہ یوم القیامۃ المصورون** اور بخاری: ۲/۸۸ میں ہے: **لاتدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب ولا صورۃ** علامہ شامیؒ ڈھول باجا بانسری وغیرہ کے بارے میں لکھتے ہیں: **استماع ضرب الدف والمزمار وغیر ذلک حرام** ڈھول اور گانے باجے وغیرہ کی آواز سننا حرام ہے۔

ان مفاسد کے علاوہ مذکورہ چینل پر پیش ہونے والے پروگراموں میں بہت سی چیزیں (تقریر، نعت، قوالی وغیرہ) ایسی ہوتی ہیں جو بسا اوقات عقائد اہل سنت کے خلاف ہوتی ہیں بعض سے تو شرک کی بو آتی ہے جن کا سننا اور دیکھنا ایمان کے لیے سخت خطرہ کی چیز ہے، اگر اسکرین پر عورتوں کی تصویریں نہ بھی آئیں تو بھی ان خرابیوں کی بنیاد پر اس چینل کے دیکھنے اور سننے کی اجازت نہیں ہوسکتی۔ مزید برآں ان چینلوں کی وجہ سے لوگ حصول علم کے جو مبارک متواتر طریقے ہیں، مثلاً صحیح عقیدہ کی کتابیں پڑھنا، علماء کرام کے مواعظ وتقاریر سے استفادہ، بزرگوں کی صحبت سے فیضیاب ہونا وغیرہ ان سے دور ہٹ رہے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ خرابیوں کی بنیاد پر اس چینل کو دیکھنا اور سننا ناجائز ہے۔ دین حاصل کرنے کے بہت سے صحیح ذرائع موجود ہیں، انہیں اپنانا چاہیے اور ایسی چیزوں کے دھوکہ میں نہیں پڑنا چاہیے، جن میں ہدایت کے بجائے گمراہی کا خطرہ ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

فطرت انسانی کی حقیقت اور آلۂ لہو ولعب کے ذریعہ تکان دور کرنا کیسا ہے؟

محترم! بہت دن سے ایک سوال ذہن کو پریشان کیے ہوئے ہے، کئی علماء سے اس کا جواب طلب کیا، لیکن اب تک کوئی بھی تشفی بخش جواب نہ دے سکا، اب آپ سے درخواست ہے کہ سوال کو بغور پڑھ کے مفصل جواب عنایت کریں، تاکہ آج کل کے ماڈرن نوجوانوں کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کر کے انہیں دین کی طرف پورا داخل ہونے کی دعوت دی جاسکے۔

سوال: کالج میں ہمارے کچھ دوست ایسے ہیں کہ جب ان سے میں کہتا ہوں کہ سینما، رقص و سرور، موسیقی، ورائٹی شو، ڈرامے وغیرہ میں جانا اسلامی روح کے خلاف ہے، کیونکہ یہ ساری چیزیں ہمیں کاہلی، تن آسانی اور عیاشی کی طرف مائل کرتی ہیں اور اس طرح ہمیں اپنے فرائض منصبی سے غافل کرتی ہیں، تو وہ کہتے ہیں کہ پھر تو اسلام بڑا ہی خشک مذہب ہے اور اس میں تفریح کا کوئی تصور ہی نہیں ہے، ہر طرف بوریت ہے، دل بہلانے کے لیے سب چیزیں اس میں ناجائز ہیں، ان کا سب سے مضبوط استدلال یہ ہے کہ موسیقی کی طرف تو ہر انسان کا فطری رجحان ہے اور ہر روح وجد میں آجاتی ہے، پھر اسلام جو فطری دین ہونے کا دعویدار ہے، ہمیں اس سے محظوظ ہونے کی اجازت کیوں نہیں دیتا؟

پھر وہ کہتے ہیں کہ موجودہ زمانے میں مشینی دور کی وجہ سے ہر آدمی از حد مصروف ہے اور دن بھر کام کرنے کے بعد ہر آدمی کا دل تفریح کو چاہتا ہے اور یہ ریڈیو پر موسیقی، سینما اور کلبوں کی تفریح ایک آدمی کے لیے بہت حد تک بوریت کو ختم کرنے کا سامان مہیا کردیتی ہے ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ازراہ کرم مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات ارشاد فرمائیے:

۱) کیا اسلام میں اس قسم کی تفریح کا کوئی تصور ہے؟

۲) اگر نہیں تو اسلام اس کا کیا متبادل پیش کرتا ہے؟

۳) اگر کوئی متبادل بھی نہیں تو اسلام کی طرف سے اس عام بیزاری کو دور کرنے کے کیا طریقے ہیں؟

محترم جواب مفصل دیجئے گا، تاکہ دس پندرہ صفحہ کا ایک کتابچہ شائع کر کے لوگوں کی اصلاح کا کام کیا جاسکے، یہی جواب لینے کی نیت بھی ہے۔

کئی علماء کرام سے اس سوال کا جواب مانگا، لیکن بس کچھ نہیں کہہ سکتا، کیا کیا کہا ہے؟ اگر میں سچ کہہ دوں تو غیبت ہوجائے گی، لگتا ہے دولت کے نشے میں مخمور آج کل کے چند علماء لوگوں کی اصلاح کرنا ہی نہیں چاہتے، خیر آپ سے گذارش ہے کہ جلد از جلد اس کا جواب مجھے ان پیج میں ٹائپ کرا کے ای میل کردیجئے مہربانی ہوگی۔

الجواب وباللہ التوفیق: اسلام دین فطرت ہے، جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے: **فاقم وجھک للدین حنیفا فطرۃ اللّٰہ التی فطر الناس علیھا، لاتبدیل لخلق اللّٰہ، ذلک الدین القیم** (سورۃ الروم: ۳۰)

ترجمہ: (تم ادیان باطلہ سے) یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین (حق) کی طرف رکھو (اور سب) اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو، جس (قابلیت) پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے بدلنا نہ چاہیے پس سیدھا (راستہ) دین (کا) یہی ہے (بیان القرآن)

یعنی جس فطرت پر اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق فرمائی ہے، اس میں تبدیلی نہیں وہی صحیح دین ہے اور یہ دین فطرت اسلام ہے، اس کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اندر ایمان اور اخلاق فاضلہ اختیار کرنے کی صلاحیت فطری طور پر ودیعت فرمائی ہے، کفر وشرک اور معاصی ومنکرات سے پرہیز کرنے کا داعیہ وجذبہ اس کے اندر رکھا ہے (یہی دین فطرت ہونے کا مطلب ہے) لیکن خارجی عوامل اور شیطانی اغوا کاری کے نتیجے میں انسان کبھی راہ راست سے بھٹک جاتا ہے، جس کے نتیجے میں وہ فطری اچھائیوں سے کنارہ کشی اختیار کر کے برائیوں میں ملوث ہوتا ہے جو نفس و شیطان کے بہکانے کا نتیجہ اور خراب ماحول کا اثر ہوتا ہے، جس سے اس کی طبیعت اور مزاج بھی بدل جاتا ہے اور غلطی سے کبھی اسے عین فطرت سمجھنے لگتا ہے، جبکہ یہ حقیقۃً اس کی اپنی نفسانی طبیعت اور شیطانی خواہش کا اثر ہوتا ہے، جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے: میں نے سارے بندوں کو صحیح راستہ کا اختیار کرنے والا پیدا کیا مگر شیطان نے انہیں بہکایا۔ (مرقاۃ) اور دوسری حدیث میں ہے: **مامن مولود الا یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہ اوینصرانہ او یمجسانہ** (الحدیث) ہر انسان فطرت سلیم پر پیدا کیا جاتا ہے یعنی معرفت الٰہی حاصل کرنے اور حق کے قبول کرنے کی صلاحیت کے ساتھ غلط باتوں سے دور رہنے کی استعداد اس میں پیدائشی طور پر موجود رہتی ہے، مگر اس کے والدین غلط تعلیم وتربیت کے ذریعہ اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، چنانچہ اگر انسان پر خارجی عوامل اور ماحول کی برائیوں کا اثر نہ ہو تو اس کی طبیعت عین فطرت سلیمہ کے مطابق باقی رہے، جس کے نتیجے میں وہ اچھی باتوں کو اچھا سمجھے، بری باتوں کو برا جانے اور اس میں حق بات کے قبول کرنے کی صلاحیت اور اچھی بری باتوں میں تمیز کرنے کی استعداد پوری طرح برقرار رہے۔ مگر کبھی گھر کی بری تربیت اور ماحول کے خراب اثرات سے برائیاں آدمی میں پیدا ہو کر اس کی طبیعت میں شامل ہوجاتی ہیں، پھر مزاج وطبیعت کے فاسد ہوجانے کی وجہ سے غلط اور صحیح میں تمیز نہیں کرپاتا، حتیٰ کہ تمیز کی صلاحیت اس سے سلب ہوجاتی ہے اور وہ طریق فطرت سے دور پڑ جاتا ہے۔

دین اسلام جو فطرت کے عین مطابق ہے، وہ روح کو پاکیزہ رکھنے اور قلب ونظر کی طہارت کا طریقہ فطرت کے مطابق بتلاتا ہے، چنانچہ وہ جس طرح کفر وشرک، معاصی اور منکرات سے پرہیز کرنے کی ہدایت دیتا ہے، اسی طرح بدنگاہی کرنے، شہوت انگیز مناظر کے دیکھنے اور شہوت آمیز آوازوں اور نغموں کو سننے، گانے باجے، رقص و سرور کی محفل میں شرکت کرنے سے منع کرتا ہے، کیونکہ ان باتوں سے روح میں قساوت اور قلب و نظر میں گندگی پیدا ہوتی ہے جو فطرت انسانی جس پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا کے خلاف ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: **ان اللّٰہ بعثنی رحمۃ للعالمین وھدی للعالمین وامرنی ربی عزوجل بمحق المعازف والمزامیر** (مسند احمد، رقم: ۲۱۸۰۳) اللہ تعالیٰ نے مجھے لہو ولعب اور گانے باجے کے آلات کو ختم کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (جاری ہے)

کلامِ ہادئ عالم ﷺ

معارفِ نبوی



تفسیر درمنثور میں امام سیوطیؒ نے ابوشیخ کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے، ابوشیخ ابن حبان مشہور محدث ہیں، انہوں نے تفسیر بھی لکھی تھی ان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی "**ان تعذبھم فانھم عبادک**" "اگر آپ ان کو عذاب دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں، اس کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: **ومدفی عمرہ** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر میں اضافہ کردیا گیا ہے، عمران کی لمبی کردی گئی، یہاں تک کہ ان کو آسمان پر اٹھالیا تھا اور قرب قیامت میں وہ نازل ہوں گے، اس وقت اہل کتاب نصاریٰ کچھ مسلمان ہوجائیں گے یعنی جتنے موجود ہوں گے اس وقت ان کے بارے میں فرمارہے ہیں (**وان تغفرلھم فانک انت العزیز الحکیم**) کہ پہلے پہلے جوان سے غلطیاں ہوگئیں ان کو معاف کردیں کیونکہ اب انہوں نے آپ کی توحید کا اقرار کرلیا ہے تو آپ عزیز وحکیم ہیں بخش سکتے ہیں، تو یہ کسی کافر کے لئے نہیں کی گئی ہے بلکہ اہل ایمان ہی کے لئے استغفار کیا گیا ہے، شفاعت کی گئی ہے۔

ایک قادیانی سے میری گفتگو چلی تھی اس میں اور اس قسم کی الٹی پلٹی باتیں لکھتے رہتے ہیں یہ لوگ، اسی ضمن میں یہ مسئلہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بھی آگیا تھا شاید میرے خطوط میں محفوظ ہوگی یہ بات، بہت اچھی تقریر اس میں آگئی تھی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ یہ مقام مقام شفاعت نہیں تھا، عیسیٰ علیہ السلام شفاعت کے مقام پر نہیں کھڑے ہیں بلکہ اپنی براءت کے مقام پر کھڑے ہیں، ان پر الزام عائد ہوگیا تھا، ہوا یوں تھا کہ نصاریٰ سے جب پوچھا گیا تھا یہاں تو یہ مسکین "خداوند یسوع مسیح" کہتے ہیں اور وہاں کہہ دیں گے جی انہوں نے کہا تھا، ہم تو بری ہیں، وہاں ان پر ٹال کر الگ ہوجائیں گے، سمجھیں گے کہ شاید چھٹکارا یوں ہی ہوجائے گا، اس لئے جواب طلبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوجائے گی تو بہرحال عیسیٰ علیہ السلام اپنی براءت کا اظہار فرمائیں گے، لیکن نبی کی شان یہ ہے کہ جب بھی اس کو شفاعت کا موقع ملے وہ اس موقع کو جانے نہ دے، ضائع نہ کردے۔

آج عین عتاب کی حالت میں عیسیٰ علیہ السلام کو موقع ملا ہے حق تعالیٰ شانہ کی بارگاہ میں پیشی کا، اپنی صفائی بیان کریں گے اور یہ تو اللہ تعالیٰ کو ویسے بھی معلوم ہے کہ یہ پاک ہیں لیکن چونکہ حق تعالیٰ شانہ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوچکا تھا اور وہ بارگاہ خداوندی میں براہ راست حاضر کردیئے گئے تھے اس لئے عیسیٰ علیہ السلام نے اس موقع کو غنیمت جانا کہ کسی نہ کسی طریقے سے ایک شفاعت کا لفظ بھی کہہ دیا جائے تاکہ ان کی شفقت جو تھی اپنی امت کے ساتھ اس کا حق ادا ہوجائے لیکن اللہ تعالیٰ صاف فرمادیں گے "**ھذا یوم ینفع الصدقین صدقھم**" (المائدۃ: ۱۱۹) اللہ نے فرمایا: آج کا دن وہ دن ہے کہ صرف سچوں کو ان کی سچائی کام دے گی یعنی جو عقیدے کے اعتبار سے سچے تھے، جو عقیدے کے اعتبار سے جھوٹے تھے، جھوٹے خداؤں کو مانتے تھے ان کو کچھ نہیں کام دے گا۔

اور یہاں سے ایک بات اور بھی معلوم ہوگئی، خدائی کے اختیارات اگر یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے سپرد کردیں تو اس سے بھی کچھ نہیں ہوتا، فقیروں، ولیوں، درویشوں کی بات نہیں ہے نہ پیران پیر غوث اعظم کی بات ہے اور نہ کسی اور چھوٹے موٹے کی بات ہے عیسیٰ علیہ السلام جلیل القدر خدا کے رسول ہیں، ان کو اگر خدائی کے اختیارات تجویز کردیئے جائیں تو نہ صرف یہ کہ قوم سے بلکہ عیسیٰ علیہ السلام سے بھی جواب طلبی ہوجاتی ہے۔

حضرت تھانویؒ نے ایک عجیب بات فرمائی تھی فرمایا: کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کامل عبد مانتے ہیں اور یہ لوگ ناقص خدا مانتے ہیں، کامل خدائی تو دے نہیں سکوگے، عیسائی مسکینوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو خدائی دی لیکن خدائی کا تیسرا حصہ، ہم نے کہا کہ تم نے تہائی خدائی دی ہے اس سے زیادہ تو نہیں دے سکے، خدائی دی تو تھی لیکن ناقص دی، تہائی حصہ دیا تو خدائے ناقص ہوئے اور ہم ان کو عبد کامل جانتے ہیں، تو اب تم بتاؤ تم زیادہ احترام کرتے ہو عیسیٰ علیہ السلام کا یا ہم زیادہ احترام کرتے ہیں، ہم محمد رسول اللہ ﷺ کو عبد کامل مانتے ہیں ناقص خدائی دینے کے لئے تیار نہیں، یہی انداز ہمارا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے۔

خیر ان دونوں بزرگوں کا تذکرہ کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کو خیال آیا کہ ابراہیم علیہ السلام اپنی امت کے فاسقوں، بدکاروں، گنہگاروں اور نافرمانوں کا فروں کے لئے بھی (**فانک غفور رحیم**) فرمارہے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اپنی امت کے لوگوں کے لئے یہ فرمارہے ہیں، اپنی امت یاد آگئی اور شفاعت کے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھ گئے: یارب امتی! یارب امتی! یارب امتی! بار بار اس طرح کہتے رہے ہیں آنحضرت ﷺ کہ پوری رات اسی میں گذر گئی۔

یہاں اس روایت میں تذکرہ نہیں ہے، دوسری روایت میں تذکرہ ہے پوری رات آنحضرت ﷺ کی اسی میں گزر گئی رو رہے تھے اور ہچکی اس طرح بندھی ہوئی تھی تب اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل سے کہا: حضور ﷺ سے پوچھ کے آؤ کہ رو کیوں رہے ہو؟ عرض کیا کہ مجھے یہ بات یاد آگئی جبرئیل! اپنی امت کا معاملہ مجھے یاد آگیا، تو اللہ تعالیٰ نے دوبارہ جبرئیل علیہ السلام کو بھیجا کہ محمد ﷺ سے کہہ دو وعدہ ہوگیا ہے کہ تمہیں تمہاری امت کے معاملے میں راضی کر کے چھوڑ دیں گے، جب تم کہو گے کہ ہم راضی ہوگئے ہیں اس وقت چھوڑ دیں گے، جب تم کہہ دوگے کہ بس ہم راضی ہیں، بس اب اس کی کیا مزید تشریح کی جاسکتی ہے؟ جنت کی کنجی آنحضرت ﷺ کے ہاتھ میں دے دی ہے اور یہ فرمادیا ہے کہ جس کو آپ ﷺ لے جانا چاہتے ہیں لے جاؤ اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔

نماند بعصیاں کسے در گرو
کہ دارد چنیں سید پیش رو

شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ گناہوں کی وجہ سے کوئی شخص جہنم میں گروی نہیں رہے گا جو اس قسم کا سید اور سردار پیشوا رکھتا ہو۔

دعا اس کی کرنی چاہئے کہ محمد ﷺ کے دین اور آپ ﷺ کے کلمے پر خاتمہ ہوجائے، گناہ گار ہم ضرور ہیں گناہوں سے بھی استغفار کرنا چاہئے، آنحضرت ﷺ کو درود شریف کا اتنا فائدہ نہیں ہے جتنا ہمیں فائدہ ہے جو شخص آنحضرت ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں اس کے حق میں میری شفاعت واجب ہوجائے گی اور کیوں نہیں مجھ جیسے نالائق آدمی پر بھی کوئی شخص احسان کردیتا ہے تو میں احسان مانتا ہوں، رسول اللہ ﷺ کی تو شاہی اور ہے اس لئے جتنا کسی مومن کا تعلق آنحضرت ﷺ سے ہوگا تو ان شاء اللہ وہ اتنا ہی آنحضرت ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور محمد ﷺ کی شفاعت کے دامن کے نیچے جو آئے گا وہ ان شاء اللہ اللہ کی رحمت کے نیچے بھی آجائے گا۔

☆......☆......☆

حضرت سلیمان علیہ السلام



ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

امام رازیؒ کی تفسیر کا حاصل یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک مرتبہ سخت علیل ہوگئے اور ان کی حالت اس درجہ نازک ہوگئی کہ جب تخت پر لاکر بٹھائے گئے تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ جسم ہے بے روح۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو صحت عطا فرمائی۔ جب وہ تندرست ہوگئے تو خدائے تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہوئے اول انہوں نے پیغمبرانہ شان کے مطابق مغفرت طلب کی اور اپنی بیچارگی کا اظہار کیا اور پھر دعاء مانگی کہ خدایا! مجھ کو لاثانی حکومت عطا فرما۔ (تفسیر کبیر: سورۂ ص)

رازی رحمہ اللہ اس تفسیر کے مطابق آیت **ولقد فتنا سلیمن** میں "فتنہ" سے مراد "مرض شدید" ہے اور **القینا علی کرسیہ جسدا** میں "القاء جسد" سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا شدت مرض میں جسم بے روح کی طرح تخت پر پڑ جانا مقصود ہے اور **ثم اناب** سے صحت کی جانب رجوع ہوجانا اور تندرست ہوجانا مراد ہے۔ گویا آزمائش کا مقصد یہ تھا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام عین الیقین کے درجہ میں سمجھ لیں کہ اس حاکمانہ شان کے باوجود ان کا نہ صرف اقتدار بلکہ جان تک اپنے قبضہ میں نہیں ہے، تاکہ ایک اولوالعزم رسول کی طرح خدا کے سامنے جھک جائیں اور اظہار خشوع وخضوع اور طلب مغفرت کے ذریعہ درگار الٰہی میں درجۂ رفیع اور مزید سربلندی حاصل کریں۔

بعض محدثین نے ان آیات کی تفسیر میں یہ کہا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سوچا کہ میں اس شب میں اپنے حرم کے ساتھ ازدواجی فریضہ ادا کروں تو میری ہر ایک بیوی سے لڑکا پیدا ہوگا اور وہ میدان جہاد کا مجاہد بنے گا مگر اس خیال کے ساتھ "ان شاء اللہ" کہنا بھول گئے۔ خدائے تعالیٰ کو ایک اولوالعزم پیغمبر کا یہ طرز ناپسند ہوا اور اس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے اس دعوے کو اس طرح غلط ثابت کردیا کہ تمام ازواج مطہرات میں سے صرف ایک بیوی کے مردہ بچہ پیدا ہوا، جس کو کسی خادم نے ان کے سامنے اس وقت پیش کیا جبکہ وہ تخت پر متمکن تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو متنبہ ہوا کہ یہ نتیجہ ہے اس بات کا کہ خدا کے سپرد کئے اور ان شاء اللہ کہے بغیر میں نے اپنی بات کو زوردار بنایا۔ چنانچہ فوراً ہی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کیا۔ مغفرت طلب کی اور وہ دعاء مانگی جس کا ذکر قرآن عزیز میں بصراحت موجود ہے۔

محدثین اپنی اس تفسیر کی دلیل میں بخاری ومسلم کی وہ حدیث پیش کرتے ہیں جو ذیل میں درج ہے اور اسی کو اپنی تفسیر کی سند بناتے ہیں، مفسر ابوالسعودؒ اور سید محمود آلوسیؒ نے بھی یہ توجیہ اختیار کی ہے۔ (روح المعانی جلد ۲۶)

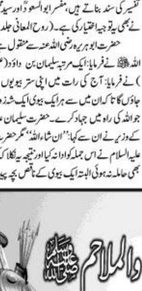
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ سلیمان بن داؤد (علیہما السلام) نے فرمایا: آج کی رات میں اپنی ستر بیویوں کے پاس جاؤں گا تاکہ ان میں سے ہر ایک بیوی ایک شہ زور لڑکا جنے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر نے ان سے کہا: "ان شاء اللہ" مگر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس جملہ کو ادا نہ کیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ کوئی بیوی بھی حاملہ نہ ہوئی البتہ ایک بیوی کے ناقص بچہ پیدا ہوا جس کا ایک پہلو ندارد تھا۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر حضرت سلیمان علیہ السلام "ان شاء اللہ" کہہ دیتے تو ہر ایک حرم کے بطن سے مجاہد پیدا ہوتا۔

محاکمہ

مگر یہ دونوں تفسیریں محل نظر ہیں۔ پہلی توجیہ جس کو امام رازی نے پسند فرمایا ہے صرف قیاسی توجیہ ہے اور آیت کے جملوں کی ایسی تاویل ہے جو تاویل بعید کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ تسلیم کہ مقربین بارگاہ الٰہی کے لئے کبھی مرض بھی آزمائش بن جاتا ہے لیکن کرسی سلیمان پر "القاء جسد" سے بحالت نقاہت حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت پر بیٹھنا مراد لینا متبادر معنی کے خلاف ہے۔ آیت سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تخت سلیمان پر کوئی شے ڈالی گئی جس کا سلیمان علیہ السلام کی آزمائش سے تعلق تھا، نیز "اناب" (رجوع ہوا) کے معنی بھی قرآن عزیز میں جگہ طلب مغفرت اور اظہار عبودیت کے لئے رجوع ہونے کے آئے ہیں۔ لہٰذا یہاں "صحت کی جانب ہونے" کے معنی لینا دل لگتی بات نہیں ہے۔

اسی طرح بعض محدثین نے جو تفسیر بیان فرمائی ہے اور جس کو ابوالسعود اور سید محمود آلوسی نے اختیار کیا ہے وہ بھی آیات زیر بحث کی تفسیر نہیں ہے۔ اس لئے کہ بخاری یا دوسری کتب حدیث میں جہاں جہاں یہ حدیث منقول ہے اس کے کسی ایک طریقہ میں بھی ایسا کوئی لفظ یا جملہ نہیں پایا جاتا جس میں نبی اکرم ﷺ یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس واقعہ کو آیت زیر بحث کی تفسیر فرمایا ہو یا اس کی جانب اشارہ تک بھی کیا ہو بلکہ یہ حدیث حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات میں سے ایک مستقل واقعہ کا اسی طرح ذکر کرتی ہے جس طرح بخاری نے اسی باب میں بعض دوسرے واقعات کو بیان کیا ہے۔ مثلاً یہ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں دو عورتیں ساتھ سفر کررہی تھیں اور دونوں کے ساتھ ان کے شیر خوار بچے بھی تھے۔ راہ میں ایک عورت کے بچہ کو بھیڑیا اٹھا کر لے گیا اور جو بچہ باقی رہا دونوں اس کے لئے آپس میں جھگڑا کرنے لگیں۔ دونوں کا دعویٰ تھا کہ یہ بچہ میرا ہے اور دوسری کا بچہ بھیڑیا لے گیا۔ جب حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس یہ معاملہ پہنچا تو انہوں نے "فصلِ قضایا" کے اصول پر مقدمہ کی روئیداد سن کر بڑی کے حق میں فیصلہ دیا اس لئے کہ بظاہر بچہ بڑی کے قبضہ میں تھا اور چھوٹی اس کے قبضہ کے خلاف گواہ نہ پیش کرسکی۔ جب عورتیں واپس ہو کر حضرت سلیمان علیہ السلام پاس سے گزریں تو انہوں نے ان کے قضیہ کی تفصیل دریافت فرمائی اور سن کر حکم دیا ایک چھری لائی جائے اور اس بچہ کو دو ٹکڑے کر کے ایک بڑی اور ایک چھوٹی کو دے دیا جائے۔ بڑی خاموش رہی مگر چھوٹی یہ فیصلہ سن کر شور وغوغا کرنے لگی کہ خدارا! اس بچہ کے دو ٹکڑے نہ کیجئے۔ میں بڑی کے حق میں دستبردار ہوتی ہوں۔ تب سب کو یہ یقین ہوگیا کہ یہ بچہ چھوٹی کا ہے اور بڑی جھوٹا دعویٰ کرتی ہے۔ لہٰذا بچہ چھوٹی کے حوالہ کردیا گیا۔ (بخاری کتاب الانبیاء)

☆......☆......☆



جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ان پر اتنے قرض کی کیفیت یہ تھی کہ جب ان کے پاس کوئی شخص اپنا مال بطور امانت رکھنے کے لیے آتا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اس سے کہتے: یہ امانت نہیں بلکہ قرض ہے کیونکہ مجھے اس کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کسی علاقے پر امیر نہیں بنے تھے۔ نہ وہ خراج وصول کرنے پر کبھی مقرر ہوئے اور نہ انہوں نے کوئی دوسرا عہدہ قبول کیا۔ البتہ وہ نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ہمراہ جہاد کے لیے ضرور جاتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے ان کے ذمے قرض کا حساب کیا تو وہ بائیس لاکھ تھا۔ ایک دن حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ملے تو فرمایا: میرے بھتیجے! میرے بھائی کے ذمے کتنا قرض ہے؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اصل رقم کو چھپا کر کہا کہ ایک لاکھ۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میرے خیال کے مطابق تمہارے پاس موجود سرمائے سے یہ قرض ادا نہیں ہوسکے گا۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے بتائیں اگر قرض بائیس لاکھ ہو تو کیا ہوگا؟ انہوں نے فرمایا: پھر تو اتنا قرض تمہاری برداشت سے بھی باہر ہے، بہرحال اگر تم قرض کی ادائیگی سے کبھی عاجز ہوجاؤ تو مجھ سے اس سلسلے میں مدد لے لینا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے غابہ کی زمین ایک لاکھ ستر ہزار میں خریدی تھی لیکن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے سولہ لاکھ میں فروخت کیا۔ پھر انہوں نے اعلان کیا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ پر جس کا قرض ہو وہ غابہ کی زمین میں آکر ہم سے ملاقات کرے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ آئے...... ان کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ذمہ چار لاکھ قرض تھا...... انہوں نے حضرت عبداللہ سے کہا: اگر تم چاہو تو میں یہ قرض چھوڑ سکتا ہوں لیکن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسا نہیں ہوسکتا۔ پھر عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم قرض کو مؤخر کرنا چاہو تو میں اسے مؤخر کرسکتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے غابہ کی زمین سے کچھ حصہ دے دو تو عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ کے لیے یہاں سے وہاں تک کا قطعہ ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جائیداد فروخت کر کے ان کا قرض ادا کردیا گیا۔ جب تمام قرض کی ادائیگی ہوگئی تو ابھی غابہ کی جائیداد میں سے ساڑھے چار حصے باقی تھے جو فروخت نہیں ہوئے تھے۔ تب وہ (عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہاں عمرو بن عثمان، منذر بن زبیر اور ابن زمعہ بھی موجود تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ غابہ کی کتنی قیمت لگی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہر حصے کی قیمت ایک لاکھ طے ہوئی ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کتنا باقی رہ گیا ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ساڑھے چار حصے باقی رہ گئے ہیں۔ حضرت منذر بن زبیر نے کہا: میں ایک حصہ ایک لاکھ میں لیتا ہوں۔ عمرو بن عثمان نے کہا: دوسرا حصہ ایک لاکھ میں رکھ لیتا ہوں۔ ابن زمعہ گویا ہوئے: تیسرا حصہ میں نے ایک لاکھ میں خرید لیا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اب کتنا باقی رہا؟ عبداللہ نے کہا: اب ڈیڑھ حصہ باقی رہ گیا ہے تو انہوں نے فرمایا: وہ میں نے ایک ڈیڑھ لاکھ میں خریدا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر نے اپنا حصہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چھ لاکھ میں فروخت کیا۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب اپنے والد گرامی کا قرض ادا کر کے فارغ ہوئے تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے دوسرے بیٹوں نے کہا کہ اب ہماری وراثت ہم میں تقسیم کردیں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں تم میں وراثت تقسیم نہیں کروں گا حتیٰ کہ ایام حج میں چار سال تک یہ اعلان نہ کرتا رہوں کہ جس شخص کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ذمے کچھ قرض ہے وہ ہمارے پاس آئے ہم اسے قرض ادا کریں گے، چنانچہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہر سال حج کے موقع پر اعلان کرتے رہے۔ جب چار سال گزر گئے تو انہوں نے ان کی جائیداد ورثاء میں تقسیم کی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی چار بیویاں تھیں۔ وصیت کی ایک تہائی علیحدہ کرنے کے بعد ہر بیوی کو بارہ لاکھ ملے۔ اس طرح حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے تمام ترکے کی مالیت پانچ کروڑ دو لاکھ تھی۔



ترجمہ: کتاب الجہاد...... صحیح بخاری

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

ن والقلم وما یسطرون (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11	6 تا 19 ذوالحجہ 1437ھ بمطابق 9 تا 23 ستمبر 2016ء	41

اللھم

حساب میں آسانی کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

ترجمہ: اے اللہ میرے حساب کو آسان کرنا۔

سری نگر میں نماز جمعہ ادا کرنے پر پابندی برقرار، قابض بھارتی انتظامیہ نے 2 ماہ سے مرکزی جامع مسجد جانے والے راستے بند کر رکھے ہیں

سخت ترین کرفیو کے باوجود آزادی مارچ میں ہزاروں افراد کی شرکت، جھڑپیں، 2 شہید، 500 زخمی

مقبوضہ وادی بھارتی مظالم نہ رک سکے

بھارتی پارلیمانی وفد کی آمد پر کشمیری سراپا احتجاج، حریت قیادت کا ملاقات سے انکار، جگہ جگہ جھڑپیں، درجنوں کی حالت نازک، ڈپٹی کمشنر آفس شوپیاں نذر آتش

وادی میں خوراک اور ادویات کی شدید قلت کا بحران مزید سنگین، اسلام آباد میں قاضی گنڈ کے مقام پر نوجوان شہید، پلوامہ میں نام نہاد رکن اسمبلی کے گھر پر حملہ

ہڑتال میں 8 ستمبر تک توسیع، سرینگر، پامپورہ، کشتواڑ بھارت مخالف نعروں سے گونجتے رہے، فوجی دانستہ نوجوانوں کی آنکھوں کو نشانہ بنانے لگے، مزید 33 بینائی سے محروم

شوپیاں میں سیکرٹریٹ کی عمارت نذر آتش، گرفتار یاسین ملک نامعلوم مقام پر منتقل، "نہ نوکری نہ ترقی، صرف آزادی" کشمیریوں کے پاکستانی پرچم اٹھا کر نعرے

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ وادی میں بھارتی مظالم نہ رک سکے، بدترین مظالم بھی کشمیریوں کے حوصلے پست کرنے میں ناکام، مودی سرکار مختلف حربوں سے تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے کوشاں، مسلسل سخت ترین کرفیو کے باوجود آزادی مارچ میں خواتین سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی، جھڑپوں میں مزید 2 کشمیری شہید جبکہ 500 سے زائد زخمی ہوگئے، بھارتی فوجی دانستہ پیلٹ گن سے کشمیریوں کی آنکھوں کو نشانہ بنانے لگے، مزید 33 افراد بینائی سے محروم کردیے گئے، حریت قیادت کی مقبوضہ وادی آمد پر کشمیری سراپا احتجاج، حریت قیادت نے مذاکرات سے انکار کردیا، جگہ جگہ جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے نتیجے میں زخمی ہونے والے متعدد کشمیریوں کی حالت نازک ہے، مسلسل کرفیو کے باعث وادی میں ادویات اور خوراک کی قلت سنگین صورتحال اختیار کرگئی ،اسلام آباد میں قاضی گنڈ (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

جہاد کو مٹانے کیلئے ہزاروں ایکشن پلان آئے مجاہد اور جہاد آج بھی باقی ہیں اور قیامت تک رہیں گے

مفتی عبدالرؤف اصغر

ڈوگروں کے دور حکومت 1931 میں بھی اذان پر پابندی لگانے کی کوشش کی گئی تب 22 مسلمانوں نے اپنی جان دیدی لیکن آذان نہیں بند ہوئی

اللہ نے مسلمانوں کو کلمہ کے ذریعہ سے ایک برادری بنایا ہے، دنیا کے کافر اس برادری کو توڑنے کیلئے سازشیں کررہے ہیں، جامع مسجد اصغر علی میں دینی اجتماع سے خطاب

اسلام آباد (القلم نیوز) جامع مسجد اصغر علی میں عظیم الشان دینی اجتماع۔ جس میں معروف جہادی قائد حضرت مفتی عبدالرؤف اصغر صاحب اور ناظم شعبہ ہدایت بھائی حذیفہ نے بیانات کیے۔ حضرت مفتی صاحب نے اپنے بیان میں فرمایا کہ اللہ نے مسلمانوں کو کلمہ کے ذریعہ سے ایک برادری بنایا ہے، دنیا کے کافر اس برادری کو توڑنے کیلئے سازشیں کررہے ہیں، انہوں نے فرمایا مجاہدین اور جہاد کو مٹانے کیلئے ہزاروں ایکشن پلان آئے لیکن مجاہد اور جہاد آج بھی باقی ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔ آج ہرداڑھی اور ٹوپی والے کو دہشت گرد قرار دیا جارہا ہے جبکہ بغیر داڑھی والے چاہے بچوں کو اغوا کریں یا انسانی اعضا (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

غزہ میں اسرائیل کی حماس کے مرکز پر گولہ باری، متعدد مکانات تباہ، درجنوں زخمی

12 مکانات مسمار

فلسطینی پرچم اتارنے کی صہیونی سازش ناکام بنادی گئی، پٹرول بم حملے میں اسرائیلی فوجی جیپ نذر آتش، غرب اردن میں مزید 1100 مکانات کی تعمیر کی منظوری

اسرائیلی رکاوٹوں کے باوجود 35 ہزار افراد نماز جمعہ میں شریک، اس دوران مسجد اقصیٰ اسرائیلی فوجی چھاؤنی میں تبدیل، اسرائیلی فوجی نے ساتھی اہلکار کو چاقو گھونپ دیا

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز) غزہ میں اسرائیل کی حماس کے مرکز پر گولہ باری، متعدد مکانات تباہ، درجنوں زخمی، 12 مکانات مسمار، فلسطینی پرچم اتارنے کی صہیونی سازش ناکام بنادی گئی، پٹرول بم حملے میں اسرائیلی فوجی جیپ نذر آتش، غرب اردن میں مزید 1100 مکانات کی تعمیر کی منظوری، اسرائیلی رکاوٹوں کے باوجود 35 ہزار افراد نماز جمعہ میں شریک، اس دوران مسجد اقصیٰ اسرائیلی فوجی چھاؤنی میں تبدیل، اسرائیلی فوجی نے ساتھی اہلکار کو چاقو گھونپ دیا۔ تفصیلات کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی کے شمالی علاقے میں گذشتہ شب توپخانے سے گولہ باری کی ہے جس کے نتیجے میں متعدد (باقی صفحہ 6 نمبر 3)



کابل میں غیر ملکی ادارے پر فدائی حملے کے بعد عمارت سے دھواں اٹھ رہا ہے

ننگرہار اور پکتیکا میں 77، جانی خیل میں 1 جبکہ پروان میں 3 امریکی فوجیوں کو ہلاک کیا گیا، پکتیکا کے ضلع مناما پر طالبان کا قبضہ، عمری آپریشن کے ذریعے رواں ہفتے ڈیڑھ سو سے زائد اتحادی نشانہ بنے

مجاہدین کے اتحادیوں پر کڑے وار

کابل میں وزارت دفاع اور غیر ملکی ادارے پر فدائی یلغار، جنرل سمیت 64 افسر ہلاک

18 امریکی فوجی جہنم واصل

کابل میں ریموٹ کنٹرول دھماکے کے بعد طالبان نے فدائی حملہ کیا، 2 پولیس سربراہان بھی ہلاک، بغلان میں فوجی اڈے پر حملہ، جھڑپ 4 گھنٹے تک جاری رہی، 91 سے زائد زخمی، کئی کی حالت تشویشناک

پہلے حملے کے بعد جمع اہلکاروں کو فوجی وردی پہنے فدائی بمبار نے نشانہ بنایا۔ جنرل عبدالرزاق پنجشیری فوج کے ڈپٹی چیف آف سپورٹ تھے۔ افغان صدر اشرف غنی کے 2 محافظ بھی مرنے والوں میں شامل

قندھار میں 2 چوکیوں پر طالبان کا کنٹرول، 14 اہلکار لقمہ اجل بنے، ٹینک، رینجر گاڑی، ہیوی مشن گن، 16 کلاشنکوفیں، 3 اینٹی ائیر گرافٹ گن، ایک ایم ایم 82 توپ سمیت بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت

ماہ اگست میں 535 اہلکاروں نے اسلحہ سمیت مجاہدین کے سامنے سرنڈر کیا، بادغیس میں سنائپر حملے میں 12 ہلاکتیں، فاریاب، قندھار، ہلمند، فراہ، پکتیکا میں ایک درجن سے زائد ٹینک تباہ، 2 امریکی بھی شامل

مجاہدین نے بگرام میں امریکی ایف 16 طیارہ مار گرایا، سوار 2 پائلٹ جل مرے،، قندھار میں فوجی مرکز پر حملے میں 42 اہلکار کام آئے، کابل میں غیر ملکی ادارے پر حملے میں 6 افراد لقمہ اجل بنے

کابل (نیٹ نیوز) افغانستان میں طالبان کے اتحادی فورسز پر کڑے وار، کابل میں وزارت دفاع پر فدائی یلغار، جنرل سمیت 64 افسران ہلاک، بگرام میں امریکی ایف سولہ مار گرایا، کابل میں ہی غیر ملکی ادارے پر حملے میں افراد 6 مارے گئے، عمری آپریشن کے تحت مختلف کارروائیوں میں 18 امریکیوں سمیت 150 سے زائد فوجی اور پولیس اہلکار مارے گئے، امریکی فوجیوں کو ننگر ہار، پکتیکا، جانی خیل اور پروان میں نشانہ بنایا گیا، پکتیکا کے ضلع مناما پر طالبان نے قبضہ کرلیا، وزارت دفاع پر فدائی یلغار میں کٹھ پتلی فورسز کو شدید ترین نقصان پہنچا۔ پہلے حملے کے بعد جمع اہلکاروں کو فوجی وردی پہنے فدائی بمبار نے نشانہ بنایا۔ جنرل عبدالرزاق پنجشیری فوج کے ڈپٹی چیف آف سپورٹ تھے۔ افغان صدر اشرف غنی کے 2 محافظ بھی مرنے والوں میں شامل، ماہ اگست میں 535 اہلکاروں نے اسلحہ سمیت مجاہدین کے سامنے سرنڈر کیا، بادغیس میں سنائپر حملے میں 12 ہلاکتیں، فاریاب، قندھار، ہلمند، فراہ، پکتیکا میں ایک درجن سے زائد ٹینک تباہ، 2 امریکی بھی شامل ہیں، کابل میں ریموٹ کنٹرول دھماکے کے بعد طالبان نے فدائی حملہ کیا، 2 پولیس سربراہان بھی ہلاک، بغلان میں فوجی اڈے پر حملہ، جھڑپ 4 گھنٹے تک جاری رہی، 91 سے زائد زخمی، کئی کی حالت تشویشناک۔ مجاہدین نے بگرام میں امریکی ایف 16 طیارہ مار گرایا، امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ پروان (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

جامع مسجد عثمانؓ وعلیؓ میں رواں ماہ کا پہلا دورہ تربیہ شروع

26 شرکاء کی شرکت، یہ دن زندگی کے یادگار ترین دن ہیں، شرکاء کے تاثرات

بہاولپور (القلم نیوز) جامع مسجد عثمان وعلی میں رواں ماہ کا پہلا دورہ تربیہ شروع، شرکا کی تعداد 26، عید کے موسم کی قریب ہونے کے باوجود پنجاب کے علاوہ دیگر صوبوں کے افراد کی بھی شرکت۔ اس دورہ میں نوجوان اور بوڑھے ہر عمر کے مسلمان شریک ہوتے ہیں۔ شرکا نے اپنے تاثرات میں بے حد خوشی اور مسرت کا اظہار کیا اور ان دنوں کو اپنی زندگی کے یادگار ترین دن قرار دیا۔

کراچی کا دورہ تربیہ بحسن وخوبی اختتام پذیر، 48 افراد مستفید

دورہ تربیہ ملیر ٹنکی کے علاقہ میں واقع جامع مسجد رشیدیہ میں منعقد ہوتا ہے

کراچی (القلم نیوز) گزشتہ ہفتہ کراچی کا دورہ تربیہ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا جس میں کل شرکا 48 تھے۔ کراچی کا دورہ تربیہ ملیر ٹنکی کے علاقہ میں واقع جامع مسجد رشیدیہ میں منعقد ہوتا ہے۔ اس دورہ تربیہ میں بھی انہی چالیس مسنون اعمال کی مشق اور ان پر عمل کرنے کی تربیت دی جاتی ہے جنہیں امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب نے مرتب فرمایا ہے۔

کشمیر سے فوج نکالنے پر ہی بھارت سے مذاکرات ہونگے، علی گیلانی

بھارت مسئلہ کشمیر کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے فوج نکال لے، ہم اپنے بنیادی حق آزادی کے لیے گزشتہ 70 سال سے لڑ رہے ہیں

جب بھی تحریک آزادی زور پکڑتی ہے تو اسے کمزور اور دبانے کیلئے ہر طرف سازشوں کا جال بچھا دیا جاتا ہے، بزرگ حریت رہنما

سرینگر (نیٹ نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما سید علی گیلانی نے کہا کہ بھارت سے مذاکرات تب ہی ہوں گے جب وہ کشمیر سے فوج کو نکالے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ شروع دن سے بھارت کشمیر پر اپنے غیر قانونی قبضے کو جائز قرار دینے کے لیے تمام ذرائع استعمال کر رہا ہے۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

فلپائن کے انتہائی مصروف بازار میں دھماکا، 12 افراد ہلاک

دھماکے کے وقت سیاحوں اور لوگوں کی بڑی تعداد ہوٹلوں میں کھانا کھانے میں مصروف تھی

منیلا (نیٹ نیوز) فلپائن کے صدر روڈریگو ڈٹریس کے آبائی شہر میں زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 12 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فلپائنی صدر کے آبائی شہر داواؤ کے انتہائی مصروف بازار میں زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 12 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ دھماکے سیاحوں اور لوگوں کی بڑی تعداد ہوٹلوں میں کھانا کھانے میں مصروف تھی۔ دھماکا شہر کے مشہور ہوٹل مارکو پولو، پریمیئر ہوٹل اور داواؤ کی مرکزی یونیورسٹی کے قریب ہوا تاہم دھماکے میں ہلاک ہونے والوں سے متعلق معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ صدر کے بیٹے اور داواؤ کے ڈپٹی میئر پاؤلو ڈٹرٹی کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ تاہم دھماکا کس گروپ کی جانب سے کیا گیا اس حوالے سے کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہوگا جب کہ انہوں نے تصدیق کی کہ دھماکے میں 10 افراد ہلاک ہوچکے ہیں

اہم اطلاع

عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کے باعث القلم کا آئندہ شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین ونیوز ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(ادارہ القلم)

شام: بشار الاسد اور روسی فضائیہ کی بمباری، 6 بچوں سمیت 25 افراد شہید

کارروائی رات گئے حماصوبے میں کی گئی، حملوں کے باوجود عوامی فوج کو حما کے متعدد قصبوں اور دیہاتوں کا کنٹرول حاصل

دمشق (نیٹ نیوز) روس اور بشار فضائیہ نے وحشیانہ بمباری کرتے ہوئے 6 بچوں سمیت 25 افراد شہید کردیے ہیں۔ کارروائی رات گئے حماصوبے میں عوامی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں میں کی گئی۔ شام میں خانہ جنگی کی صورتحال کی نگرانی کرنے والے ایک گروپ کے مطابق عوامی فوج کے زیر کنٹرول علاقے دوبارہ ہتھیانا بشار الاسد کی علاقائی حکمت کیلئے انتہائی اہم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بار بشار اور اس کے اتحادی پوری قوت سے مخالفین پر حملہ آور ہوئے ہیں۔ عوامی فوج کے خلاف یہ 2014 سے اب تک کا سب سے بڑا محاذ ہے۔ شام کے سرکاری ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ منگل سے جاری شدید بمباری میں عوامی فوج (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

مکہ مکرمہ اور گردونواح میں 9 سکیورٹی چیک پوائنٹس قائم

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب کے حکام نے پرمٹ کے بغیر حج کیلئے آنیوالے لوگوں کی روک تھام کیلئے 9 چیک پوائنٹس قائم کردیے ہیں۔ سعودی میڈیا کے مطابق ایک سکیورٹی اہلکار بریگیڈیئر جنرل محمد الحربی نے بتایا کہ مکہ اور گردونواح میں نو سکیورٹی چیک پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جہاں بغیر پرمٹ حج کیلئے آنیوالے افراد کو روکا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ان چیک پوائنٹس کی الہباتا کے مرکز سے نگرانی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر پرمٹ کے کسی کو بھی، چاہے ان کا تعلق کسی بھی ملک سے کیوں نہ ہوں، حج ایریاز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ بغیر پرمٹ کے آنیوالے افراد کے خلاف (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

سوئٹزرلینڈ میں مہاجرین کا ایک سینٹر جل کا خاکستر

زیورخ (نیٹ نیوز) سوئٹزر لینڈ کے مغربی حصے میں مہاجرین کا ایک مرکز جل کر خاکستر ہوگیا۔ اس واقعے میں کسی شخص کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس کے مطابق اب تک اس مرکز پر آتش زدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔

"الرحمت" شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

کشمیر کی تحریک فیصلہ کن موڑ پر ہے، مولانا عطاء اللہ کاشف

صحابہ کرام کے نقش قدم پر چل کر جہاد کرنا ہی اصل کامیابی ہے، مولانا عبدالعزیز

بالاکوٹ (القلم نیوز) تحصیل بالاکوٹ میں پیغام شہداء کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں 200 افراد نے شرکت کی، سب سے پہلے مولانا عطاء اللہ نے جہاد کشمیر کی شرعی حیثیت پر تفصیل سے بیان کیا، انہوں نے فرمایا کہ کشمیر کی تحریک فیصلہ کن موڑ پر ہے۔ مسلم اس غزوہ ہند میں شریک ہوکر اللہ کا پسندیدہ (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

جامع مسجد افضل گورو شہیدؒ کوئٹہ میں ماہانہ اجتماع، 50 افراد کی شرکت

کوئٹہ (القلم نیوز) صوبہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ ضلع حضرت ابوبکر صدیقؓ کوئٹہ میں الحمدللہ جامع مسجد افضل گورو شہیدؒ میں ماہانہ (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

مولانا محمد الیاس قاسمی جمعہ کے اجتماع سے خطاب، جہاد پر بیان فرمایا

تحصیل کبیروالا (القلم نیوز) تحصیل کبیروالا کے علاقہ جسوکاواں میں جمعہ کے اجتماع سے حضرت مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

رحیم یار خان میں مولانا ابوجندل شفیق کا جہاد پر مفصل بیان

بھائی حذیفہ نے ساتھیوں سے ارادے لئے، پروگرام میں 450 افراد کی شرکت

رحیم یار خان (القلم نیوز) حضرت مولانا ابوجندل شفیق صاحب نے جماعت اور جہاد پر مفصل گفتگو فرمائی، رحیم یار خان میں بعد نماز عصر نشست کا آغاز ہوا، 10 منٹ مجلس تلاوت اور 10 منٹ مجلس ذکر کی گیا۔ اس کے بعد بھائی ناظم شعبہ ہدایت بھائی حذیفہ صاحب نے ضروریات جماعت پر بات (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

مفتی ممتاز قادری کے دورہ احمد پور شرقیہ، 6 بیانات فرمائے

احمد پور شرقیہ (القلم نیوز) مفتی ممتاز قادری صاحب کا دورہ احمد پور شرقیہ، عشق رسول اللہ ﷺ پر 6 بیانات فرمائے، نبی کریم ﷺ کی سیرت پر حاصل بیان فرمایا۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

اوچ شریف میں ممتاز قادری صاحب 6 بیانات، 400 افراد کی شرکت

اوچ شریف (القلم نیوز) مفتی ممتاز قادری صاحب نے اوچ شریف کا دورہ کیا، جہاں پر انہوں نے 6 بیانات فرمائے۔ مفتی صاحب نے عشق رسول اللہ ﷺ اور جہاد کے موضوع پر تفصیلی (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

مولانا محمد عمیر کا فاروقیہ مسجد لطیف آباد میں درس قرآن

مسلمان آج بھی غزوہ خندق والا طرز اپنالیں، اللہ تعالیٰ اسی طرح فتح عطا فرمائیگا، خطاب

حیدرآباد (القلم نیوز) مسلمان اگر آج بھی غزوہ خندق والا طرز اپنالیں۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح مسلمانوں کو فتح عطا فرمائیگا، ان خیالات کا اظہار مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد عمیر صاحب حیدرآباد فاروقیہ مسجد لطیف آباد میں درس قرآن کے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ انہوں نے سورہ احزاب کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: مسلمان اگر آج بھی غزوہ خندق والا طرز اپنالیں۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح مسلمانوں کو فتح عطا فرمائیگا۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

سعودی فورسز نے دراندازی کی کوشش کرنیوالے حوثی باغی 40 ٹھکانے لگادیئے

اتحادی طیاروں کی حوثیوں پر بمباری، کئی ٹھکانے تباہ، حملوں کیلئے راکٹ لانچنگ اڈے قائم کرنے کی سازشیں بھی ناکام بنادی

الحدیدہ گورنری میں باجل، الصلیف بندرگاہ کے آس پاس باغیوں کی فوجی چھاؤنیوں کو طیاروں سے بمباری کا نشانہ بنایا گیا

جیزان (نیٹ نیوز) سعودی عرب کی فورسز نے دراندازی کی کوشش کرنے والے 40 حوثی باغیوں کو ٹھکانے لگا دیا جبکہ دوسری جانب اتحادی فورسز کے طیاروں نے باغیوں کے ٹھکانوں پر بمباری کرکے کئی ٹھکانے تباہ کردیے، سعودی اتحاد کے طیاروں نے الحدیدہ گورنری میں باجل، الصلیف بندرگاہ کے آس پاس باغیوں کی فوجی چھاؤنیوں کو طیاروں سے بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

پشاور میں ماہ اگست کے دورہ تربیہ میں 80 افراد کی شرکت

صوبہ خیبر پختون خوا کے دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد بھی شامل تھے

پشاور (القلم نیوز) جامع مسجد سنان بن سلمہ میں ماہ اگست کا دورہ تربیہ گزشتہ ہفتے بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا، اس دورے میں شریک افراد کی تعداد 80 تھی جس میں صوبہ خیبر پختون خوا کے دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد بھی شامل تھے۔ یہ دورہ تربیہ ہر ماہ میں ایک بار جامع مسجد سنان بن سلمہ جی ٹی روڈ نزد ترناب فارم میں منعقد ہوتا ہے۔ اب تک اس دورہ تربیہ سے ہزاروں افراد اپنی دینی واصلاحی تربیت لے چکے ہیں۔

تحریک آزادی انتہائی اہم دور میں داخل ہوچکی، مقبوضہ کشمیر کو بھارتی فوج کا قبرستان بنادینگے

سید صلاح الدین

مسئلہ کشمیر کا واحد حل مسلح جدوجہد ہے، بھارت جتنا زیادہ ظلم کرے گا ہماری آزادی کی جدوجہد بھی اتنی ہی زیادہ مضبوط اور توانا ہوگی

بھارتی فوجی ہمارے گھروں کی حرمت کو پامال کرکے حملے کرنے پر مجبور کرتے ہیں، سپریم کمانڈر کا بھارتی اخبار کو انٹرویو

مظفرآباد (نیٹ نیوز) حزب المجاہدین کے کمانڈر سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ تحریک آزادی انتہائی اہم دور میں داخل ہوچکی، مقبوضہ کشمیر کو بھارتی فوج کا قبرستان بنادینگے، اگر بھارت نے کشمیر کو مسئلہ نہ سمجھا تو ہماری جدوجہد پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی، مقبوضہ کشمیر کو بھارت سے آزاد کرانے کا واحد راستہ مسلح جدوجہد ہے اور ہم (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

امریکہ میں باحجاب مسلم خاتون کو چھریاں مار کر قتل کردیا گیا

تعلق بنگلہ دیش سے تھا، قتل نفرت کی بنیاد پر ہوا ہے، ہمیں انصاف چاہئے، محمد رحمٰن

نیویارک (نیٹ نیوز) امریکہ میں باحجاب مسلم خاتون دہشت گردی کا نشانہ بن گئی، نیویارک کے علاقے کوئنز میں 60 سالہ مسلمان بزرگ خاتون ناظمہ خانم کو چھریاں مار کے قتل کردیا گیا۔ بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والی ناظمہ خانم کو بدھ کی رات 9 بجے اس وقت چھریاں ماری گئیں، جب وہ اپنے شوہر (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

عراق میں سرکاری اسلحہ خانے پر حملے اور دھماکوں میں 49 افراد ہلاک، متعدد زخمی

العبیدی میں واقع اسلحہ ڈپو پر نامعلوم سمت سے فائر کئے گئے راکٹ حملے میں 10، دھماکے سے 18 افراد ہلاک

جھڑپوں میں سکیورٹی فورسز کے 9 اہلکار ہلاک، جنوبی بغداد میں آرمی اور پولیس چیک پوسٹ پر حملہ، 24 اہلکار زخمی

بغداد (نیٹ نیوز) عراق میں سرکاری اسلحہ خانے پر حملے اور مختلف بم دھماکوں میں 49 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے، جھڑپوں میں عراقی سکیورٹی فورسز کے 9 اہلکار بھی ہلاک جبکہ جنوبی بغداد میں آرمی اور پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کیا اس دوران 24 اہلکار زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق عراقی دارالحکومت بغداد کے مشرقی علاقے العبیدی میں واقع اسلحہ ڈپو پر نامعلوم سمت سے فائر کئے گئے راکٹ حملے (باقی صفحہ 6 نمبر 8)



بحیرہ روم میں کشتی ڈوبنے سے 6 ہلاک، 500 کو بچالیا گیا

روم (نیٹ نیوز) اطالوی نیوی نے بحیرہ روم میں ڈوبنے والے 500 افراد کو بچالیا۔ لیبیا کے ساحلی علاقے کے قریب سیکڑوں کی تعداد میں مہاجرین ربڑ کی کشتی میں سوار ہوکر یورپ کی جانب بڑھ رہے تھے کہ ان کی کشتی الٹ گئی، جس سے کشتی میں سوار 500 سے زائد افراد ڈوب گئے۔ ڈوبنے والے 6 افراد کی لاشوں کو بھی نکالا جا چکا ہے اور ریسکیو آپریشن آخری اطلاعات تک جاری رہا۔ بحریہ کی 2 کشتیوں اور 2 ہیلی کاپٹروں نے ڈوبنے والوں کو ریسکیو کیا۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین کی جانب سے کہا گیا ہے کہ گزشتہ برس کی نسبت اس سال سمندری راستے کے ذریعے پہنچنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

اٹلی: 2 ائمہ مساجد کو انتہا پسند قرار دے کر ملک بدر کردیا گیا

روم (نیٹ نیوز) اطالوی حکومت نے افریقی ممالک سے تعلق رکھنے والے دو آئمہ مساجد کو انتہا پسندانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے بے بنیاد الزام میں ملک بدر کردیا۔ واضح رہے 2015ء کے اوائل سے اب تک اطالوی حکومت 11 آئمہ مساجد کو انتہا پسند قرار دے کر ملک سے بے دخل کرچکی ہے۔

www.alqalamonline.com
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

حج: اسلام کا اہم ترین رُکن اور اس کا پیغام اور بعض فرقہ پرست رہنماوں کی دریدہ دہنی

ان دنوں پر پورے عالم اسلام میں خصوصا اور دنیا بھر کے وہ تمام خطے عموما جہاں جہاں مسلمان بستے ہیں، ان میں حج کا ایک شوق وولولہ پایا جاتا ہے اور ایک بہت بڑی تعداد بلکہ اکثر تعداد ملت ابراہیمی کی اہم یادگار اور اسلام کے رکن حج کی ادائیگی کے لیے ارضِ حرم میں پہنچ چکے ہیں اور وہاں کی فضاء ''لبیک اللھم لبیک'' کی وجد آفریں اور ایمان افروز صداوں سے گونج رہی ہے، اہل ایمان پر ایک دیوانگی اور عاشقی کی کیفیت طاری ہے اور سب ہی اپنے رنگ ونسل اور عہدہ ومنصب کو پس پشت ڈال کر ایک یکتا ربّ کائنات کی بارگاہ میں اس کے گھر کا طواف و زیارت کرنے اور اپنے اور اپنے رب کے دشمن شیطان کو پتھر مارنے کے لیے جمع ہو چکے ہیں۔

دراصل انسانی طبیعت تو یہی تقاضہ کرتی ہے کہ انسان اپنے وطن، اہل وعیال، دوست و رشتہ دار اور مال و دولت سے انسیت ومحبت رکھے اور ان کے قریب ہی رہے لیکن جب آدمی حج کے لیے جاتا ہے؛ تو اسے اپنے وطن اور بیوی و بچے اور رشتے دار و اقارب کو چھوڑ کر اور مال و دولت خرچ کر کے جانا پڑتا ہے۔ شریعت نے حج کے حوالے سے بہت ہی رغبت دلائی ہے، انسان کو کعبہ مشرفہ کے حج وزیارت پر ابھارا، مہبط وحی ورسالت کے دیدار کا شوق بھی دلایا ہے اور اس سب کی وجہ سے سفرِ حج ایک عاشقانہ سفر بن جاتا ہے اور اس محبت وعشق کی وجہ سے اس کے لیے اپنے وطن، اہل وعیال، دوست احباب اور مال وزر وغیرہ چھوڑ کر جانے میں کوئی الجھن نہیں ہوتی بلکہ بخوشی ان سب کی جدائی اور فرقت برداشت کر کے اس سفر پر روانہ ہو جاتا ہے۔

حج وہ خاص عبادت ہے جس میں مسلمانوں کی اجتماعیت، یکجہتی، اخوت، یگانگی اور بے مثال جذبہ توحید وفداء کاری کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ عبادت ایک ایسی عبادت ہے جو پوری دنیا کو ایک پیغام دے رہی ہے کہ امت مسلمہ اصل میں ایک ہی ملت ہے اور ایک جسم کی مانند ہے اور سب اس کے اندر ایک ہیں۔ اس لحاظ سے بھی یہ ایک ایسی عبادت ہے کہ اس کے لوازمات میں سے ایک لازمی چیز یہ ہے کہ ہم اس میں سب سے پہلے اس دنیا کا لباس جو ہمیں تفریق کئے ہوئے ہے اور ہمیں تقسیم کئے ہوئے ہے۔ مختلف ممالک کی تہذیبوں کے مطابق اپنے اپنے لباس لوگوں نے پہنے ہوتے ہیں لیکن جب ہم حج کی نیت کر لیتے ہیں تو پھر سب کے لباس ایک جیسے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی حج ایک ایسی عبادت ہے کہ نہ صرف ہم کہتے ہیں بلکہ کر کے بھی دکھاتے ہیں کہ ہم سب آپس میں بھائی ہیں۔ ایک ملت ہیں ایک جسم کی مانند ہیں۔ یہ پیغام ہم پوری دنیا کو دے رہے ہوتے ہیں۔ یہ زندگی میں ایک ہی بار فرض ہے اپنی زندگی جو ہم گزار رہے ہیں اور جو زندگی ہماری آنے والی ہے اس زندگی کے سفر کا بھی ہم اس کے اندر اظہار کرتے ہیں اور اعادہ کرتے ہیں۔

ایک طرف امت مسلمہ اس اتحاد کا مظاہرہ کر رہی ہے اور دوسری طرف ایران کے رافضی لیڈر اور ان کے پیشوا آیت اللہ علی خامنہ ای نے امت مسلمہ میں پھوٹ اور انتشار ڈالنے اور ان کی یکجہتی کو پارہ پارہ کرنے کے لیے حج انتظامات کے خلاف عامۃ المسلمین کو بھڑکانے کی کوشش کی ہے، اور مسلمانوں سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ سعودی عرب کے اختیارات کو ختم کرنے کی کوشش کریں، جو کہ ان کی طرف سے افراتفری پھیلانے کا ایک حربہ ہے اور بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایران اپنی ناکامیوں کو دوسرا رخ دینا چاہتا ہے۔ اس سے قبل ایران اور سعودی عرب کے مابین حج کے معاملات پر اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے اس سال ایران نے اپنے باشندوں کے حج پر جانے پر پابندی بھی عائد کر رکھی اور اس کا سبب بھی ایران کے وہ مطالبے تھے جو سعودی عرب کی حج انتظامیہ پورے کرنے سے قاصر تھی۔ اس لیے اب ان کی طرف پروپیگنڈہ پر مبنی بیان جاری ہوا ہے۔ امت مسلمہ کو ایسے موقع پر ہوشیار رہنا چاہئے اور ایسے فرقہ پرستوں کو پہچان لینا چاہئے جو حج ایسی مقدس عبادت کے موقع پر انتشار پھیلانا گویا اپنا فرض منصبی سمجھے ہوئے ہیں!

دشمنان پاکستان مردہ باد، پاکستان زندہ آباد

عطاءاللہ علوی

پاکستان کے خلاف دشمن ممالک تو اکثر بے بنیاد، من گھڑت اور متعصبانہ پروپیگنڈہ کیا کرتے تھے، مگر کچھ عرصہ سے ایم کیو ایم کی جانب سے پاکستان کے خلاف نہایت شرمناک زبان استعمال کی جارہی ہے، اسطرح کے نعروں کو میں احاطہ تحریر میں لانے اور ان پر تبصرہ کرنے اور ان غلیظ الفاظ کو بیان کرنے کی جسارت نہیں کر سکتا۔

عالمی دنیا میں پاکستان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور ایٹمی طاقت ہونے کیوجہ سے عالمی طاقتوں کی پاکستان دشمنی تو سمجھ میں آتی ہے، مگر پاکستان کے نمک حرام شہریوں کی جانب سے پاکستان کے خلاف نعرے بازی اور نازیبا زبان کا استعمال عقل مند آدمی کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ پاکستان میں رہنے، مفادات حاصل کرنے والے لوگوں کا پاکستان کے خلاف زبانیں کھولنا، ہندوستانی ایجنسی را کو مدد کے لیے پکارنا، پاکستان کو دہشگردی کا مرکز قرار دینے والی زبان کسی محب وطن کی زبان نہیں ہو سکتی۔

پاکستان دنیا کے نقشے پر اللہ تعالی کی سب سے بڑی نعمت ہے، جس کے حصول کے لیے لاکھوں مسلمانوں نے آگ اور خون کا سمندر عبور کیا، ہزاروں ماؤں بہنوں کی عصمت دری ہوئی، ہزاروں افراد کو لقمہ اجل بنادیا گیا، سینکڑوں لوگ بے گھر ہو کر دنیا کے کونے کونے میں پہنچے اور اپنی املاک کو چھوڑ کر کسمپرسی کی زندگی گزارنا پڑی۔ پاکستان وہی ملک ہے جس کو سید حسین احمد مدنیؒ نے ایک مسجد سے تشبیہ دی اور کہا کہ اب ملک بن چکا ہے، اسکی حفاظت ہر مسلمان کے ذمہ ہے۔ جس ملک کے حصول کے لیے قائداعظم، علامہ محمد اقبال، علامہ شبیر احمد عثمانی، علامہ ظفر احمد عثمانیؒ نے قربانیاں دیں، مگر آج قائداعظم کا پاکستان لاوارث نظر آرہا ہے، برطانیہ کی نمک حلالی کرنے والے آوارہ گرد لوگ اسکے خلاف ہرزہ سرائی کرنے میں مصروف ہیں۔ پاکستان کی قدر وقیمت کا وہ لوگ کیسے اندازہ کر سکتے ہیں جن لوگوں نے اس ملک کے حصول کے لیے ایک وقت کی روٹی تک نہیں چھوڑی بلکہ ڈاکے، قتل وغارت گری کرتے ہوئے اس ملک کو لوٹتے رہے۔ ایم کیو ایم اس ملک کے ماتھے پر وہ بدنما داغ ہے، جس نے ہمیشہ ملک کی سلیت کے خلاف آوازیں لگائیں، پاکستان دشمن عناصر کو مدد کے لیے پکار۔ پاک ملک کے خلاف ایسے ناپاک نعروں، صداؤں، بیہودہ آوازوں کو سنکر ہمارے سر شرم سے جھک گئے ہیں، ہماری رگوں میں خون منجمد ہو گیا ہے، ہمارے قلوب کی دھڑکن بند ہو گئی ہے، ہمارے جذبات واحساسات جواب دے چکے ہیں، ہماری نظریں عالمی دنیا کے سامنے گر گئی ہیں اور ہم اس بات پر واقعی شرمندہ ہیں کہ ہم پاکستان کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں، ہم اس میں رہنے کے باوجود کلمہ خیر اسکے بارے میں نہیں کہہ سکتے۔

مسلمانوں نے جہاد جیسے فریضے کو انجام دیتے ہوئے اس ملک کو حاصل کیا، مگر اسوقت لوگ ان قربانیوں کا مذاق اڑاتے ہیں، علماء نے ہزاروں قربانیاں دے کر اسلامی تعلیمات کے احیاء کے لیے ملک بنایا، مگر اسلامی تعلیمات کے مراکز کو بدنام کیا جارہا ہے۔ واقعی ہم شرمندہ ہیں اس گھٹیا زبان پر جس نے پاکستان کو دہشگردی کا مرکز قرار دیا۔

ملک کی محبت ایمان کا حصہ ہوتی ہے، کوئی گندی نالی کا کیڑا پاکستان کی محبت کو ہمارے دلوں سے نہیں نکال سکتا۔ پاکستان کے مسلمان اپنے ملک کے دفاع اور عظمت کے لیے جانوں کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ وہ دن نہ لائے جس دن پاکستان کی سلیت پر آنچ آئے اور پاکستان کے مسلمان اپنے گھروں میں آرام کی نیند سو رہے ہوں۔ پاکستان کی محبت ہمارے جسم میں خون کیطرح دوڑتی ہے۔ البتہ حالات کا تقاضہ ہے کہ ہر اس طاقت کا تعاقب کیا جائے جو ملک دشمنی میں ملوث ہے، ایسے اڈوں کا ملک سے خاتمہ ناگزیر ہے، جو ملکی سلیت کے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف ہیں۔ ایسے ناپاک لوگوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے جو ملکی سلیت کے خلاف صبح شام سرگرداں رہتے ہیں اور ملک کو توڑنے کے لیے ایڈوانس تنخواہیں لیکر بیٹھے ہیں۔ پاکستان میں ایم کیو ایم کا ناسور پورے ملک کے لیے خطرہ ہے۔

وقت کی ضرورت ہے کہ ان کے مراکز کو جڑ سے اکھیڑ پھینکا جائے۔ انکی منفی سرگرمیوں کو ختم کیا جائے اور ایسے لوگوں کو تختہ دار پر لٹکایا جائے جو ملکی سلیت کے خلاف غلیظ اور ناپاک زبانیں استعمال کرتے ہیں۔ اللہ تعالی پاکستان کو شاد باد رکھے۔

یوم عرفہ کی فضیلت

سنگِ میل
عبدالحفیظ امیرپوری
amerpuri@yahoo.com

۹ ذی الحجہ کو یوم عرفہ کہنے کی فقہاء نے تین وجوہات بیان کی ہیں۔

حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کو آٹھ ذی الحجہ کی رات خواب میں نظر آیا کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں، تو ان کو اس خواب کے اللہ تعالی کی طرف سے ہونے یا نہ ہونے میں کچھ تردد ہوا، پھر نو ذی الحجہ کو دوبارہ یہی خواب نظر آیا تو ان کو یقین ہو گیا کہ یہ خواب اللہ تعالی کی طرف سے ہی ہے، چونکہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کو یہ معرفت اور یقین نو ذی الحجہ کو حاصل ہوا تھا، اسی وجہ سے نو ذی الحجہ کو یوم عرفہ کہتے ہیں۔

۹ ذی الحجہ کو حضرت جبرائیل علی نبینا وعلیہ السلام نے حضرت ابراہیم کو تمام مناسکِ حج سکھلائے تھے، مناسکِ حج کی معرفت کی مناسبت سے نو ذی الحجہ کو یوم عرفہ کہتے ہیں۔

۹ ذی الحجہ کو حج کرنے والے حضرات چونکہ میدانِ عرفات میں وقوف کیلئے جاتے ہیں، تو اس مناسبت سے نو ذی الحجہ کو یومِ عرفہ بھی کہہ دیتے ہیں۔

یوم عرفہ کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں۔

☆ اس دن دین اسلام کی تکمیل اور نعمتوں کا اتمام ہوا۔

صحیحین میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ ایک یہودی نے حضرت عمر بن خطابؓ سے کہا، اے امیر المومنین! تم ایک آیت قرآن مجید میں پڑھتے ہو اگر وہ آیت ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کا دن بناتے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے، وہ کون سی آیت ہے؟

اس نے کہا: "الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الإسلام دینا."

حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے: ہمیں اس دن اور جگہ کا بھی علم ہے، جب یہ آیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ جمعہ کا دن تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں تھے۔

اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت (الیوم اکملت) جمعہ اور عرفہ والے دن نازل ہوئی، اور یہ دونوں ہمارے لیے عید کے دن ہیں۔

☆ یہ ایسا دن ہے جس کی اللہ تعالی نے قسم اٹھائی ہے۔

اور عظیم الشان اور مرتبہ والی ذات قسم بھی عظیم الشان والی چیز کے ساتھ اٹھاتی ہے اور یہی وہ یوم المشہود ہے جو اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں فرمایا ہے:

"وشاھد ومشھود" حاضر ہونے والے اور حاضر کیے گئے کی قسم۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یوم موعود قیامت کا دن اور یوم مشہود عرفہ کا دن اور شاھد جمعہ کا دن ہے۔ (ترمذی)

اور یہی دن الوتر بھی ہے، جس کی اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں قسم اٹھائی ہے۔

"والشفع والوتر" اور جفت اور طاق کی قسم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں الشفع عیدالاضحیٰ اور الوتر یوم عرفہ ہے، عکرمہ اور ضحاک رحمہ اللہ تعالی کا قول بھی یہی ہے۔

☆ اس دن کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عرفہ کے روزہ کے بارے میں فرمایا:

"یہ گزرے ہوئے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔" (صحیح مسلم)

☆ یہ وہی دن ہے جس میں اللہ تعالی نے اولاد آدم سے عہد میثاق لیا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بلاشبہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کی ذریت سے عرفہ میں میثاق لیا اور آدم علیہ السلام کی پشت سے ساری ذریت نکال کر ذروں کی مانند اپنے سامنے پھیلا دی اور ان سے آمنے سامنے بات کرتے ہوئے فرمایا: "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟" سب نے جواب دیا، کیوں نہیں، ہم سب گواہ بنتے ہیں۔ (مسند احمد)

☆ اس دن میدان عرفات میں وقوف کرنے والوں کو گناہوں کی بخشش اور آگ سے آزادی ملتی ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا حدیث مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالی یوم عرفہ سے زیادہ کسی اور دن میں اپنے بندوں کو آگ سے آزادی نہیں دیتا، اور بلاشبہ اللہ تعالی ان کے قریب ہوتا اور پھر فرشتوں کے سامنے ان سے فخر کر کے فرماتا ہے یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی یوم عرفہ کی شام فرشتوں سے میدان عرفات میں وقوف کرنے والوں کے ساتھ فخر کرتے ہوئے کہتے ہیں میرے ان بندوں کو دیکھو میرے پاس گرد وغبار سے اٹے ہوئے آئے ہیں۔ (مسند احمد)

خلاصہ کلام یہ کہ یوم عرفہ انتہائی برکت وفضیلت والے ایام میں سے ہے۔ گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی کا دن ہے، دعاؤں کی قبولیت کا خاص دن ہے۔ اللہ تعالی اس دن فرشتوں کے سامنے اہل عرفات پر فخر کرتے ہیں۔ اسی دن میں اللہ تعالی نے دین اسلام کی تکمیل فرمائی اور اپنی نعمت کو مکمل فرمایا۔

یہ دن کثرت کے ساتھ اخلاص اور صدق نیت سے توحید کی گواہی دینے کا ہے، توحید کی گواہی اصل دین اسلام ہے کہ جس دن کو اللہ تبارک وتعالی نے اُس دن مکمل فرمایا تھا اور یہی گواہی دین اسلام کی گواہی ہے۔ مسند میں حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ یوم عرفہ کو حضور نبی کریم ﷺ کی دعا میں زیادہ تر یہ کلمہ شامل تھا:

"لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد بیدک الخیر وھو علی کل شئی قدیر"

امام ترمذیؒ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ یہ دعا یوم عرفہ کی بہترین دعا ہے اور یہ بہترین کلمہ ہے جو میں نے کہا ہے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اس دن کی قدر کرنے کی اور اس دن روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

☆......☆......☆

مویشی منڈی

نشترِ قلم
زبیر طیب
Nishtareqalam@gmail.com

ابھی چھوٹی عید کو روانہ ہوئے دن ہی کتنے ہوئے کہ اب عید قربان آ گئی۔ وقت اس قدر تیزی سے گزر رہا ہے کہ عقل دنگ ہے۔ یہ بقرہ عید بھی کہلاتی ہے لیکن ہمارے ملک میں بقرہ کو بکرا بنا کر اسے ''بکرا عید'' بنا دیا گیا ہے۔ شاید یہ قربانی کیلئے بکرے ذبح کرنے کے رجحان کا اثر ہے۔ اب پھر وہی موسم ہے، عید قرباں آ رہی ہے۔ وہی دستور بھی ہے، بکرے بھی ہیں، کچھ تگڑے ہیں، کچھ مسکین ہیں لیکن مہنگائی نے ایسی مت ماری ہے کہ کسی میں وہ ہمت وسکت ہی نہیں کہ انہیں خرید سکے۔ کون ہے جو آج کی اس مہنگائی میں بقرہ عید کی آمد پر خود بکرا نہیں بنتا۔ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ ہم اور آپ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں۔ مگر کبھی آپ نے سوچا ہے کہ سال میں ایک مرتبہ یہ اعزاز ہم اور آپ کھو بیٹھتے ہیں؟ بس یہ سمجھ لیجیے، سال میں ایک بار یعنی عیدالاضحی کے موقع پر قربانی کے جانور کچھ دنوں کے لیے ''اسٹے آرڈر'' لیکر ہمیں اس اعزاز سے محروم کر دیتے ہیں اور بہترین مخلوق کے درجے پر خود فائز ہو جاتے ہیں۔

مویشی منڈی میں قدم رکھیے تو ایسا لگتا ہے جیسے ہم کسی اور سیارے کی مخلوق ہیں یا پھر قربانی کے جانور کسی دوسری دنیا سے آئے ہیں۔ اگر کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے کبھی کسی موڑ پر کمتر ہونے کے احساس نے پریشان نہیں کیا تو ذرا مویشی منڈی کا ایک چکر لگائے، اندازہ ہو جائے گا کہ کمتر ہونے کا احساس نہ صرف یہ کہ ہوتا ہے بلکہ پریشان بھی کرتا ہے۔ جانوروں کی قدر وقیمت دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ گھاس وہ نہیں بلکہ ہم کھاتے آئے ہیں۔

ایک زمانہ تھا جب قربانی کے جانور کی خریداری کے لیے مویشی منڈی جانا دردِ سر تھا۔ زمانہ بدل گیا ہے۔ اور جب زمانہ بدل ہی گیا ہے تو مویشی منڈی کیوں نہ بدلے؟ جب ہم ہر نئے فیشن کو پوری پوری ذہنی عقیدت کے ساتھ گلے لگاتے ہیں تو بے زبان جانوروں نے کیا بگاڑا ہے کہ انہیں اس حق سے محروم رکھا جائے؟ چنانچہ اب منڈیاں بذریعہ انٹرنیٹ بھی لگنے لگی ہیں طرح طرح کے بکرے، چھترے، اور بڑے جانوروں اچھی طرح نہلا، دھلا کر سجا کر ان کا'' فوٹو سیشن'' کیا جاتا ہے اور پھر ان کی تصاویر انٹرنیٹ پر لگا کر دام لکھ دیے جاتے ہیں۔ یہ دام دیکھ کر آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کتنے پانی میں ہیں؟ قربانی کے جانوروں کی منڈیاں بھی اب جدید رنگ میں رنگتی دکھائی دے رہی ہیں۔ ذرا سا بکرا دیکھتے ہی دیکھتے انسانوں کو نیچا دکھانے لگتا ہے۔ اب قربانی کے جانوروں کا اسٹیٹس ایسا بلند ہو چکا ہے کہ اُن کی قیمت پوچھنے سے قبل اپنی جیب ہی نہیں بلکہ پورے وجود کو کھنگالنا پڑتا ہے۔ کس نے سوچا تھا کہ انسان پر کبھی ایسا جانورانہ وقت بھی آئے گا۔

مختلف اقسام کے جانور پھولوں اور ہاروں سے سجائے ہوئے، ہر طرف گھنگھروؤں کی چھم چھم جبکہ اکثر جگہوں پر ان کی خوبصورتی کے مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ جیسے منڈی مویشیاں نہیں بلکہ جانوروں کا ''بازارِ حسن'' لگ گیا ہے۔ پہلے صرف دیہاتوں سے لوگ اپنے جانور شہر لا کر بیچتے تھے مگر اب سرمایہ کاروں اور مارکیٹنگ کے لوگوں کی آمد سے منڈیوں میں صحت مند مقابلوں کی فضاء قائم ہو گئی ہے۔ مویشی منڈی اب صرف منڈی نہیں بلکہ ایک الگ دُنیا کا نام ہے۔ اِس دُنیا کے اپنے اُصول اور قواعد ہیں۔ اگر آپ اِن اُصولوں، قواعد سے واقف نہیں تو لوگ آپ کے بارے میں اپنی رائے بدل بھی سکتے ہیں! جو لوگ مکمل تیاری کے بغیر مویشی منڈی میں قدم رکھتے ہیں اُن کے اناڑی پن کا اندازہ لوگ ایک ہی نظر میں لگا لیتے ہیں! اور پھر اُن کی چال ڈھال میں بھی اپنے لیے تفریح تلاش کر لیتے ہیں۔

بکرا لینے سے پہلے کتنی بار انسان کو خود بکرا بننا پڑتا ہے یہ قربانی کرنے والے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں۔ سب سے پہلے واسطہ پڑتا ہے، بکرا فروش سے۔ وہ اپنے بکروں میں اتنی خوبیاں گنوائے گا کہ بکرا خریدنے سے زیادہ اسی کی عزت کرنے کو دل کرنے لگتا ہے۔ خوامخواہ ہی بکرے کو وزیر اعظم سے بھی زیادہ پروٹوکول کیلئے ذہن میں فاسد خیالات آنے لگتے ہیں اور قیمت سن کر تو واقعی انسان کو اندازہ ہوتا کہ ایک بکرا کس قدر قیمتی ہو سکتا ہے۔ آپ اچھی طرح ٹھوک بجا، دانت دیکھوا اور ٹہلا کر، اپنی جمع پونجی لٹا کر ایک عدد بکرا خرید لیتے ہیں، خوشی سے گھر کو روانہ ہوئے تو سواری والا بھی آپ ہی کی کھال اتارنے کو تیار ملے گا۔ ٹرانسپورٹر کرایہ اتنا بتائے گا کہ جیسے بس یہی ایک بکرا ہے جس کو لے جانے کیلئے اتنا ایندھن لگ جائے گا کہ ایک شخص کی مہینے بھر آمدنی خرچ ہو جائے۔

بکرا گھر آ جائے تو محلے والوں کے عجیب عجیب سوالات کا سامنا رہتا ہے۔ ارے بھئی! یہ مریل سا میمنا کہاں سے لے آئے؟ اس سوال کے بعد ہی آپ کی رہی سہی ہمت جواب دے جاتی ہے، بکرے کی گنوائی گئی خوبیاں از خود خامیوں میں تبدیل ہوتی نظر آتی ہیں، اچھا اور عمدہ خاندانی بکرا کوئی نمونہ ٹائپ شے لگنے لگتا ہے اور اس کی میں، میں جو بکرا منڈی میں ایک بھلی محسوس ہوتی تھی، یہاں انتہائی بکواس معلوم ہونے لگتی ہے۔ ایک اور دل جلا سوال نما طنز آپ پر اچھالا جاتا ہے۔ واہ بھئی، قربانی کیلئے بکرا خرید لیا، تمہاری جتنی آمدنی ہے، اس میں تو یہ ممکن نہیں۔ یقیناً کوئی اوپر کی آمدنی ہے۔ آپ لاکھ کہتے رہیں کہ سال بھر قربانی کیلئے رقم جمع کی ہے مگر سوال پوچھنے والا یقین نہیں کرے گا۔

خیر منڈی کے حالات کچھ بھی ہوں، منڈی جدید سے جدید تر ہو جائے لیکن جانور جانور ہی رہتا ہے اور انسان اس سے بہر حال بہت آگے کی چیز ہے۔ اس لئے ہر قسم کے بکرے، چھترے اور بڑے جانوروں کو قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ ابھی عید کو بہت دن باقی ہیں۔ جانور بار بار اپنی زیارتیں کروا کر جب اچھی طرح تھک جائیں گے تو امید ہے اپنے مالک سے خود ہی قیمتیں کم کرنے کی استدعا کریں گے۔ اس لئے بھلے لوگوں کو ابھی سے گھبرانا نہیں چاہیے اور حوصلہ رکھنا چاہیے اور ہمت سے کام لینا چاہیے۔ آسمان سے زمین پر آنے میں دیر کتنی لگتی ہے۔

یہ تو آپ سے تھی گپ شپ!! ایک ضروری اور اہم بات بھی سنتے جائیے۔ قربانی ضرور کریں۔ نمود ونمائش کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالی کی رضا کے لئے اور پھر اس خوشی کے موقع پر آس پاس کے غرباء، مساکین کو مت بھولئے۔ انہیں حتی الامکان ان خوشیوں میں شریک کیجئے اور پھر آخر میں اس عید پر جتنا ہو سکے مدارس کے علماء اور مجاہدین کرام کے ساتھ خاص تعاون فرمائیں۔ چاہے وہ کھالوں کی صورت میں ہو یا نفل قربانی کی صورت میں۔ آپ کو اصل عید اور اصل خوشی تب محسوس ہوگی۔

آپ سب کو ''عیدالاضحیٰ مبارک''

عید قربان اور کانگو وائرس کا چرچا

محمد جہان یعقوب

عید قرباں قریب ہے۔ مسلمان ہوش ربا مہنگائی کے باوجود اللہ تعالی کی توفیق سے جانوروں کی خریداری کر رہے ہیں۔ بعض لوگ ہر معاشرے میں ایسے پائے جاتے ہیں جو اپنے مخصوص مفادات کے اسیر ہوتے ہیں۔ انھیں کسی کی جان، ایمان، عقیدہ، نظریہ، دین، دھرم غرض کوئی چیز عزیز نہیں ہوتی۔ انھیں صرف اپنے مفادات عزیز ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اکثر کسی قوت کے تنخواہ دار ملازم ہوتے ہیں، سو انھیں اپنی تنخواہ حلال کرنے سے غرض ہوتی ہے۔ یہ کسی کے غلام ہوتے ہیں اور ان کا مطمح نظر صرف اپنے مائی باپ اور آقا ولی نعمت کی خوش نودی ہوتا ہے۔ یہ مجبور ہوتے ہیں۔ سوان مجبوروں کو معذور ہی جاننا چاہیے۔ عید قرباں کے نام سے ہی مترشح ہے کہ مسلمان اس عید میں ایک عظیم فریضہ ادا کرتے ہیں، جسے قربانی کہا جاتا ہے۔ یہ قربانی کیا ہے؟ یہ ہمیں کسی لبرل اور سیکولر سے پوچھنے کی ضرورت اس لیے نہیں کہ آج سے ساڑھے چودہ سو سال قبل صحابہ کرام رضی اللہ عنھم یہ سوال حبیب کبریا ؟ سے کر چکے اور جواب آ چکا: یہ تمھارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ گویا، اس کو سمجھنے کے لیے کسی طویل عقلی فلسفے کی ضرورت نہیں۔ کسی حیل وحجت کی مجال بھی نہیں، کہ یہ سنت ابراہیمی ہے اور تمھارے دین کا ایک نام ملت ابراہیمی بھی ہے، سو تم اس پر عمل کرو۔ اس کے بدلے کیا ملے گا؟ اس کا جواب بھی آ گیا: جانور کے ہر بال اور اون والے جانور کی اون کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔ یہ جانور پل صراط پر تمھاری سواری کا کام دیں گے۔ جانور کا خون زمین پر گرتے ہی تمھارے صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اب ایک سوال رہ جاتا تھا، کہ کیا ہم اس خطیر رقم سے اللہ تعالی کی خوش نودی کا کوئی اور کام ان دنوں میں، قربانی کے بجائے کر سکتے ہیں، مثلاً: خدمت خلق، غریب بچیوں کی شادیاں، رفاہ عامہ کے کام، کہ یہ سب بھی ثواب کے کام ہیں اور اللہ کی رضا وخوش نودی کا حصول ان کے بدلے بھی ہو سکتا ہے۔ اس کا بھی آقائے نامدار ؟ نے دوٹوک جواب ارشاد فرمادیا: ان دنوں میں قربانی کے جانور کا خون بہانے سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ تعالی کے ہاں محبوب ہی نہیں۔ لیجیے! اب معاملہ صاف ہو گیا کہ قربانی ہی کرنی ہوگی، اس کا کوئی نعم البدل نہیں، اس کے برابر یا اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کو امت مسلمہ، اپنی تمام تر دینی پستی کے باوجود اچھی طرح سمجھتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر سال قربانی کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہی نوٹ کیا گیا ہے۔ حالاں کہ قربانی کے خلاف دلائل کے نئے نئے رخ ہر سال سامنے لائے جاتے ہیں۔ نئے نئے حربے، نت نئے حیلے، شیطان اپنے دوستوں کو نئی سے نئی باتیں بجھا تا رہتا ہے، سودھول اڑائی جارہی ہے، اڑائی جاتی رہے گی اور سو باتوں کی ایک بات مسلمان ایک ہی جواب دیں گے، اپنے عمل سے بھی اور زبان حال سے بھی۔

آج کل قربانی کے جانوروں سے لگنے والی ایک بیماری کا کافی چرچا ہے، جسے کانگو وائرس کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ایک بخار ہے جس کے بارے میں ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ: کانگو بخار یعنی کریمین کانگو ہیمرجک فیور جان لیوا بخار ہے جو مویشیوں کی جلد میں موجود ٹکس (چچڑ) کی وجہ سے ہوتا ہے، اگر یہ ٹکس کسی انسان کو کاٹ لیں تو وہ انسان فوری طور پر کانگو بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے، اس کے جراثیم ایک متاثرہ شخص سے دوسرے صحت مند شخص کو فوری طور پر لگ جاتے ہیں، یہ ایک متعدی بیماری ہے، جس میں شرح اموات بہت زیادہ ہے۔ فوری علاج پر توجہ نہ دی جائے تو جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے، ناک، کان، آنکھوں اور مسوڑھوں سے خون رسنا شروع ہو جاتا ہے اور انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ مریض اس بیماری کے دوسرے ہفتے موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ اب تک اس سے بچاؤ کی کوئی ویکسین موجود نہیں۔

یہ بیماری وطن عزیز میں کب آئی، اس کے حوالے سے کہا جارہا ہے کہ: اس وائرس کی پہلی شکار آزاد کشمیر کے علاقے باغ کی ایک خاتون تھی، ڈاکٹروں کے مطابق یہ مریضہ کانگو وائرس کا شکار ہو کر زرد بخار میں مبتلا ہوئی جس کی وجہ سے وہ جانبر نہ ہو سکی۔ اب تک اس بخار سے ہونے والی اموات کی تعداد دس بتائی جاتی ہے۔

اطلاعات کے مطابق چیک پوسٹیں قائم کی جارہی ہیں، جو باہر سے شہر میں آنے والے ہر جانور کا طبی معاینہ کر کے اس میں کانگو وائرس کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق کرے گا۔ لیکن پنجاب اسمبلی میں جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر سید وسیم اختر کا یہ سوال وزن رکھتا ہے کہ قربانی کے جانوروں میں کانگو وائرس ہونے یا نہ ہونے کی تصدیق کون کرے گا؟ یہ ضمانت کون دے گا کہ ہسپتالوں یا لیبارٹریوں میں کانگو وائرس کی تشخیص کیلئے کٹ دستیاب ہے؟ عید الاضحیٰ پر جانوروں کی چیکنگ کا کیا طریقہ ہوگا؟ یقیناً ان سوالات کا جواب ضروری ہے اور اس سلسلے میں جو اقدمات اب تک بروئے کار لائے گئے ہیں وہ ناکافی ہیں۔ طبی ماہرین کا یہ کہنا بھی وزن رکھتا ہے کہ اس وائرس کے ٹیسٹ انتہائی اہم ہیں اور ہر لیبارٹری میں ان کی سہولت بھی دستیاب نہیں۔ پاکستان، جہاں کی نصف آبادی خط غربت کے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے، جہاں شرح خواندگی بھی حوصلہ افزا نہیں، وہاں اس وائرس کی تشخیص جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ غریب جسے دو وقت نان جویں میسر نہیں، وہ ان مہنگے ٹیسٹوں کا تحمل کیسے کرے گا؟ حکومتوں کی ذمے داری ہے کہ ان مسائل کو حل کرے، صرف ڈر اور خوف کی فضا پیدا کرنا یا قرار دادیں منظور کرنا کافی نہیں۔ مویشی منڈیوں میں صرف ویٹرنری ڈاکٹرز اور اسٹاف کی ہی ضرورت نہیں، وہاں آنے والوں کو فوری طبی امداد دینے کا بھی خاطر خواہ انتظام ہونا چاہیے۔ اب تک مویشی منڈیوں کی صورت حال تو اسی بات کی غمازی کر رہی ہے کہ سارا زور جانوروں پر ہے۔

اگر یہ قربانی سے روکنے ہی کی کوئی سازش ہے تو مسلمان ایسی سازشوں کا شکار نہ کبھی پہلے ہوئے ہیں اور نہ ہی آئندہ ہوں گے۔ ان شاء اللہ!

اللہ تعالی ہم سب کو سنت ابراہیمی پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

مثالی مسلمان کا تصور اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات

امیر افضل اعوان

انسان کو دنیا میں بھجوائے جانے کے پس پردہ خالق کائنات کی مصلحت کو فراموش کر کے انسان آج اس عارضی زندگی اور فانی دنیا کو ہی سب کچھ سمجھ بیٹھا ہے اس سوچ اور نظریہ نے ایک طرف تو اسے اسلامی تعلیمات سے دور کر دیا ہے تو دوسری جانب وہ باطل قوتوں کے ہاتھ کا کھلونا بلکہ کٹھ پتلی بن کر رہ گیا ہے جس کی وجہ سے آج اسلامی معاشرہ اپنی حقیقی روح سے مطابقت نہیں رکھتا اور اس دورنگی کی وجہ سے دیگر ادیان سے تعلق رکھنے والے اسلام کی حقیقی شکل بھی سمجھ نہیں پا رہے کیوں کہ غیر مسلموں کے نزدیک اسلام وہ نہیں جو قرآن وحدیث کی شکل میں موجود ہے بلکہ وہ تو مسلمانوں کے کردار وعمل اور دینی تعلیمات کے خود ان پر اطلاق کو ہی اسلام سمجھتے ہیں اس لئے ہم اپنے کردار وعمل کے تضاد کے باعث ایک تو غیر مسلموں کو وہ صحیح پیغام نہیں پہنچا پا رہے جو کہ تبلیغ کی صورت میں بحیثیت محمدی ہمارا فرض اولین ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات سے روگردانی کے سبب ہم خود اپنے ہاتھوں اپنی دنیا اور آخرت تباہ کرنے کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

قرآن وحدیث کا مطالعہ کیا جائے تو بخوبی علم ہوتا ہے کہ ایک مثالی مسلمان کا نقشہ اور نمونہ کیا ہوتا ہے، بالخصوص سورۃ المومنون کی ابتدائی 10 آیات مبارکہ میں مثالی مسلمان کی پوری طرح منظر کشی کی گئی ہے، ہمارے پیارے نبی ﷺ کی حیات مبارکہ بھی انہی آیات کی تفسیر ہے اور ان آیات کے حوالہ سے ایک حدیث میں اس معیار پر پورا اترنے والے مسلمان کے لئے جنت کی بشارت دی گئی ہے، یہاں ہر بات بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے کہ صحیح معنوں میں حقیقی ومثالی مسلمان وہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے ہاں پسندیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ معاشرہ کا مفید شہری بھی ہو، یہ ہدایت اس لئے بھی کی گئی کہ کسی ابہام کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے مگر افسوس کہ ہم اس کھلی ہدایت کے باوجود گمراہی کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں، خود کو مسلمان کہلاتے اور حق وتوحید کا نعرہ بلند کرتے ہوئے ہم عملاً باطل کی پیروی اور غیر اللہ کے حضور ناصیہ فرسائی سے باز نہیں آتے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف دعوت دیتے ہیں مگر خود سینکڑوں اوہام وخرافات، رسوم وروایات کے اسیر ہیں، حرام وحلال کی تمیز اٹھ گئی ہے، اخلاق و معاشرت میں فساد برپا ہے اور جن برائیوں کا دنیا میں وجود وتصور ہے وہ سب ہمارے درمیان پھول پھل رہی ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں جن امور کی نشاندہی کی جاتی ہے ان میں اولین تو مسلمان کا اپنے رب سے تعلق ہے اس کے بعد اپنے نفس سے بعد ازاں اس کا تعلق اپنے والدین سے ہے، اس کے بعد بالترتیب اپنی بیوی، اولاد، عزیز واقارب، پڑوسوں، بھائیوں، دوستوں اور معاشرہ سے تعلق ہے، یہاں اگر کوئی مومن ایک پہلو سے بھی صرف نظر کرتا ہے تو وہ مکمل اور مثالی مسلمان کے معیار پر پورا نہیں اترتا، یعنی ایک مسلمان اگر نماز پنجگانہ کا پابند ہے تمام دینی امور سرانجام دے رہا ہے مگر اپنے والدین سے اس کا سلوک بہتر نہیں تو وہ اس کسوٹی پر پورا نہیں اترتا اور اگر ایک مومن عبادات کا تو بروقت اہتمام کرتا ہے مگر اپنی اولاد، بیوی، پڑوسیوں یا بھائیوں سے بہتر سلوک نہیں کرتا یا قطع رحمی کا مظاہرہ کرتا ہے تو وہ بھی مثالی مسلمان کے پیمانے میں نہیں سما سکتا اور اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کا مرتکب ہو رہا ہے۔

عصر حاضر میں ماحول کے اثرات سمیت دیگر بہت سی وجوہات کی بنا پر مسلمان اپنے اصل سے بہت دور ہو گئے ہیں جب کہ دشمنانان اسلام کی بھی یہی کوشش اور خواہش ہے کہ امت محمدی انتشار، اختلاف اور گمراہی میں پڑی رہے یہی وجہ ہے کہ آج کا مسلمان اپنے کردار وعمل سے اور کچھ بھی ہو مگر مسلمان نظر نہیں آتا اور چونکہ آج امت محمدی کے پیروکار باطل قوتوں کے آلہ کار بن چکے ہیں اس لئے مسائل اور مصائب ان کے تعاقب میں رہتے ہیں ورنہ کسی بھی مومن کے لئے دنیا حقیقی معنوں میں دار امتحان، دھوکے کا گھر اور مکڑی کے جالے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی، رسول کریم ﷺ نے اپنی دعوت وتبلیغ کے آغاز میں اس حوالہ سے خصوصی توجہ دی یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرامؓ کی ذات زمین پر چلتے پھرتے صحیفوں کی مانند تھی وہ دنیا میں چار سو پھیل گئے اور صحابہ کرامؓ کی صورت میں لوگوں نے انسانیت کے ایسے نابغہ روزگار نمونے دیکھے کہ جو زندگی کے منفرد اور بے مثل نظام اور طریقہ کار کی نمائندگی کرتے تھے، آج انسانیت کو اور خاص طور پر مسلمانوں کو اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کو اس کی اصل روح کے مطابق خود پر لاگو کریں اور اپنی ذات میں اسلام کا ایسا منفرد نمونہ پیش کریں جو دوسروں کے لئے سنگ میل ثابت ہو کیوں کہ اس کے بغیر زندگی میں خوشحالی وخوشگوری نہیں آسکتی اور نہ ہی اس کے بغیر انسانیت کی بلند اور اعلیٰ اقدار فروغ پا سکتیں ہیں۔

خیر امت ہونے کے سبب کیوں کہ دعوت وتبلیغ ہماری ذمہ داری ہے مگر اغیار کی سازشوں کے نتیجہ میں ہم اس سے بھی دور ہو چکے ہیں اور اگر اس جانب متوجہ ہوں بھی تو ہمارے قول وفعل کا تضاد اور دین سے دوری اس کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اشاعت اسلام کی یہ رکاوٹ اس وقت دور ہو سکتی ہے کہ جب مسلمان اپنے قول وعمل سے اسلام کی صحیح ترجمانی کریں، ان کی شخصیت اسلام کا چلتا، پھرتا نمونہ بن جائے، وہ ہر معاملہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور اسلامی حدود کی پابندی کریں، ان کے اخلاق اسلامی تعلیمات کا عکس ہوں، ان کی معاشرت پر اسلامی چھاپ صاف نظر آئے، ان کی تہذیب و روایات عین اسلامی احکامات کے مطابق ہوں المختصر یہ کہ جو اسلامی تعلیمات کے علمبردار اور اقامت دین کے داعی ہوں اور اگر ہم دوسروں کو ایسے نظریات و عقاعد، اصول و اعتقاد، آداب معاشرت، ضوابط سیاست اور ایسے اخلاق وکردار کی دعوت دیتے ہیں جن سے خود ہماری اپنی زندگیاں یکسر عاری ہیں تو سوچیں کہ ہم دنیا کو کیا پیغام دے رہے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارتے ہوئے ہم خود کو صحیح معنوں میں مثالی مسلمان بنا سکتے ہیں اور یقیناً جو بھی اس پر عمل کریں وہ ہی لوگ دنیا میں انقلاب کا باعث بن سکتے ہیں ورنہ جو خود اپنے آپ پر کنٹرول نہیں رکھتے، جو خود اپنی ذات پر اللہ تعالی کی حکومت قائم نہیں کر سکتے وہ اور کیا کریں گے، وہ کیسے دنیا میں حق کا کیا پیغام پہنچائیں گے اور کس طرح دوسروں کو دین حق کی طرف راغب کریں گے کیوں کہ یہود ونصاریٰ کی سازشوں کے جال میں پھنس کر خود کو دنیا کے مکر وفریب میں رنگ لینے کے بعد آج مسلم وغیر مسلم میں بہت کم فرق باقی رہ گیا ہے جو کہ بحیثیت مسلمان ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

☆......☆......☆

خاتم النبیین ﷺ

محمد سجاد لالہ گل

ختم مطلب اس نے مہر لگادی۔ جیسے نشان، یا ٹھپہ نقش کیا جاتا ہے جیسے قرآن شریف کے سورۃ بقرہ میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔

"ختم اللہ علی قلوبھم"

یعنی اللہ تعالی نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے۔ یہ لفظ قرآن میں آٹھ بار آیا ہے مگر کہیں بھی اس کے معنی کے بطور مہر ہونے میں کوئی اختلاف نہیں۔

مسلمانوں کے عقیدہ کے مطابق ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے آخری نبی اور آخری رسول ہیں۔ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بعثت انبیاء کا سلسلہ ختم فرمادیا ہے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

قرآن کریم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا ذکر صراحت سے بیان کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں۔ اور سب انبیاء کے آخر میں ہیں اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ (احزاب)

اس آیت مبارک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہہ کر یہ اعلان ہوا کہ اب قیامت تک کسی کو بھی منصب نبوت یا منصب رسالت پر فائز نہیں کیا جائے گا۔

جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان مبارک سے بھی اپنی ختم نبوت کا واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اب نبوت اور رسالت کا انقطاع عمل میں آچکا ہے لہذا میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی" (ترمذی)

اور ایک جگہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت میں تیس اشخاص کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک کا گمان ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

اسطرح قران مجید میں سو سے زیادہ آیات مبارکہ ایسی ہیں جو اشارتاً یا کنایتاً عقیدہ ختم نبوت کی تصدیق کرتے ہیں اور بہت سے احادیث مبارکہ ختم نبوت کے عقیدہ پر دلالت کرتی ہے۔

عقیدہ ختم نبوت اسلام کا وہ بنیادی عقیدہ ہے جس میں معمولی سا شک وشبہ ایمان کے لئے زہر قاتل ہے۔ حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ کا قول بلکہ فتوی ہے ''کہ جو شخص کسی جھوٹے مدعی نبوت (نبوت کا دعوی کرنے والا) سے دلیل طلب کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے''

کیونکہ دلیل طلب کر کے اس نے اجرائے نبوت (نبوت جاری ہے) کے امکان کا عقیدہ رکھا جو کہ کفر ہے۔

عقیدہ ختم نبوت پر کسی شاعر یا شاعرہ نے بھی کیا خوب لکھا ہے:

نبوت ختم ہے تجھ پر، رسالت ختم ہے تجھ پر
تیرا دیں ارفع و اعلی، شریعت ختم تجھ پر
تیرے ہی دم سے بزم انبیاء کی رونق و زینت
تو صدر انجمن، شان صدارت ختم تجھ پر

امام اعظم کے قول بالا کے ساتھ مجھے صحابی رسول حضرت حبیب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کے شہادت کا واقع یاد دلایا۔

حضرت حبیب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یمامہ کے قبیلہ بنو حنیفہ کے مسلیمہ کذاب کے پاس بھیجا، مسلیمہ کذاب نے حضرت حبیب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کو کہا کہ تم گواہی دیتے ہو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہے؟ حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ۔ ''ہاں''

مسلیمہ نے کہا کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں (مسلیمہ) بھی اللہ کا رسول ہوں؟

حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بہرا ہوں تیری یہ بات نہیں سن سکتا۔ مسلیمہ بار بار سوال کرتا رہا اور وہ یہی جواب دیتے رہے۔ مسلیمہ کذاب آپ کا ایک ایک عضو کاٹتا رہا حتی کے حبیب بن زید رضی اللہ عنہ کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان کو شہید کر دیا گیا۔

اس واقعہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کس طرح عقیدہ ختم نبوت سے والہانہ عشق رکھتے تھے۔

بحیثیت مسلمان آج بھی سب مسلمانوں کا یہی عقیدہ ہے۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ اس عقیدہ کی اہمیت ہمارے دلوں میں اسی طرح اتر جائے جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنھما کے دلوں میں اس عقیدہ کی نور سے منور تھے۔

۷ ستمبر کا دن اس بے مثال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے کہ کیسے علماء کرام نے اپنی جوانیاں قربان کر کے عقیدہ ختم نبوت کو زندہ رکھا۔ اللہ تعالی ان تمام علماء کو اپنے شایان شان اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

اور اللہ تعالی ہم سب مسلمانوں کو کفر وارتداد اور گمراہی سے بچائے۔ آمین یارب العالمین




2

تحفۂ ذی الحجہ مع قربانی احادیث کی زبانی

حضرۃ مولانا محمد مسعود ازہر صاحب

۴۔ چوتھا حکم...... تکبیرات تشریق

اس مہینے کا ایک اہم حکم جس کی عام مسلمانوں میں عموماً اور خواتین میں خصوصاً تبلیغ کی زیادہ ضرورت ہے...... تکبیرات تشریق کا اہتمام ہے۔

نو ذوالحجہ کی فجر کی نماز سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر کی نماز تک ہر فرض نماز کا سلام پھیرتے ہی ایک مرتبہ بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے۔ البتہ عورتیں آہستہ آواز میں کہیں گی۔

تکبیر تشریق یہ ہے:

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

مسئلہ: بہت سے لوگ اس میں غفلت کرتے ہیں اس تکبیر کو پڑھتے ہی نہیں یا آہستہ پڑھ لیتے ہیں حالانکہ اس کا درمیانہ طریقہ سے بلند آواز میں پڑھنا واجب ہے اس کی اصلاح ضروری ہے۔

مسئلہ: تکبیر تشریق امام، مقتدی، منفرد (یعنی اکیلے نماز پڑھنے والے) عورت، مرد، مسافر، مقیم، شہر والوں اور گاؤں والوں سب پر واجب ہے۔

ایک نہایت ضروری گزارش:

مسجد میں نماز ادا کرنے والوں کو تو ایک دوسرے کی آواز سن کر اس تکبیر کا پڑھنا یاد آجاتا ہے لیکن گھر میں خواتین اور اکیلے نماز ادا کرنے والے اکثر اس میں غفلت کرتے ہیں اس لئے بہتر ہے کہ ان ایام میں اپنے گھروں میں یہ مسئلہ لکھ کر ہر کمرے میں لٹکا دیا جائے اور گھر والوں کو بار بار اس کی یاد دہانی کرائی جائے تاکہ ترک واجب کے گناہ سے حفاظت رہے اور اللہ پاک کی بڑائی بیان کرنے کا یہ شاندار موقع پوری طرح سے نصیب ہو جائے۔

۵۔ پانچواں حکم...... عشرہ ذی الحجہ کے روزے

اس مہینے کے پہلے نو دنوں میں نفل روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنوں میں سے کسی دن میں بھی بندے کا عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب نہیں، جتنا کہ عشرہ ذی الحجہ میں محبوب ہے (یعنی ان دنوں کی عبادت اللہ تعالیٰ کو دوسرے تمام دنوں سے زیادہ محبوب ہے) اس عشرہ کے ہر دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس کی ہر رات کا قیام شب قدر کے قیام کے برابر ہے۔ (ترمذی)

یہ فضیلت یکم سے لے کر نو تاریخ تک کے روزوں کی ہے۔ دسویں تاریخ کو روزہ رکھنا جائز نہیں ہے۔

۶۔ چھٹا حکم...... یوم عرفہ کا روزہ

اس مہینے کی نو تاریخ ''یوم عرفہ'' کہلاتی ہے کیونکہ حجاج کرام اس دن عرفات کا وقوف کرتے ہیں جو حج کا رکن اعظم ہے۔ یوم عرفہ کو روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ عرفہ کے دن کا روزہ میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد والے سال اور پہلے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ (ترمذی)

عرفہ کے دن کے روزے کی یہ عظیم الشان فضیلت حجاج کے لئے نہیں غیر حجاج کے لئے ہے۔ حجاج کرام کے لئے زیادہ بہتر یہ ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں تاکہ وقوف میں سستی نہ ہو......

۷۔ ساتواں حکم...... چار دنوں میں روزہ کی حرمت

پورے سال میں پانچ دن ایسے ہیں جن میں نفلی روزہ رکھنا ممنوع ہے ان میں سے ایک دن تو یکم شوال یعنی عید الفطر کا دن ہے جبکہ باقی چار ایام اس مہینے میں ہیں یعنی دس، گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ......

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ سے منع فرمایا۔ (بخاری، مسلم)

ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایام التشریق کھانے پینے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے ایام ہیں۔ (صحیح مسلم)

ان ایام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کی پاک، صاف اور حلال گوشت سے مہمان نوازی کی جاتی ہے پس اس مہمان نوازی کو دل وجان سے قبول کرنا چاہئے۔ ہم تو بندے اور غلام ہیں مالک جب کچھ کرنے کا حکم دے تو کرنا عبادت اور جب روک دے تو رک جانا عبادت۔

۸۔ آٹھواں حکم...... دس راتوں کی فضیلت

ہم نے اوپر حدیث شریف میں پڑھ لیا کہ اس مبارک مہینے کی پہلی دس راتوں میں عبادت شب قدر کی طرح فضیلت والی ہے۔ (اس سے شب قدر کی امتیازی فضیلت میں کوئی فرق نہیں پڑتا) اللہ پاک نے قرآن مجید میں ان دس راتوں کی قسم کھائی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْفَجْرِ ۝ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۝ (الفجر ۱۔۲)

فجر کی قسم اور دس راتوں کی۔

تفسیر جلالین میں ہے:

ولیال عشر ای عشر ذی الحجۃ (جلالین صفحہ ۲۵۱)

یعنی دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی دس راتیں ہیں۔

امام قرطبی لکھتے ہیں۔

ھو عشر ذی الحجۃ وقالہ ابن عباس (تفسیر القرطبی ص ۳۶ ج ۲۰)

دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی دس راتیں ہیں اور یہ ابن عباسؓ کا قول ہے۔

حضرت شاہ عبدالقادرؒ لکھتے ہیں۔

عید قربان کی فجر بڑا حج ادا ہوتا ہے اور دس رات اس سے پہلے (تفسیر عثمانی)

بیان القرآن میں حضرت تھانویؒ نے بھی اسی قول کو اختیار فرمایا ہے۔ الغرض اکثر مفسرین کے نزدیک اس آیت مبارکہ میں جن دس راتوں کی قسم کھائی گئی ہے وہ ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں پس اس سے ان راتوں کی فضیلت معلوم ہوتی ہے چنانچہ ان راتوں میں عبادت کا اور گناہوں سے بچنے کا خاص اہتمام کیا جائے۔

۹۔ نواں حکم...... بال اور ناخن نہ کٹوانا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب ذوالحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہو جائے (یعنی ذوالحجہ کا چاند نظر آجائے) اور تم میں سے کسی کا ارادہ قربانی کا ہو تو اس کو چاہئے کہ (قربانی کرنے تک) اپنے بال اور ناخن نہ تراشے (صحیح مسلم)

اس حکم کو بعض حضرات نے مستحب جبکہ بعض نے واجب کہا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ خوب اہتمام سے اس پر عمل کریں......

۱۰۔ دسواں حکم...... معاصی سے بچنے کا خاص اہتمام

پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ ذوالحجہ کا مہینہ حرمت والے چار مہینوں میں سے ایک ہے پس اس کی حرمت کا تقاضہ یہ ہے کہ اس میں ظلم اور گناہ سے بچنے کا خاص اہتمام کیا جائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ (التوبہ: ۳۶)

بے شک اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں جس دن سے اس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار مہینے ادب (وحرمت) والے ہیں یہی دین (کا) سیدھا رستہ ہے تو ان (مہینوں) میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔

تفسیر جلالین میں ہے۔

فلا تظلموا فیھن ای الاشھر الحرم انفسکم بالمعاصی، فانھا فیھا اعظم وزرًا و قیل فی الاشھر کلھا (جلالین ص ۲۰۲)

پس ان حرمت والے مہینوں میں اپنی جانوں پر گناہ کر کے ظلم نہ کرو کیونکہ ان چار مہینوں میں گناہ کا وبال اور بڑھ جاتا ہے اور ایک قول یہ ہے کہ تمام مہینوں میں گناہ کے ذریعہ اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو......

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں ان تمام دس احکامات پر اور پورے دین پر مکمل اخلاص و اطاعت کے ساتھ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

قربانی کے بعض مزید احکامات

۱...... بکرا، بکری، بھیڑ، دنبہ (مونث ہو یا مذکر) گائے، بیل، بھینس، بھینسا، اونٹ، اونٹنی صرف ان جانوروں کی قربانی جائز ہے۔

۲...... قربانی جائز ہونے کیلئے جانوروں کی عمر کی ترتیب یہ ہے:

بکرا، بکری...... ایک سال

گائے، بھینس...... دو سال

اونٹ...... پانچ سال

بھیڑ، دنبہ...... اگر اتنا موٹا ہو کہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو چھ مہینے کا بھی جائز ہے اور اگر اتنا موٹا نہ ہو تو سال بھر سے کم کا جائز نہیں ہے۔

۳...... چھوٹے جانور (بکری، بھیڑ، دنبہ وغیرہ) کی قربانی صرف ایک شخص کی طرف سے ادا ہو سکتی ہے جبکہ بڑے جانور (گائے، بھینس، اونٹ) میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔ اور اگر سات سے کم ہوں تو تب بھی کوئی حرج نہیں البتہ یہ ضروری ہے کہ کسی کا حصہ ساتویں حصہ سے کم نہ ہو...... پھر یہ تمام صورتیں جائز ہیں:

☆...... تمام افراد کی نیت واجب قربانی کی ہو۔

☆...... بعض کی نیت واجب قربانی کی اور بعض کی نفلی قربانی کی ہو۔

☆...... بعض کی نیت قربانی کی ہو اور بعض کی عقیقہ یا ولیمہ کی۔

۴...... بہتر یہ ہے کہ قربانی کے جانور کو تمام حصہ دار مل کر خریدیں یا پھر ایک حصہ دار دوسرے حصہ دار کی اجازت حاصل کر کے خریدے۔ اگر کسی شخص کا حصہ اس کی اجازت کے بغیر مقرر کر لیا گیا ہو تو اگر ذبح کرنے سے پہلے اس کی اجازت حاصل کر لی گئی تب تو قربانی درست ہو جائے گی ورنہ دوسرے حصہ داروں کی قربانی بھی صحیح نہ ہو گی البتہ اگر کسی کی طرف سے قربانی کر کے اس کا ثواب پہنچانا مقصود ہو تو اس کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ دوسرے کی طرف سے واجب قربانی ادا ہونے کے لئے اس کی اجازت شرط ہے۔

۵...... قربانی صرف اپنی طرف سے کرنی واجب ہے۔ اولاد یا بیوی کی طرف سے قربانی کرنا واجب نہیں ہے۔ اگر ان کی ملکیت میں بقدر نصاب مال ہو گا تو ان پر بھی ان کے مال میں سے قربانی واجب ہو گی۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی یا بالغ اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو جب تک ان کی اجازت نہ ہو ان کی طرف سے واجب قربانی ادا نہ ہو گی۔ ہاں اگر وہ ہمیشہ ان کی طرف سے قربانی کیا کرتا ہے تو عادتاً ان کی طرف سے اجازت سمجھی جائے گی۔

۶...... ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے:

☆ جس جانور کے سینگ جڑ سے ٹوٹ گئے ہوں۔ (اگر پیدائشی طور پر سینگ نہیں ہیں یا اوپر سے ٹوٹ گئے ہیں تو قربانی جائز ہے۔)

☆ جس جانور کے ایک یا دو کان پیدائشی طور پر نہ ہوں یا ایک کان پورا کٹا ہوا ہو، یا کان یا دم تہائی سے زیادہ کٹی ہوئی ہو۔

☆ جو جانور اندھا ہو یا اس کی ایک آنکھ کی بینائی تہائی سے زیادہ جاتی رہی ہو۔

☆ جس جانور کے دانت بالکل نہ ہوں...... (ہاں اگر اتنے دانت باقی ہوں کہ گھاس وغیرہ چر سکتا ہے تو اسکی قربانی جائز ہے)

☆ جس جانور کی زبان تہائی سے زیادہ کٹی ہوئی ہو۔

☆ جس جانور کے تھن بالکل کٹے ہوئے ہوں یا ایک تھن تہائی سے زیادہ کٹا ہوا ہو، اس طرح اگر بیماری کی وجہ سے بھیڑ، بکری کا ایک تھن یا گائے، بھینس، اونٹنی کے دو تھن سوکھ گئے ہوں تو قربانی جائز نہیں ہے۔ (ہاں اگر بیماری کے بغیر دودھ سوکھ گیا ہو تو قربانی جائز ہے)

☆ جس جانور کا پاؤں کٹا ہوا ہو۔

☆ جو جانور ایسا لنگڑا ہو کہ صرف تین پاؤں سے چلتا ہو، چوتھا پاؤں زمین پر نہیں رکھ سکتا یا رکھ سکتا ہے مگر اس کے بل چل نہیں سکتا۔

☆ ایسا دبلا اور کمزور جانور جس کی ہڈی میں گودا نہ رہا ہو۔

☆ جو جانور خنثیٰ ہو......

۷...... خصی جانور کی قربانی جائز بلکہ افضل ہے اور جس جانور کا آلہ تناسل کٹا ہوا ہو اور وہ جماع کرنے سے عاجز ہو تو اسکی قربانی بھی جائز ہے۔

ذبح کے چند مسائل

۱...... لازم ہے کہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو (یا اہل کتاب میں سے ہو) مشرکین، مرتدین وغیرہم کا ذبیحہ حلال نہیں ہے۔

۲...... قربانی کرنے والے کو بسم اللہ اللہ اکبر پڑھنا لازم (واجب) ہے۔ نیت کی دعاء پڑھے یا نہ پڑھے صرف دل سے یہ ارادہ کر لینا کہ قربانی کرتا ہوں کافی ہے۔

۳...... مستحب ہے کہ قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور اگر خود ذبح نہ کر سکے تو دوسرے کو حکم کرے اور خود ذبح کے وقت حاضر رہے...... یہی حکم عورتوں کا بھی ہے کہ خود ذبح کر سکتی ہیں اور اگر خود ذبح نہ کر سکیں تو ذبح کے وقت حاضر رہیں بشرطیکہ وہاں کوئی غیر محرم موجود نہ ہو...... یہ حکم استحبابی ہے یعنی لازمی اور ضروری نہیں...... عورت کا ذبح کیا ہوا بلاشبہ درست ہے، جو لوگ اس کو حرام کہتے ہیں وہ گناہگار ہیں...... ہاں اگر وہ کمزور دل ہو یا درست ذبح نہ کر سکتی ہو تو بہتر ہے کہ یہ کام اس کے سپرد نہ کیا جائے۔

۴...... ذبح میں لازمی ہے کہ حلقوم، سانس کی نالی اور خون کی رگیں کاٹ دی جائیں۔

۵...... ذبح کرتے وقت درج ذیل امور کا لحاظ رکھا جائے:

☆ جانور کو ذبح کرنے سے پہلے چارہ کھلائے، پانی پلائے بھوکا پیاسا رکھنا مکروہ ہے۔

☆ ذبح کی جگہ جانور کو گھسیٹ کر نہ لے جائے ایسا کرنا مکروہ ہے۔

☆ آسانی سے جانور کو گرائے بے جا سختی کرنا مکروہ ہے۔

☆ قبلہ رخ بائیں کروٹ لٹائے کہ جان آسانی سے نکلے، اس کے خلاف کرنا مکروہ ہے۔

☆ چار پیروں میں سے تین باندھے۔

☆ چھری تیز رکھے کند چھری سے ذبح کرنا مکروہ ہے۔

☆ چھری اگر تیز کرنا ہو تو جانور سے چھپا کر تیز کرے، کیونکہ اسکے سامنے تیز کرنا مکروہ ہے۔

☆ جانور کو لٹانے سے پہلے چھری تیز کر لے، بعد میں تیز کرنا مکروہ ہے۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص جانور کو پچھاڑ کر چھری تیز کرنے لگا یہ دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بکرے کو ایک سے زائد بار موت دینا چاہتے ہو۔

☆ ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا مکروہ ہے۔

☆ سختی سے ذبح کرنا کہ سر الگ ہو جائے یا حرام مغز (گردن کے اندر کی سفید رگ) تک چھری اتر جائے یہ مکروہ ہے۔

☆ گردن کے اوپر سے ذبح کرنا مکروہ ہے اور منع ہے کیونکہ اس میں جانور کو ضرورت سے زائد ایذاء رسانی ہے۔

☆ ذبح کے بعد جانور کے ٹھنڈا ہونے (یعنی روح نکلنے) سے پہلے گردن علیحدہ نہ کرے اور نہ چمڑا اتارے کہ یہ مکروہ ہے۔

یہ تمام احکامات قربانی کے جانور کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں بلکہ ہر ذبیحہ کیلئے ہیں......

۶...... جو جانور گدی کی طرف سے ذبح کیا جائے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس کا گوشت حلال نہیں ہے۔

۷...... ذبح کرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف ہونا سنت مؤکدہ ہے۔

قربانی کے گوشت اور کھال کے چند احکامات

☆...... قربانی کا گوشت خود کھانا، رشتہ داروں اور مالداروں میں تقسیم کرنا اور فقیروں اور محتاجوں کو خیرات کرنا سب جائز ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تہائی گوشت سے کم خیرات نہ کرے، لیکن اگر کسی نے تہائی سے کم خیرات کیا تو بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔

۲...... قربانی کا گوشت بیچنا مکروہ ہے، اسی طرح قربانی کے سری پائے اور اس کی چربی کا بیچنا حلال نہیں ہے اگر کسی نے ان چیزوں کو بیچ دیا ہو تو ان کی قیمت کو صدقہ کرے۔

۳...... جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہے اس کے جسم کے سات اجزاء یعنی سات چیزیں کھانی منع ہیں۔ (۱) بہنے والا خون۔ (۲) پیشاب کی جگہ (ذکر)۔ (۳) دونوں خصیے (فوطے)۔ (۴) پاخانے کی جگہ (مقعد)۔ (۵) غدود۔ (۶) مثانہ یعنی وہ جگہ جس میں پیشاب رہتا ہے۔ (۷) پتہ۔

کنز میں حرام مغز کو بھی حرام لکھا ہے وہ ایک ڈوری سفید دودھ کی طرح پیٹھ کی ہڈی کے اندر کمر سے لیکر گردن تک ہوتی ہے اس کو حرام مغز کہتے ہیں۔ (مسائل عیدین وقربانی ص ۱۷۵)

۴...... قربانی کا گوشت سکھا کر رکھنا جائز ہے۔

۵...... قربانی کی کھال فروخت کرنے سے پہلے خود بھی استعمال کر سکتے ہیں اور مالداروں کو ہدیہ بھی دے سکتے ہیں اور فقراء و مساکین پر صدقہ بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر روپیہ پیسے کے بدلے فروخت کر دی تو خواہ کسی نیت سے فروخت کی ہو تو اس کا صدقہ کر دینا واجب ہے اور اس کا مصرف صرف فقراء و مساکین ہیں۔ مالداروں کو دینا یا ملازمین و مدرسین کی تنخواہوں میں دینا جائز نہیں ہے۔

۶...... قربانی کی کھال یا گوشت قصائی کو ذبح کرنے کی اجرت کے طور پر دینا درست نہیں ہے۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

وضاحت

تحفۂ ذی الحجہ! مولانا محمد مسعود ازہر صاحب کی پُرانی تالیف ہے، اس تحریر میں آج سے کئی سال قبل کے لحاظ سے قربانی کے نصاب کا ایک حساب درج ہے حالانکہ ہر سال سونے اور چاندی کی قیمت کم زیادہ ہوتی ہے، اُس پُرانے حساب سے قارئین الجھن کا شکار نہ ہوں۔

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

نعت رسول مقبول ﷺ

مرزا غالب دہلوی

حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلامِ حق بہ زبانِ محمدؐ است

آئینہ دار پرتوِ مہر ست ماہتاب
شانِ حق آشکار ز شانِ محمدؐ است

ہر کس قسم بہ آنچہ عزیز است مے خورد
سوگند کردگار بجانِ محمدؐ است

واعظ حدیث سایۂ طوبیٰ فروگزار
کیں جا سخن ز سروروانِ محمدؐ است

بنگر دو نیمہ گشتن ماہِ تمام را
آں نیز نامورز نشانِ محمدؐ است

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است



پس معلوم ہوا کہ شمع نور محمدی کی روشنی توحید کی روشنی تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ اسی لیے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ'' کہہ دیجئے! اے محمد ﷺ اگر تمہارا پیار اور محبت اللہ تعالیٰ سے ہے تو میری تابعداری کرو اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اتباع محمدی ﷺ میں اتباع خداوندی ہے، حب محمدی ﷺ میں حب خداوندی ہے۔

مشائخ چشتیہ نے فرمایا ہے کہ امام الاولیاء علی المرتضیٰؓ رسول خدا ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! مجھ کو راہ بتایئے جو سب راہوں سے اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب تر ہو اور وہ راہ خدا تعالیٰ کے نزدیک افضل ہو اور اس کے بندوں پر آسان ہو تو حضور اکرم، شفیع اعظم ﷺ نے فرمایا:

''اپنے اوپر لازم کرلے ذکر کی مداومت خلوت میں'' حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا: ''کس طرح ذکر کروں یارسول اللہ ﷺ؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:

''اپنی آنکھوں کو بند کرلو! اور مجھ سے سنو!'' تین بار فرمایا: ''لا الہ الا اللہ'' اور علی المرتضیٰ سنتے تھے پھر علی المرتضیٰؓ نے تین بار ''لا الہ الا اللہ'' کہا اور آنحضرت ﷺ سنتے تھے پھر علی المرتضیٰؓ نے یہ طریقہ حضرت حسن بصریؒ کو سکھایا درجہ بدرجہ مرشد بہ مرشد ہم تک پہنچا۔

محدثینؒ کے نزدیک یہ حدیث نہایت غریب ہے اور منقطع ہے تاریخ سے ملاقات حسن بصریؒ کی علی المرتضیٰؓ سے ثابت نہیں ہے۔ کتب اسماء الرجال میں اتصال اس روایت کا مشکل ہے لیکن اولیاء چشت کے ساتھ حسن ظن اس کو مقتضی ہے کہ اس حدیث کا پایہ اعتبار سے بشبہ انقطاع ساقط نہ کیجئے اس واسطے حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک بشرط عدالت رواۃ حدیث مرسل بھی حجت ہے۔

لطائف ستہ

حضرت شیخ احمد سہروردیؒ فرماتے ہیں کہ خداوند قدوس نے ہر انسان میں چھ لطائف کو پیدا فرمایا ہے جن کے حقائق جدا جدا ہیں ان لطائف سے ہر لطیفہ کو تعلق اور ارتباط ہے۔ بدن کے بعض اعضاء سے قلب کا تعلق بائیں چھاتی کے نیچے دو انگل پر ہے۔ روح کا ارتباط داہنی چھاتی کے نیچے بمقابلہ دل کے ہے اور سر کا تعلق داہنی چھاتی کے اوپر وسط سینے کی طرف جھکتے ہوئے اور خفی بائیں چھاتی کے اوپر وسط سینہ کی طرف مائل ہے اور اخفیٰ کا مقام اخفی کے اوپر ہے اور سر وسط میں ہے اور نفس کا مقام دماغ کے بطن اول میں ہے اور سر ایک عضو میں اعضاء مذکورہ سے نبض کے مانند حرکت ہے۔ پس تفصیل یہ ہے:

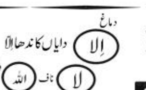
(۱) لطیفہ قلب (۲) لطیفہ روح (۳) لطیفہ سر (۴) لطیفہ خفی (۵) لطیفہ اخفیٰ (۶) لطیفہ نفس۔

پس ہر لطیفہ نورانی ہے اور ہر لطیفہ میں ایک نور ہے اور ہر لطیفہ نبض کی طرح متحرک ہے اور ہر لطیفہ سے صوفیاء کرام اور اولیاء عظام ذکر کرواتے ہیں۔ گویا کہ صوفیاء کرام کا ہر لطیفہ ذاکر ہوتا ہے، اللہ سے یا لا الہ الا اللہ سے۔

نفس سات ہیں: (۱) نفس امارۃ (۲) نفس لوامہ (۳) نفس مطمئنہ (۴) نفس ملہمہ (۵) نفس راضیہ (۶) نفس مرضیہ (۷) نفس کاملہ۔

بعض نے کہا ہے کہ نفس تین ہیں: امارہ۔ لوامہ۔ مطمئنہ۔ باقی اس کی صفات ہیں۔ بعض نے کہا کہ نفس صرف ایک ہے اور باقی صفات ہیں۔ مجھے جو طریقہ اپنے مرشد بزرگوار سے ملا ہے کہ ذکر کیسے کرنا چاہیے وہ یہ ہے:

لفظ لا کو ناف سے کھینچا جائے، الا کو دماغ کی جھلی سے، ''ہٗ'' کو بائیں کاندھے سے اور الا کو داہنے کاندھے سے کھینچ کر لفظ اللہ کی دل پر ضرب لگائی جائے۔ جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے:



امارہ وہ نفس ہے جو سرکش ہو اور گناہ کرنے پر دلیری دے اور توبہ کی توفیق نہ ہو۔

لوامہ وہ ہے جو گناہ کے بعد ملامت کرے کہ ہائے تو نے ایسا کام کیوں کیا ہے۔

ملہمہ وہ ہے جس سے الہام ہوتا ہے۔

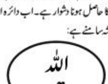
مطمئنہ وہ ہے جس سے عبادت وریاضت کے ساتھ اطمینان حاصل ہو۔

راضیہ وہ ہے جو خدا کی حکمت اور حکم کے ساتھ راضی ہو، ہر تکلیف دکھ، سکھ، غمی اور خوشی میں راضی ہو۔

مرضیہ وہ ہے جس سے راضی ہو جانے کے بعد شکوہ وشکایت کرنے کی کبھی گنجائش نہ ہو۔

کاملہ نفس عارفین کا ہے۔

اگر اللہ کا ذکر کیا جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دل میں ایک خیالی دائرہ بنائے جو کہ مراقبہ کرتے وقت اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے، اس دائرہ کے اندر ہی لفظ اللہ کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ ذکر اس پر غالب آجائے اور وہ مغلوب ہو جائے پس وہ دائرہ نور بن کر اس کی آنکھوں کے سامنے گھومتا نظر آئے گا۔ جب تک تمام لطائف کے انوار سامنے گھومتے نظر نہ آئیں، مقام کشف تک پہنچنا محال ہے اور کشف کا حاصل ہونا دشوار ہے۔ اب دائرہ اور دل کا نقشہ سامنے ہے:



آداب الاذکار:

(۱) توبہ کرنا (۲) اطمینان قلب یعنی وساوس وخیالات فاسدہ سے فارغ ہونا (۳) طہارت مثل نماز کے ہونا (۴) لباس پاکیزہ پہننا اور خوشبو لگانا (۵) ایسے حجرہ میں بیٹھنا کہ جس میں اندھیرا ہو (۶) دونوں کانوں کے سوراخوں کو روئی سے اس طرح بند کرنا کہ دنیا کے شوروغل کی آواز سنائی نہ دے (۷) دونوں آنکھیں بند کرنا (۸) پیر کی صورت کا تصور کرنا (۹) دوزانو بیٹھنا (۱۰) ظاہر و باطن صدق واخلاص ہو اور دل میں خدا کا خوف اور اس کی توجہ ہو۔

کر نہ ذکر خفی نہ ذکر جلی
پاس انفاس نہ رکھ طالب راہ
نقش کرے نگینہ دل میں
معنئے لا الہ الا اللہٗ

طریقہ ذکر پاس انفاس

ذکر جلی کا پاس انفاس یہ ہے اگر صرف اللہ کا ذکر کرے، تو اللہ کہتے وقت سانس اندر کو لے اور ھو کہتے وقت سانس باہر کو لے اور بلا تعداد کرتا جائے اور اگر لا الہ الا اللہ کا ذکر سانس باہر لیتے وقت لا الہ کہے اور اندر لیتے وقت الا اللہ کہے اس ذکر کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ یہ ذکر جلی بھی کیا جاتا ہے اور خفی بھی کیا جاتا ہے۔ جلی میں زبان سے جہری ذکر ہوگا اور خفی میں دل کی زبان سے خفی ذکر ہوگا۔ ذکر کرنے کے لئے علیحدہ مکان میں پاک صاف، باطہارت ہو کر خوشبو لگا کر شوروغل سے علیحدہ ہو کر ذکر کرنا ہوگا۔

اگر تو پاس داری پاس انفاس
بسلطانی رساندت ازین پاس

(جاری ہے)



مختصر تعارف جہاد

''جہاد'' اسلام کا ایک محکم اور قطعی ترین فریضہ ہے...... ''جہاد'' اللہ تعالیٰ کے محبوب دین کا محبوب ترین عمل ہے...... ''جہاد'' سے اسلام کو غلبہ، قوت، شوکت اور عظمت ملتی ہے...... ''جہاد'' سے دعوت اسلام کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوتی ہیں...... ''جہاد'' سے اسلام، شعائر اسلام، بلاد اسلام، اہلیان اسلام، اور ان کی جان، مال، عزت و آبرو کی حفاظت ہوتی ہے...... ''جہاد'' سے مظلوموں کو ظالموں سے نجات ملتی ہے...... ''جہاد'' سے اللہ کے نافرمان، سرکش اور ظالم کافروں کا غرور، طاقت اور حکومت پاش پاش ہوتی ہے...... اور وہ ''حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ'' کی عملی تصویر بنتے ہیں...... ''جہاد'' سے اللہ کا کلمہ، اللہ کا نام اونچا ہوتا ہے، سربلند ہوتا ہے...... اس لئے اسلامی اعمال میں اللہ تعالیٰ کو ''جہاد'' سب سے محبوب ہے...... سورۃ التوبہ میں اللہ تعالیٰ نے واشگاف الفاظ میں ''جہاد'' کو بیت اللہ شریف کی تعمیر و آبادی اور حاجیوں کو پانی پلانے سے بھی افضل قرار دے کر ''جہاد'' کی افضلیت کا مسئلہ بالکل صاف فرما دیا...... اور سورۃ النساء میں ''مجاہد'' کو غیر مجاہد پر (وہ غیر مجاہد پیچھے رہ کر خواہ کتنے بڑے بڑے نیک اعمال اور دین کی خدمت بھی کر رہا ہو) فضیلت عطاء فرما کر ''جہاد'' کی افضلیت پر ''مہر'' ثبت فرما دی...... ملاحظہ فرمایئے!

﴿فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا﴾

''اللہ تعالیٰ نے بیٹھنے والوں پر جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑھا دیا ہے، اگرچہ ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے لڑنے والوں کو بیٹھنے والوں سے اجر عظیم میں زیادہ کیا ہے۔ (النساء/ ۹۵)

اللہ تبارک وتعالیٰ کے بعد اللہ کے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ نے جس انداز سے جہاد کے فضائل بیان فرمائے انہیں پڑھ اور سن کر کوئی بھی یہ نتیجہ نکالے بغیر نہیں رہ سکتا کہ واقعی جہاد اسلامی اعمال میں افضل ترین عمل ہے۔ ملاحظہ ہوں دو احادیث مبارکہ!

☆ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا:

''مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو جہاد کے برابر ہو۔''

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میں ایسا کوئی عمل نہیں پاتا (جو جہاد کے برابر ہو)۔''

پھر فرمایا:

''کیا تم اس کی استطاعت رکھتے ہو کہ جب مجاہد جہاد کے لئے نکلے تو تم اپنی مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دو اور اس میں تمہیں سستی اور کاہلی نہ ہو اور روزے رکھنے لگو اور کسی دن روزہ نہ چھوڑو؟ (یہاں تک کہ مجاہد جہاد سے لوٹ آئے)''

اس شخص نے عرض کیا:

''اتنی استطاعت کسے ہو سکتی ہے؟''

(معلوم ہوا کہ جہاد کے برابر کوئی عمل نہیں)۔ (صحیح البخاری: ص ۳۹۱/ ج ۱/ باب فضل الجہاد والسیر / رقم الحدیث ۲۷۸۵)

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا:

''لوگوں میں کون سب سے افضل ہے؟''

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''وہ مؤمن جو اللہ (تعالیٰ) کے راستے میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرے۔''

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا:

''اس کے بعد کون (افضل ہے)؟''

ارشاد فرمایا:

''وہ مؤمن جو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہتا ہو اور اللہ (تعالیٰ) سے ڈرتا ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ ہوں۔ (صحیح البخاری: ص ۳۹۱/ ج ۱/ باب افضل الناس مؤمن مجاہد/ رقم الحدیث ۲۷۸۶)

جہاد کی اسی اہمیت اور فضیلت کے پیش نظر حضور اقدس ﷺ نے جہاد میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور اپنے جانثار صحابہ کرامؓ کو بھی اس عمل پر ابھارا، جس کی وجہ سے صحابہ کرامؓ کے نزدیک جہاد سے مرغوب و افضل عمل اور کوئی نہ تھا۔

اس مختصر تمہید کے بعد آیئے اب جہاد کا تعارف پڑھتے ہیں۔

جہاد کے لغوی معنٰی

جہاد ''مُجہد'' (میم کے پیش کے ساتھ) یا ''مَجہد'' (میم کی زبر کے ساتھ) سے مشتق ہے، جس کے معنی خوب محنت اور مشقت کے ہیں۔ لغت کی کتابوں میں جہاد کے لغوی معنی کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

''بَذْلُ اَقْصَى مَا يَسْتَطِيْعُهُ الْاِنْسَانُ مِنْ طَاقَتِهٖ لِنَيْلِ مَحْبُوْبٍ اَوْ لِدَفْعِ مَكْرُوْهٍ۔''

''انسان کا اپنی کسی مرغوب چیز کو حاصل کرنے یا ناپسندیدہ چیز سے بچنے کے لئے انتہائی درجے کی بھرپور کوشش کرنا۔''

جہاد کے شرعی معنٰی

تمام فقہائے کرامؒ کا اتفاق ہے کہ جہاد شریعت میں ''قتال فی سبیل اللہ'' اور اس کی ''معاونت'' کو کہتے ہیں۔ اس کی مکمل وضاحت کیلئے مذاہب اربعہ کی مستند کتابوں کے حوالہ جات ملاحظہ فرمایئے۔

جہاد کی تعریف فقہ حنفی میں

(۱) اَلْجِهَادُ بَذْلُ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ بِالْقِتَالِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ بِالنَّفْسِ وَ الْمَالِ وَ اللِّسَانِ وَ غَيْرِ ذَالِكَ۔

''قتال فی سبیل اللہ میں اپنی جان، مال، زبان اور دوسری چیزوں سے بھرپور کوشش کرنے کو جہاد کہتے ہیں۔'' (بدائع الصنائع/ ج ۶/ ص ۵۷/ ط، رشیدیہ)

(وضاحت: یہاں ایک بات خصوصیت کے ساتھ مدِ نظر رہے کہ جہاد کی اس شرعی تعریف میں ''مال، زبان اور دوسری چیزوں سے کوشش کرنے'' کا جو تذکرہ ہے، اس سے وہ کوشش مراد ہے جو قتال یعنی لڑائی کے باب سے ہو، مثلاً قتال میں مال خرچ کرنا، زبان سے قتال کی دعوت دینا، مجاہدین کو لڑائی کے طریقے اور گُر سکھانا، قلم کے ذریعے تحریض علی القتال کا فریضہ نبھانا وغیرہ...... بعض لوگ زبان اور دوسری چیزوں کے الفاظ کو غلط رنگ دے کر جہاد کی بیسیوں ایسی قسمیں نکال لاتے ہیں، جن کا قتال سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا...... ان کا یہ طرز عمل درست نہیں...... طلبہ بھائیوں کی آسانی کے لئے عرض ہے کہ ''بِالنَّفْسِ وَ الْمَالِ وَ اللِّسَانِ وَ غَيْرِ ذَالِكَ'' کا متعلق ''بِالْقِتَالِ'' کو بنائیں۔ ساری حقیقت واضح ہو جائے گی، انشاءاللہ)

(۲) اَلْجِهَادُ دَعْوَةُ الْكُفَّارِ اِلَى الدِّيْنِ الْحَقِّ وَ قِتَالُهُمْ اِنْ لَّمْ يَقْبَلُوْا۔

''جہاد کے معنی کافروں کو دین حق کی طرف دعوت دینا اور ان سے قتال کرنا، اگر وہ دین حق کو قبول نہ کریں۔'' (فتح القدیر/ ج ۵/ ص ۴۱۷/ ط، رشیدیہ)

جہاد کی تعریف فقہ مالکی میں

قِتَالُ الْمُسْلِمِ كَافِرًا غَيْرَ ذِيْ عَهْدٍ لِاِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ۔

''مسلمانوں کا ایسے کافروں سے اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے قتال کرنا جن سے صلح کا کوئی معاہدہ نہ ہو۔'' (حاشیۃ العدوی، الشرح الصغیر)

جہاد کی تعریف فقہ شافعی میں

وَ شَرْعًا بَذْلُ الْجُهْدِ فِيْ قِتَالِ الْكُفَّارِ۔

''اور جہاد کے شرعی معنی، اپنی پوری کوشش کافروں سے قتال کرنے میں صرف کرنا۔'' (فتح الباری/ ج ۶/ ص ۳/ ط، قدیمی)

جہاد کی تعریف فقہ حنبلی میں

اَلْجِهَادُ قِتَالُ الْكُفَّارِ۔

''جہاد کافروں سے لڑنے کو کہتے ہیں۔'' (مطالب اولی النہی)

(جاری ہے)

☆......☆......☆

بقیہ: کلمہ حق

ہر سال حجاج کرام کی تعداد میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ حکومتوں کو تعداد کنٹرول کرنے کیلئے طرح طرح کی پابندیاں عائد کرنی پڑ رہی ہیں۔ اسی طرح عید الاضحیٰ کے موقع پر جانور کی قربانی پیش کرنے والے مسلمانوں کی تعداد بھی لاکھوں کروڑوں میں ہوگی۔ پورے عالم اسلام میں ہر قابل ذکر شہر اور قریہ دس ذی الحجہ سے بارہ ذی الحجہ تک قربانی کی بہاروں سے آباد ہوتا ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم حج اور قربانی کی ظاہری شکل تک ہی محدود رہتے ہیں یا ہمارے دلوں میں سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حق کی خاطر اپنا تن من دھن قربان کرنے اور ہر باطل سے ٹکرانے کا بھی کوئی جذبہ کوئی امنگ کوئی ولولہ اور کوئی عزم پیدا ہوتا ہے؟

اگر ہم میں سے ہر ایک خود اپنے گریبان میں جھانک کر اپنے حالات کا جائزہ لے تو ساری صورت حال سامنے آجاتی ہے۔ آج زخموں سے چور چور عالم اسلام اہل ایمان کی بے حسی غفلت اور سستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہم لوگ راہ الٰہی میں اپنے جذبات تک کی قربانی دینے کیلئے تیار نہیں لیکن تمام انعامات الٰہی کا مستحق بننے کیلئے بالکل تیار ہیں۔

امت مسلمہ کی مجموعی حالت زار اپنی زبان حال سے اپنے رہبروں اور راہنماؤں سے یہی سوال کر رہی ہے کہ آج فریضۂ حج ادا کرنے والے مسلمانوں کی تو کوئی کمی نہیں۔ قربانیاں ذبح کرنے والے بھی بے شمار ہیں لیکن کوئی یہ تو بتائے کہ اسوۂ ابراہیمی کے پیروکار کہاں ہیں؟

رہ گئی رسمِ اذاں روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقینِ غزالی نہ رہی
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی کہ وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے

یہ نہیں کہ دنیا سے قربانی دینے والے ختم ہو گئے اگر ایسا ہوتا تو یہ دنیا بھی شاید ختم ہو جاتی لیکن ایسے لوگ آج آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔ مسلمانوں کی اکثریت قربانی کے جذبات سے محروم کفار کی نقالی اور غلامی میں مصروف اور ان کی ظاہری چمک دمک سے مرعوب ہے۔

ستم ظریفی تو دیکھیں کہ وہ ہی ممالک جو اسرائیل کی ننگی جارحیت کے خلاف چپ سادھے بیٹھے تھے اور انہیں عرب بچوں اور ماؤں بہنوں کا بہتا لہو بھی ٹس سے مس نہیں کر سکا تھا۔ ہائے وہ مسلمان جو اللہ کی راہ میں قربانی نہیں دیتے اُن کی پستی اور زوال دیکھ کر تو کفار بھی شرماتے ہوں گے۔

خواجہ مجذوبؒ نے کیا خوب فرمایا تھا:

طلب کرتے ہو تم دادِ حسن وہ بھی غیروں سے
مجھے تو یہ سوچ کر بھی اک عار سی محسوس ہوتی ہے

اللہ کریم ہم سب کو صراط مستقیم عطا فرمائے۔ (آمین)

جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے ایک اور رہنما پاکستان پر قربان، میر قاسم علی کو پھانسی دیدی گئی

بیٹے کے اغواء کے باوجود معافی نہ مانگی، میر قاسم کا پیشرؤوں کی پیروی میں بنگلا دیشی حکومت سے رحم کی اپیل کرنے سے انکار

ڈھاکا (نیٹ نیوز) جماعت اسلامی بنگلا دیش کا چھٹا رہنما بھی پاکستان پر قربان ہو گیا۔ بھارت نواز بنگلا دیشی وزیراعظم حسینہ واجد کے حکم پر ہفتہ کی شب جماعت اسلامی بنگلا دیش کی شوریٰ کے رکن 63 سالہ میر قاسم علی کو 1971 کے نام نہاد جنگی جرائم کے تحت پھانسی دیدی گئی۔ جماعت اسلامی بنگلا دیش نے ملک گیر ہڑتال کا اعلان کردیا ہے۔ میر قاسم علی سے قبل امیر جماعت اسلامی مولانا مطیع الرحمان نظامی، جنرل سیکریٹری علی احسن محمد مجاہد، عبدالقادر ملا، دلاور حسین، محمد قمر الزمان اور بی این پی کے سابق رکن پارلیمنٹ صلاح الدین قادر چودھری پاکستان سے محبت کا قرض جانیں دے کر چکا چکے ہیں۔ میر قاسم علی نے اپنے پیشرؤوں کی پیروی میں بنگلا دیشی حکومت سے رحم کی اپیل کرنے سے انکار کر دیا تھا جس پر حسینہ واجد کے حکم پر ان کے بیٹے اور بنگلا دیش کے معروف وکیل احمد قاسم کو انٹیلی جنس کے ذریعے اغوا کرلیا گیا جو والد کی شہادت تک حسینہ حکومت کی قید میں تھے۔ اپنے خلاف مقدمات کی سماعت کے دوران میر قاسم علی اکثر کہتے کہ "مجھے پاکستان سے محبت پر پشیمانی نہیں۔ اس کی سزا جو بھی ہوگی قبول کروں گا چاہے سولی پر ہی کیوں نہ لٹکایا جائے"۔ پھانسی کا پھندا چوم کر انہوں نے اپنی زندگی میں کہے گئے الفاظ کی حرمت کو سرخرو کردیا۔ بی این پی کے سیکریٹری جنرل مرزا فخرالاسلام نے کہا ہے کہ عوامی لیگ ملک کو شام، لیبیا و افغانستان بنانے پر تلی ہوئی ہے۔ ہیومن رائٹس واچ انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر بریڈ ایڈمز نے میر قاسم علی کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حسینہ نواز حکومت پھانسیوں کی سزا کو ختم کرے۔ ہیومن رائٹس واچ نے میر قاسم علی کے بیٹے کے اغوا کا ذمہ دار بھی حسینہ نواز حکومت کو قرار دیا ہے۔ میر قاسم علی کی پھانسی کا اعلان بنگلا دیشی وزیر قانون انیس الحق نے کیا جن کا کہنا تھا کہ شہید کو کشیم پور جیل میں پھانسی دی گئی۔

صومالیہ میں خودکش دھماکہ، 22 افراد ہلاک، 55 زخمی

دھماکہ اس وقت کیا گیا جب صدارتی محل کے قریب ہوٹل میں اجلاس ہو رہا تھا

موغادیشو (دنیا نیوز) صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں صدارتی محل کے قریب دھماکا خیز مواد سے بھرا ٹرک اڑا دیا گیا۔ سیکورٹی اہلکاروں سمیت 22 افراد ہلاک اور 55 زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق دھماکا خیز مواد سے بھرے ٹرک کو اس وقت اڑا گیا جب صدارتی محل کے قریب واقع ہوٹل میں حکومتی عہدیداروں کے اجلاس جاری تھے۔ وزیر اطلاعات محمد عبدی حیار بھی ہوٹل میں موجود تھے۔ دھماکے سے ہوٹل کی عمارت کو زبردست نقصان پہنچا اور اسکا ایک حصہ زمین بوس ہوگیا۔ حملے میں قریبی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ زخمیوں میں ایک وزیر اور صحافی شامل ہیں۔

لبنان: وادی بیقا میں دھماکا ہلاک، 8 افراد زخمی

بیقا (نیٹ نیوز) لبنان کے وادی بیقا میں بم دھماکے میں ایک شامی عورت ہلاک اور آٹھ افراد زخمی ہوگئے۔ لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ بم دھماکا مسیحی اکثریتی قصبے زحلہ کے نزدیک ہوا ہے۔ جون میں آٹھ خودکش بمباروں نے شام کی سرحد کے نزدیک واقع گاؤں القاع پر حملہ کردیا تھا جس کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

کیلیفورنیا جنگل کی آگ آبادی کیلئے خطرہ بن گئی، 700 افراد نقل مکانی پر مجبور

آگ 400 ایکڑ تک پھیل چکی، تیزی سے آبادی کی جانب بڑھ رہی ہے، 300 سے زائد فائر فائٹرز آگ پر قابو میں مصروف

کیلیفورنیا (نیٹ نیوز) کیلی فورنیا کے جنگل میں لگی آگ مقامی آبادی کیلئے خطرہ بن گئی، 700 افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔ آگ تیزی سے آبادی کی جانب بڑھ رہی ہے۔ کیلی فورنیا کی کاؤنٹی ریورسائڈ میں سڑک کی جانب بڑھتی آگ کو فضا سے بھی بجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے، طیارے فضا سے کیمیکل پھینک کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نزدیکی آبادی کو خطرے کے پیش نظر 700 افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں، خطرناک آگ 400 ایکڑ تک پھیل چکی ہے، 300 سے زائد فائر فائٹرز آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بھارت موسلا دھار بارشیں، حیدرآباد میں 7 افراد ہلاک

نظام زندگی درہم برہم، سڑکیں تالاب میں تبدیل، پانی میں پھنسی گاڑیوں کی لمبی لائنیں

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی شہروں نئی دہلی، گڑ گاؤں، اور حیدرآباد دکن میں شدید بارشوں نے نظام زندگی درہم برہم کردیا، سڑکیں تالاب بن گئیں، حیدرآباد دکن میں چھت اور دیوار گرنے کے واقعات میں 7 افراد ہلاک ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق بھارت کے مختلف شہروں میں شدید بارشوں نے تباہی مچادی ہے، سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے سڑکوں پر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئی ہیں، جبکہ کئی گاڑیاں پانی میں پھنسی ہوئی نظر آئیں۔ دوسری جانب نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، حیدرآباد دکن میں دو مختلف حادثات میں دو خاندانوں کے 7 افراد ہلاک ہوگئے۔

جاپان: طوفان سے مزید 2 ہلاک، تعداد 17 ہوگئی

ٹوکیو (اے ایف پی) جاپان میں سمندری طوفان لئروک کے سبب ہلاکتیں 17 ہوگئیں، متعدد افراد لاپتہ ہیں، گزشتہ روز مزید 2 افراد ہلاک ہوئے مغربی ساحلی علاقے شدید متاثر ہوئے ہیں

غذائی قلت افغان بچوں کی 'خاموش قاتل' ہے: رپورٹ

کابل (نیٹ نیوز) اقوام متحدہ کی جانب سے جاری ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان میں لاکھوں بچے غذائی قلت کا شکار ہیں جس کے سبب ان کے گونا گوں بیماریوں میں مبتلا ہونے کے خدشات بھی بہت بڑھ گئے ہیں۔ غذائی قلت افغان بچوں کی 'خاموش قاتل' ہے۔

سعودیہ میں حج تربیتی پروگرام میں شرکت نہ کرنیوالوں پر جرمانے کا فیصلہ

تربیتی سرٹیفکیٹ لازمی قرار، رمی جمرات میں حاجیوں کے اوقات کار پر سختی سے عملدرآمد کا حکم

اسلام آباد (نیٹ نیوز) سعودی عرب میں حج مشن کے اہلکاروں اور تمام حج گروپ آرگنائزرز کیلئے تربیت لازمی قرار دے دی گئی۔ منٰی میں رمی جمرات سے متعلق حاجیوں کے گروپوں کی ترتیب اور اوقات کار پر سختی سے عملدرآمد کا حکم جاری کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان حج مشن کے اہلکاروں، تمام حج گروپ آرگنائزرز بشمول 5 ذی الحجہ تک آنے والے تمام خصوصی گروپوں کیلئے سعودی عرب میں جاری تربیتی نشستوں میں شرکت لازمی قرار دے دی گئی۔ تربیت کے اختتام پر ہر حج گروپ آرگنائزر کو ترتیب اور اوقات کار کے بارے میں آگاہی اور اس پر عمل درآمد کا تحریری سرٹیفکیٹ دینا ہو گا۔ 25 ذی القعدہ سے جاری اس تربیت میں شریک نہ ہونے والے گروپوں کو جرمانہ کیا جائے گا۔ یہ احکامات سعودی عرب میں قونصل جنرل پاکستان شہریار اکبر خان اور چیئرمین موئسسہ ساو؟ تھ ایشیا رفات بدر کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں جاری کیے گئے۔ چیئرمین نے کہا کہ گذشتہ سال منٰی میں ہونے والے ناخوشگوار حادثے کے بعد رمی جمرات کیلئے تمام حج گروپوں کی ترتیب اور اوقات کار کو وضع کرنے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ سعودی وزارت حج اس سال اس امر پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور یہ بات سالانہ معاہدے میں بھی شامل ہے۔

سعودی عرب: رہائشی عمارت میں آتشزدگی، 3 بچے جاں بحق

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب کے شہر تبوک میں رہائشی عمارت کی تیسری منزل میں آگ لگ گئی۔ محکمہ شہری دفاع کے مطابق 3 بچے جاں بحق ہوگئے۔ دھویں سے متاثرہ 4 بچوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

بھارتی جنگی جنون، آرمی ویلفیئر فنڈ کے نام سے اکاؤنٹ کھول لیا

مودی سرکار کی فوج کو مضبوط کرنے کے لئے اس اکاؤنٹ میں پیشہ جمع کرانے کی اپیل

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی جنگی جنون، آرمی ویلفیئر فنڈ کے نام سے اکاؤنٹ کھول لیا۔ بھارتی حکومت کی جانب سے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی فوج کو مضبوط بنانے کیلئے اس اکاؤنٹ میں پیسہ جمع کرائیں، جنگی جنون میں مبتلا بھارت اب اپنی فوجی طاقت بڑھانے کے لیے عوام سے براہ راست پیسے لے گا۔ مودی سرکار نے آرمی ویلفیئر فنڈ بیٹل کیسولٹی کے نام سے اوپن اکاؤنٹ کھول دیا۔ خطے میں چودھراہٹ کا خواب دیکھنے والے بھارت کا جنگی جنون عروج پر ہے۔ پڑوسی ملک سرکاری خزانے سے اپنی سینا کا پیٹ نہ بھر سکا تو عوام کے سامنے جھولی پھیلا دی۔

بشار کے زیر اثر علاقوں میں دھماکوں سے 40 افراد ہلاک

طرطوس، حمص، دمشق اور الحسکہ میں حملے، جی ٹوئنٹی میں اوباما، پیوٹن بات چیت بے نتیجہ

دمشق (نیٹ نیوز) شام میں بشار کے زیر اثر علاقوں میں متعدد بم حملوں کے نتیجے میں 40 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ دھماکے میں زیادہ تر افراد طرطوس کے علاقے میں مارے گئے۔ حکومتی زیر اثر علاقوں طرطوس، حمص، دمشق میں 3 دھماکے، جب کہ ایک کے بارے میں اطلاعات ہیں کہ اس سے کردوں کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بشار کے زیر اثر علاقے دھماکوں سے گونج اٹھے، حملوں میں 40 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ کردوں کے زیر کنٹرول علاقے شمال مشرقی شہر الحسکہ میں بم دھماکے کی ذمہ داری داعش کی جانب سے قبول کی گئی ہے۔ طرطوس کے علاقے میں موجود ہوائی اڈہ روسی فوج کے زیر استعمال ہے اور اس شہر میں صدر بشار الاسد کے حامی علوی افراد کی اکثریت ہے۔ طرطوس میں 30 شہری ہلاک، جب کہ 45 کے قریب زخمی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حمص میں چیک پوسٹ پر ایک کار بم حملہ کیا گیا، جس میں 4 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوئے۔ الحسکہ میں موٹر سائیکل کے دھماکے میں 5 شہری ہلاک اور 2 افراد زخمی ہوئے۔ پولیس کے مطابق دمشق کے مضافاتی علاقے صبورا لہٰا کے روڈ پر بم حملے میں ایک شخص ہلاک ہوا۔ دوسری جانب امریکی حکام کا کہنا ہے کہ شام میں عارضی طور پر جنگ بندی کیلئے جی 20 کانفرنس کے درمیان چین میں روس کے ساتھ ہونے والی بات چیت بے نتیجہ رہی ہے اور اس پر اتفاق نہیں ہو پایا۔

ترکی میں فورسز اور باغیوں کے درمیان جھڑپیں، 30 باغی ہلاک

سکیورٹی چوکی پر باغیوں کے حملے میں 3 فوجی جاں بحق اور تین عام شہری زخمی ہوگئے

انقرہ: ترکی میں سکیورٹی فورسز اور باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں 30 کرد باغی ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ماردین کے ضلع ڈرجیسک میں سکیورٹی چوکی پر باغیوں کے حملے میں تین فوجی ہلاک اور تین عام شہری زخمی ہو گئے۔ حملے کے بعد علاقے میں باغیوں اور فورسز کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی جس میں آٹھ مزید فوجی اور تیس باغی ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک باغیوں اور فورسز کے درمیان جھڑپیں جاری تھیں۔

برطانیہ میں "محمد" مقبول ترین نام بن گیا

لندن (نیٹ نیوز) برطانیہ میں پیدا ہونے والے بچوں کے ناموں میں "محمد" مقبول ترین نام بن گیا ہے۔ برطانیہ میں پیدا ہونے والے بچوں کے ناموں کے اندراج کے حوالے سے سرکاری ادارے کی رپورٹ کے مطابق 2015 میں پیدا ہونے والے بچوں میں سے سب سے زیادہ بچوں کا نام "محمد" رکھا گیا جب کہ ان کی انگلش میں اسپیلنگ یعنی ہجے مختلف تھے تاہم ان تمام ہجوں کے ناموں کو اکٹھا کیا جائے تو "محمد" سب سے زیادہ مقبول نام ہے۔ برطانوی سرکاری محکمے کا کہنا ہے کہ "محمد" نام 100 ناموں کی فہرست میں سب سے پہلے 1924 میں دیکھنے میں آیا اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اس میں اضافہ ہوتا گیا۔

کرغزستان میں چینی سفارتخانے کے قریب خودکش دھماکا، متعدد زخمی

بشکک (نیٹ نیوز) کرغزستان کے دارالحکومت بشکک میں چین کے سفارتخانے کے قریب خودکش کار بم دھماکے میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق کرغزستان کے دارالحکومت بشکک میں چین کے سفارتخانے کے قریب خودکش کار بم دھماکے میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق خودکش حملہ آور نے دھماکا خیز مواد سے بھری کار چینی سفارتخانے کے ایک گیٹ سے ٹکرادی، دھماکے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

مکہ اور مدینہ میں بالواسطہ مداخلت کے لئے ایران سرگرم

تہران (نیٹ نیوز) ایران نے شام، لبنان، یمن، بحرین سمیت دیگر اسلامی ملکوں میں کھلی مداخلت کے بعد اب مکہ، مدینہ پر بھی نظریں گاڑ لی ہیں اور اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کیلئے مسلم امہ کے کاندھے پر بندوق رکھتے ہوئے حج سمیت دیگر مقامات مقدسہ پر سعودی اختیار ختم کرنے کا مطالبہ کر ڈالا ہے۔ سال رواں ایرانی شہریوں کیلئے بے جا سکیورٹی مطالبات اور ویزے ایران ہی سے جاری کرنے کے مطالبے کے پیش نظر سعودی عرب اور ایران کے مابین حج معاہدہ نہ ہونے کے بعد ایران مسلسل برہمی کا اظہار کررہا ہے، جب کہ اب اس کے روحانی پیشوا نے امت مسلمہ کو مخاطب کرتے ہوئے مکہ اور مدینہ میں بالواسطہ مداخلت کی ایک بار پھر کوشش کرتے ہوئے سعودی حکمرانوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور مسلم دنیا کو سعودی عرب کے خلاف اکسانے کی کوشش کی ہے اور اس کی انہی سازشوں اور دراندازی کی وجہ سے شام، لبنان، یمن، بحرین پہلے ہی خانہ جنگی کا شکار ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس سال ایرانیوں کو سعودی عرب کی جانب سے فریضہ حج کی اجازت نہ ملنے پر ایران کے آیت اللہ علی خامنہ ای نے ایک مرتبہ پھر سعودی عرب کو حج انتظامات کے حوالے سے شدید تنقید کا نشانہ

مودی سرکار کی لیبر پالیسیوں کے خلاف 15 کروڑ مزدور سڑکوں پر آگئے

10 ٹریڈ یونینز کے مزدور اور سرکاری ملازمین ہڑتال پر ہونے کے باعث ملک کی بندرگاہیں، بینکنگ سمیت دیگر شعبے شدید متاثر

مظاہرین نے حکومت کے سامنے 12 نکاتی مطالبات رکھ دیئے، اجرت میں اضافہ اور لیبر قوانین کا مکمل طور پر نفاذ بھی شامل

ممبئی (نیٹ نیوز) مودی سرکار کی مزدور کش پالیسیوں کے خلاف 15 کروڑ مزدور سڑکوں پر آگئے، بھارت کی 10 مختلف ٹریڈ یونینز کے 15 کروڑ مزدوروں اور سرکاری ملازمین ہڑتال پر ہونے کے باعث ملک کی بندرگاہیں اور بینکنگ سمیت دیگر شعبے شدید متاثر ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مساوی حقوق کی دعویدار مودی حکومت کی نامناسب پالیسیوں کی مخالفت میں 15 کروڑ مزدور سڑکوں پر آگئے ہیں۔ سینٹر فار ٹریڈ یونین کے جنرل سیکرٹری نے برطانوی نشریاتی ادارے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ہڑتال کے لئے ملک کی 10 مختلف ٹریڈ یونینز نے کال دی جس میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں اور لگ بھگ 15 کروڑ مزدور پورے ملک میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مظاہرین نے حکومت کے سامنے 12 نکاتی مطالبات رکھے ہیں جو طویل عرصے سے پورے نہیں ہوئے اور مودی سرکار نے ان مطالبات کی مخالفت کرتے ہوئے ہڑتال کو روکنے کی بھی کوشش لیکن اب احتجاجی مظاہرین مطالبات پورے نہ ہونے پر بغاوت پر بھی اتر سکتے ہیں۔ سینٹر فار ٹریڈ یونین کے جنرل سیکرٹری کے مطابق ٹریڈ یونینز حکومت معاشی اصلاحات کی پالیسیوں کی بھی مخالفت کررہی ہیں کیونکہ بھارتی حکومت معاشی اصلاحات کی آڑ میں کوئلے کی صنعت، دواسازی اور ہوابازی سمیت دیگر اہم شعبوں میں بڑے پیمانے پر غیرملکی سرمایہ کاری کی تیاری کرچکی ہے لیکن مزدور تنظیمیں کوئی بھی شعبہ نجکاری میں دینے کے سخت خلاف ہیں اور چاہتے ہیں کہ صنعتوں کے سرکاری شعبے کو برقرار رکھا جائے کیوں کہ مزدوروں کو اس بات کا خوف ہے کہ ان شعبوں کی نجکاری کے بعد بڑی تعداد میں ملازمین کو نوکریوں سے نکال دیا جائے گا۔ مطالبات میں مزدوروں کی کی اجرت میں اضافہ اور لیبر قوانین کا مکمل طور پر نفاذ بھی شامل ہیں۔

امریکی ریاست فلوریڈا میں راکٹ خلا میں جانے سے قبل فضا میں تباہ

راکٹ کے فضا میں بلند ہونے سے قبل راکٹ پیڈ پر بے قاعدگی دیکھی گئی، کمپنی حکام

فلوریڈا (نیٹ نیوز) امریکی ریاست فلوریڈا میں نجی کمپنی کی جانب سے خلا میں بھیجا جانے والا راکٹ آزمائشی پرواز کے دوران تباہ ہوگیا تاہم حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ریاست فلوریڈا میں راکٹ اسپیس ایکس فالکن 9 خلا میں جانے کے لئے تیار تھا اور جیسے ہی اس نے پرواز بھری تو زوردار دھماکا ہوا جس کے بعد دھویں کے بادل فضا میں بلند ہونے لگے تاہم حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ نجی کمپنی اسپیس ایکس کا کہنا ہے کہ راکٹ کے فضا میں بلند ہونے سے قبل راکٹ پیڈ پر بے قاعدگی دیکھی گئی جس کے باعث حادثہ پیش آیا اور حادثے کے نتیجے میں راکٹ مکمل طور پر تباہ ہوگیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ اسپیس ایکس کمپنی نے گزشتہ ماہ جاپان کا کمیونی کیشن سیٹلائٹ کامیابی سے خلا میں بھیجا تھا۔

کینیڈا: ہیلی کاپٹر کھمبوں سے ٹکرا گیا، 2 افراد ہلاک

کینیڈا (نیٹ نیوز) کینیڈا میں ہیلی کاپٹر بجلی کے کھمبوں سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا، حادثے میں 2 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ کینیڈا کے صوبے نیو برنزویک کے شہر کیپ پلٹن میں ایک ہیلی کاپٹر بجلی کے کھمبوں سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا، حادثے میں دونوں سوار ہلاک ہوگئے ہیں۔ حکام کے مطابق ہیلی کاپٹر کا یہ حادثہ روٹ سے باہر جانے کے باعث پیش آیا ہوگا، تاہم واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

افغانستان میں بس آئل ٹینکر سے ٹکرا گئی، 50 افراد زندہ جل گئے

28 افراد زخمی۔ حادثہ کابل قندھار شاہراہ پر بریک فیل ہونے کے باعث ہوا، اب ناکارہ بسیں 200 جانیں لے چکی ہیں

کابل (نیٹ نیوز) افغانستان کے جنوبی صوبہ قندھار اور کابل کی مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کے المناک حادثے میں 50 افراد جاں بحق جبکہ 28 زخمی ہو گئے۔ اکثر لاشیں جل جانے سے ناقابل شناخت ہوگئیں کابل سے بھارتی کمپنی ٹاٹا کی ایک بس مسافروں کو لیکر قندھار جارہی تھی کہ مرکزی شاہراہ پر بریک فیل ہونے کے باعث بس آئل ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں موقع پر 34 مسافر جاں بحق جبکہ 44 زخمی ہوگئے۔ 16 مسافر بعد میں قلات اور قندھار کے ہسپتالوں میں دم توڑ گئے جبکہ دیگر زخمیوں کی حالت بھی نازک بتائی جاتی ہے۔ بھارت کی جانب سے فراہم کردہ ٹاٹا بسوں کے اکثر بریک فیل ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے رواں برس میں یہ تیسرا بڑا حادثہ ہے اور ابھی تک تقریباً دو سو کے قریب افراد ان بسوں کے حادثوں میں جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس سے قبل زابل اور قندھار میں بھی ہونے والے حادثوں میں 35 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ افغان عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹاٹا بسوں کو تبدیل کیا جائے کیونکہ نہ صرف یہ بسیں بہت پرانی ہیں بلکہ موجودہ دور کے تقاضوں کی سہولیات بھی ان میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔

جاپان میں طاقتور سمندری طوفان سے 9 افراد ہلاک ہوگئے

شدید بارشوں نے سیلابی صورت حال، متعدد مقامات پر بجلی کا نظام شدید متاثر

ٹوکیو (نیٹ نیوز) جاپان میں طاقتور ٹائفون کی وجہ سے معمر افراد کے ایک مرکز میں کم از کم نو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ متعدد متاثرہ مقامات میں پھنسے کئی افراد کو محفوظ جگہوں پر منتقل بھی کیا گیا ہے۔ یہ لائن روک نامی یہ سمندری طوفان جاپان کے شمالی حصوں سے ٹکرایا تھا، جس کے بعد متعدد مقامات پر بجلی کا نظام متاثر ہوا، جب کہ شدید بارشوں نے سیلابی صورت حال پیدا کردی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ شدید بارشوں کی وجہ سے معمر افراد کی دیکھ بھال کا یہ مرکز زیر آب آ گیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ اس ٹائفون کی وجہ سے ایک وسیع رقبے پر شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق متعدد متاثرہ مقامات میں پھنسے کئی افراد کو محفوظ جگہوں پر منتقل بھی کیا گیا ہے۔ دو روز قبل یہ لائن روک نامی یہ سمندری طوفان جاپان کے شمالی حصوں سے ٹکرایا تھا، جس کے بعد متعدد مقامات پر بجلی کا نظام متاثر ہوا، جب کہ شدید بارشوں نے سیلابی صورت حال پیدا کردی۔

انڈونیشیا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، 2 افراد زخمی

جکارتہ (نیٹ نیوز) انڈونیشیا میں ایک نجی فلائنگ سکول کا چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مغربی جاوا سرچ اور ریسکیو ادارے کے ترجمان جوشاؤ بنجار نہار نے بتایا کہ نجی فلائنگ سکول کا چھوٹا طیارہ سیسنا 172 طیارہ پرواز کے کچھ دیر بعد کھیتوں میں جا گرا جس کے نتیجے میں پائلٹ سمیت دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔

آسٹریلیا: نوجوان کو دس برس قید کی سزا

سڈنی (نیٹ نیوز) آسٹریلیا میں ایک 19 سالہ نوجوان کو ایک پولیس افسر کو کچلنے اور پھر اس کا سر قلم کرنے کی منصوبہ بندی کے الزام میں 10 برس قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ آسٹریلیا میں فوجی تقریب پر حملے کا منصوبہ ناکام کام میلبورن میں سیووت رمضان بیسم کا ارادہ تھا کہ وہ اپریل میں اینزیک ڈے کی تقریبات کے دوران یہ حملہ کرتا۔

بھارتی افواج کی بھمبر اور تھب سیکٹر پر بلا اشتعال فائرنگ

پاکستانی فورسز کی بھرپور جوابی کارروائی نے دشمن کی بندوقیں خاموش کروادیں

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) جنگی جنون میں مبتلا بھارتی فوج نے کنٹرول لائن پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ایک بار پھر بھمبر اور تھب سیکٹر پر بلا اشتعال فائرنگ کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستانی سیکورٹی فورسز کی جانب سے بھرپور جوابی کارروائی کی گئی اور بھارتی افواج کی بندوقیں خاموش کروادیں۔ فائرنگ سے ابھی تک کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔



31 اگست مقبوضہ کشمیر میں کئی علاقوں میں فورسز کا مظاہرین پر تشدد، 100 زخمی ☆ یکم ستمبر "نہ نوکری نہ ترقی، صرف بھارت سے آزادی" کشمیریوں کے پاکستانی پرچم اٹھا کر نعرے ☆2 ستمبر انتفادہ کا 54 واں روز، نوجوان شہید، سرینگر میں جماعت اسلامی کے دفتر پر چھاپہ ☆3 ستمبر ہڑتال میں 8 ستمبر تک توسیع، راجیہ سبھا رکن کی رہائشگاہ نذر آتش کردی گئی ☆4 ستمبر کرفیو کے باوجود آزادی مارچ، تشدد سے سینکڑوں افراد زخمی، ☆ 5 ستمبر فوٹو جرنلسٹوں پر تشدد، آسیہ اندرابی کا بھائی گرفتار، یاسین ملک نامعلوم مقام پر منتقل ☆6 ستمبر مقبوضہ کشمیر کے باسیوں پر پیلٹ گنوں کا قہر، 33 مزید بینائی سے محروم ہوگئے۔



31 اگست غزہ میں اسرائیل کی حماس کے مرکز پر گولہ باری، متعدد مکانات تباہ، درجنوں زخمی ☆ یکم ستمبر فلسطینی پرچم اتارنے کی صہیونی سازش ناکام بنادی گئی پٹرول بم حملے میں اسرائیلی فوجی جیپ نذر آتش، ☆2 ستمبر فلسطینی شہری کے مکان پر اسرائیلی فوج کا قبضہ، مسجد ابراہیمی میں داخلے کی کوشش کے دوران دو فلسطینی لڑکیاں گرفتار ☆3 ستمبر اسرائیل نے غرب اردن میں مزید 1100 مکانات کی تعمیر کی منظوری دے دی ☆4 ستمبر بیت المقدس میں گاڑی کی ٹکر سے اسرائیلی فوجی زخمی ☆ 5 ستمبر اسرائیلی فوج کی سکیورٹی میں ہزاروں یہودی مسجد ابراہیمی میں داخل ☆6 ستمبر سیکڑوں یہودی شرپسندوں کا حضرت یوسف کے مزار پر دھاوا۔



31 اگست عراق میں سرکاری اسلحہ خانے پر حملہ اور بم دھماکوں میں 20 افراد ہلاک، متعدد زخمی ☆ یکم ستمبر شام میں روسی اور اسدی فوج کی بمباری سے 25 افراد شہید، بچے اور خواتین بھی شامل ☆2 ستمبر عراق میں شادی کی تقریب میں خودکش دھماکا، 18 افراد ہلاک ☆3 ستمبر ترکی کی شام کے علاقے میں کردوں کیخلاف کارروائی، 40 ہلاک ☆4 ستمبر عراق میں جھڑپیں، بم دھماکے، 9 اہلکاروں سمیت 24 افراد ہلاک ☆5 ستمبر غزالیہ میں واقع ایک مرکزی اور تجارتی شاہراہ پر ہونے بم دھماکے میں بھی 7 افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق ☆6 ستمبر الانبار میں بارودی سرنگ دھماکہ میں ایک شخص ہلاک، کئی نظر بند



31 اگست ننگر ہار میں نیٹو آپریشن ناکام، 7 امریکی کمانڈوز سمیت 13 ہلاک، متعدد زخمی ☆ یکم ستمبر پکتیا میں طالبان نے دو امریکی ٹینک تباہ کردیے، 8 فوجی ہلاک ☆2 ستمبر پکتیکا کے ضلع اومنا پر طالبان کا کنٹرول، 21 فوجی ہلاک ہوگئے ☆ 3 ستمبر غزنی، چوکی فتح، کاروان پر حملہ، 3 ٹینک تباہ، جج سمیت 19 افراد لقمہ اجل بن گئے ☆4 ستمبر صوبہ سرپل ضلع سوزمہ قلعہ میں حکمت عملی کے تحت چوکی فتح ☆5 ستمبر پکتیکا کے ضلع اومنا پر طالبان کا کنٹرول، 21 فوجی ہلاک، کئی زخمی ☆ 6 ستمبر طالبان کی افغان وزارت دفاع پر فدائی یلغار، جنرل سمیت 58 اعلیٰ افسران مارے گئے۔

بقیہ 1

گنڈ کے مقام پر ایک نوجوان کو شہید کیا گیا جبکہ دوسرے کو راجوری میں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ مظاہروں کے دوران مشتعل افراد نے شوپیاں میں سیکرٹریٹ کی عمارت نذر آتش کردی، پلوامہ میں نام نہاد رکن اسمبلی کے گھر پر حملہ کیا گیا، گرفتار یاسین ملک نامعلوم مقام پر منتقل، "نہ نوکری نہ ترقی، صرف آزادی" کشمیریوں کے پاکستانی پرچم اٹھا کر نعرے۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی طرف سے کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کا سلسلہ تھم نہ سکا۔ بھارتی فوج نے بارہمولہ میں فائرنگ کرکے ایک اور کشمیری کو شہید جبکہ تین کو زخمی کردیا۔ بھارتی فورسز نے لوگوں کو شہریوں کے قتل کیخلاف احتجاجی مظاہروں، ریلیوں اور آزادی مارچ سے روکنے کیلئے طاقت کے وحشیانہ استعمال کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں دوسرے روز بھی سینکڑوں لوگ زخمی ہوئے۔ بھارتی قبضے اور شہریوں کے قتل عام کے خلاف مظاہروں، مارچوں اور ریلیوں کی کال کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی اور حریت رہنماؤں میر واعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک نے مشترکہ طور پر دی تھی۔ سری نگر میں بھارتی فوج کے تعاقب پر کشمیری نوجوان دریائے جہلم میں ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ سری نگر میں کشمیری مظاہرین اور قابض بھارتی فوج کے دوران جھڑپوں کے دوران بھارتی فوج کے تعاقب اور ڈر کی وجہ سے 3 کشمیری طالبعلموں نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگادی جن میں 2 تیر کر دریا پار کرگئے تاہم ان میں سے ایک 13 سالہ طالب علم ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق سری نگر کے علاقے نور باغ میں جھڑپ کے دوران بھارتی فوجیوں نے نوجوانوں کو پکڑنے کے لیے ان کا پیچھا کیا جس پر 13 سالہ طالب علم دانش سلطان اور دیگر دو نے دریا میں کود گئے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف اور آزادی کے حق میں کشمیریوں کا احتجاج جاری ہے جبکہ قابض بھارتی فوج کشمیریوں کی تحریک آزادی کو فائرنگ، پیلٹ گنز اور آنسو گیس کے وحشیانہ استعمال سے دبانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ مقبوضہ وادی کے ضلع کولگام میں مظاہرین نے بھارت نواز پارٹی کے رکن پارلیمنٹ کے گھر کو نذر آتش کیا۔ بانڈی پورہ میں سیکڑوں مظاہرین نے نوجوانوں کی غیر قانونی حراست پر حاجن پولیس سٹیشن کی طرف مارچ کیا جبکہ بانڈی پورہ کے ہی علاقے کہوسہ میں ہزاروں کشمیریوں نے آزادی کے حق میں نکالی گئی ایک ریلی سے بزرگ حریت رہنما سید علی گیلانی نے بھی ٹیلی فونک خطاب کیا جبکہ بڈگام میں بھی احتجاج کیا گیا۔ جنوبی کشمیر کے علاقے کولگام میں بھارت نواز پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے بھارتی ایوان زیریں راجیہ سبھا کے رکن کی رہائش گاہ کو نذر آتش کردیا گیا۔ کشمیری مظاہرین نے چوگام میں نذیر احمد لاوے کی رہائشگاہ پر پتھراؤ کے بعد اسے نذر آتش کیا۔ واقعے کے بعد ضلع کے علاقوں ٹینگہ بل، مہی پورہ اور دیگر میں مظاہرین اور فورسز کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں جس سے درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ ضلع بانڈی پورہ کے علاقے حاجن میں شہریوں نے 5 نوجوانوں کی کالے قانون کے تحت غیر قانونی حراست کے خلاف احتجاج ریلی نکالی اور حاجن پولیس اسٹیشن کی جانب مارچ کیا۔ مقبوضہ کشمیر میں جمعہ کو بھی کرفیو اور سخت پابندیاں نافذ رکھی رہیں۔ سری نگر میں قابض بھارتی انتظامیہ نے کشمیر پر مساجد میں نماز جمعہ ادا کرنے پر پابندی برقرار رکھی۔ جمعہ کو احتجاجی مظاہروں کے اندیشے کے پیش قابض انتظامیہ نے سخت بندشیں عائد کرنے کے ساتھ ساتھ بعض مقامات پر کرفیو نافذ کیے رکھے۔ راستوں پر رکاوٹیں رکھ کر بند کر دی گیا۔ کشمیریوں کو دو مہینے سے قابض انتظامیہ نے مرکزی مقام جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ ادا نہیں کرنے دی جارہی۔ مقبوضہ کشمیر میں 56 دن سے قابض بھارتی انتظامیہ کا کرفیو نافذ ہے۔ بھارتی فوج نہتے کشمیریوں پر وحشیانہ تشدد جاری رکھے ہوئے ہے۔ دوسری طرف بھارتی مظالم کے خلاف اور آزادی کے حق میں کشمیریوں کا احتجاج دن بہ دن پھیل رہا ہے۔ آج بھی وادی میں ہڑتال کی گئی اور پامپورہ، سرینگر، کشتواڑ اور دیگر علاقوں میں احتجاجی ریلیاں اور مارچ کیے گئے۔ بھارتی سیکورٹی فورسز کی طرف سے پورے مقبوضہ علاقے میں پرامن اور نہتے کشمیری مظاہرین پر اندھادھند فائرنگ اور پیلٹ گن کا وحشیانہ استعمال کیا جارہا ہے۔ جس سے گزشتہ دو دنوں کے دوران صرف سرینگر کے دو ہسپتالوں میں 33 زخمیوں کو لایا گیا جن کی آنکھوں میں چھرے لگے تھے۔ یہ انکشاف مقبوضہ کشمیر میں پیلٹ گن کے استعمال کے بارے میں قائم کی گئی کمیٹی کی رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صرف سرینگر کے صدر اور جے وی سی ہسپتالوں میں اب تک چھرے لگنے سے زخمی 640 کشمیریوں کو لایا گیا ہے۔ بھارتی وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ کی قیادت میں بھارت کی مختلف سیاسی جماعتوں کا 30 رکنی وفد گزشتہ روز مقبوضہ کشمیر پہنچ گیا۔ اس دوران بھی بھارتی فوج کی اشتعال انگیزی اور بربریت کا سلسلہ جاری رہا جبکہ مختلف علاقوں میں آزادی کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں پر بھارتی فورسز کی فائرنگ سے 100 کشمیری زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق انڈین فورسز نے شوپیاں اور اننت ناگ میں نکالی جانے والی دو ریلیوں کو منتشر کرنے کیلئے اندھادھند فائرنگ کی جس سے 100 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔

بقیہ 2

بیچے پھریں وہ دہشت گرد نہیں ہیں اور نہ ہی ایکشن پلان ان کیخلاف حرکت میں آتا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں فرمایا کہ مودی نے اقتدار میں آتے ہی اعلان کیا کہ انڈیا میں اذان پر پابندی لگائی جائے گی لیکن مودی یہ بات مت بھولے کہ ڈوگروں کے دور میں 1931 میں بھی اذان پر پابندی لگانے کی کوشش کی گئی تب 22 مسلمانوں نے اپنی جان دیدی لیکن آذان نہیں بند ہوئی تب سے لیکر آج تک موذن بدل رہے ہیں اذان نہیں بند ہوئی۔ موذن کبھی پٹھانکوٹ میں اذان دینے کھڑے ہو جاتے ہیں تو کبھی ننکڈھار میں، کبھی برہان وانی کی صورت میں تو کبھی کسی اور صورت میں. جامع مسجد علی اصغر سامعین سے بھری ہوئی تھی۔ آخر میں حضرت نے صوبائی ذمہ دار بھائی ابو ہریرہ صاحب اوران کی پوری ٹیم کو کامیاب پروگرام کیانعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت استغفار اور نعت اور نظم سے کیا گیا شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ناظم شعبہ ہدایت بھائی حذیفہ صاحب نے عصابہ اور نصرت کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس کا طریقہ کار سمجھایا۔

بقیہ 3

مکانات تباہ ہوگئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے دعوی کیا ہے کہ سرحدی علاقے میں لگائی گئی حفاظتی باڑ سے فوجی کیمپ پر فائرنگ کی گئی، اسرائیل نے غرب اردن میں مزید 1100 مکانات کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر نابلس میں سبسطیہ کے مقام پر فلسطینی شہریوں کے پٹرول بم حملے میں اسرائیلی فوج کی جیپ نذر آتش ہوگئی۔ ادھر اسی شہر کے عراق بورین قصبے میں اسرائیلی فوج نے تلاشی کی کارروائی کے دوران چار فلسطینی نوجوانوں کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین نے عینی شاہدین کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا ہے کہ صہیونی فوجیوں اور فلسطینی نوجوانوں کے درمیان سبسطیہ کے مقام پر تصادم ہوا۔ فلسطینیوں نے قابض فوج پر سنگ باری کی اور پٹرول بموں سے حملے کیے۔ پٹرول بم کے حملے میں اسرائیلی فوج کی ایک جیپ جل کر خاکستر ہو گئی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی گاڑی کو آگ اس وقت لگائی گئی جب قابض فوج کی ایک پارٹی نے رومانی گراؤنڈ میں لہرانے والے فلسطینی پرچم کو اتارنے کی کوشش کی تھی۔ اس موقع پر فلسطینی شہری مشتعل ہوگئے اور انہوں نے قابض فوج پر پٹرول بموں سے حملوں کے ساتھ ان پر شدید پتھراؤ کیا، جس کے بعد اسرائیلی فوجی فلسطینی پرچم اتارنے میں ناکام رہے اور انہیں وہاں سے بھاگنا پڑا۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی پرچم اتار دیا تھا مگر احتجاجی مظاہرے اور سنگ باری کے بعد صہیونی فوجی بھاگنے پر مجبور ہوئے۔ ادھر فلسطین میں سرکاری سطح پر جاری ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صہیونی ریاست نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقوں میں یہودی توسیع پسندی کے ضمن میں مزید 1100 مکانات کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق تنظیم آزادی فلسطین "پی ایل او" کے زیر انتظام شعبہ دفاع اراضی ومزاحمت یہودی آباد کاری کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ عالمی برادری کی تنقید اور مخالفت کے باوجود صہیونی حکومت نے گذشتہ ہفتے غرب اردن کے شہروں میں 1100 مکانات کی تعمیر کی منظوری دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غرب اردن میں گیارہ سو نئے مکانات کی تعمیر کی منظوری سے صہیونی ریاست کے توسیع پسندانہ عزائم مکمل طور پر بے نقاب ہو گئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی وزارت ہاؤسنگ کے زیراہتمام ہاؤسنگ کمیٹی نے گزشتہ ہفتے غرب اردن میں 463 مکانات کی منظوری دی۔ اس کے علاوہ "الکانا" کے مقام پر عمر رسیدہ افراد کے لیے 234 مکانات کی تعمیر کی الگ سے منظوری دی گئی۔ بیت اوری یہودی کالونی میں 30، کیفات زئیوف میں 20 اور عوفاریم کالونی میں بھی متعدد مکانات کی منظوری دی گئی ہے۔ فلسطین کے مختلف شہروں میں جمعہ کے روز نماز جمعہ کے اجتماعات کے بعد ہزاروں فلسطینی صہیونی ریاست کی دہشت گردی، یہودی توسیع پسندی، دیوار فاصل کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ جمعہ کے روز فلسطینی شہریوں اور اسرائیلی فورسز کے درمیان 13 مقامات پر تصادم ہوا۔ صہیونی فوج کی ریاستی دہشت گردی کے نتیجے میں 15 فلسطینی زخمی ہوگئے۔ فلسطین کے مقبوضہ بیت المقدس شہر میں العیسویہ کے مقام پر گذشتہ روز ایک فلسطینی شہری کی کار کی ٹکر سے ایک اسرائیلی فوجی زخمی ہوگیا۔ اسرائیلی پولیس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ گذشتہ روز العیسویہ میں مستوطا چوک کے قریب بارڈر پولیس کے اہلکاروں نے سرخ رنگ کی ایک کار کو روکنے کا اشارہ کیا مگر کار کے ڈرائیور نے گاڑی کی رفتار بڑھادی اور ایک فوجی اہلکار کو روندتے ہوئے چوک سے گذر گیا۔ پولیس نے گاڑی پر فائرنگ کی مگر فلسطینی شہری کار کو بھگا کر نامعلوم سمت میں لے گیا۔ جمعہ کے روز فلسطینی شہریوں کو نماز جمعہ کے لیے مسجد اقصیٰ تک رسائی روکنے کے لیے قابض صہیونی فوج اور پولیس نے قبلہ اول کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کردیا تھا، اسرائیلی رکاوٹوں کے باوجود 35 سے 40 ہزار قریب فلسطینی نماز جمعہ کے موقع پر قبلہ اول میں پہنچنے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ اسرائیلی فوج نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر بیت لحم میں دو فلسطینی شہریوں کی گرفتاری کے وقت انہیں ہولناک تشدد کا نشانہ بنا۔ تشدد کے باوجود دونوں فلسطینیوں کو حراست میں لے کر "عصیون" جیل منتقل کردیا گیا ہے۔

بقیہ 4

ضلع بگرام میں امریکی جنگی طیارے کو مار گرایا، جبکہ کابل میں اہم سپیشل فورس آفسر کو مار ڈالا۔ رپورٹ کے مطابق مجاہدین نے صوبہ پروان ضلع بگرام کے سہ دکانہ کے علاقے میں امریکی ایف 16 طیارے کو نشانہ بنا کر مار کر گرایا اور اس میں سوار دو پائلٹ ہلاک ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق افغان دارالحکومت کابل میں وزارت دفاع پر 2 بم حملوں میں فوج کے جنرل عبدالرزاق پنجشیری، 2 اعلی پولیس حکام، فوجی افسران اور کمانڈروں سمیت 58 افراد ہلاک ہوگئے پہلا دھماکہ ریموٹ کنٹرول تھا، جس کے بعد جائے وقوعہ پر جمع ہونے والے پولیس اہلکاروں کے درمیان پہنچ کر ایک فدائی بمبار نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا، حملہ آور نے افغان فوج کی وردی پہن رکھی تھی۔ وزارت صحت کے ترجمان محمد اسماعیل کووی کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے، کیونکہ زخمی ہونے والوں میں سے کئی ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ پہلا دھماکہ وزارت دفاع کے گیٹ پر اس وقت کیا گیا، جب جنرل عبدالرزاق پنجشیری سمیت فورسز کے اعلی افسران اور اہلکار کام ختم کرنے کے بعد عمارت سے باہر آرہے تھے، پہلے دھماکے کے بعد جونہی افغان فورسز کے اہلکار جائے وقوعہ پر ہلاک اور زخمی ہونے والوں کو اٹھانے کیلئے پہنچے تو طالبان مجاہد حافظ خلیل قندھاری نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ ادھر قندوز میں ایک جھڑپ میں طالبان نے اربکی ملیشیا اور افغان فوج کے 13 اہلکار مارنے اور 16 کو زخمی کردیا، طالبان کا کہنا ہے کہ اربکی ملیشیا اور افغان فوج نے طالبان کے زیر قبضہ علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کی، جس پر طالبان نے دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور انہیں جانی نقصان پہنچا کر بھاگنے پر مجبور کردیا۔ ادھر افغانستان کے مشرقی صوبہ ننگرہار میں امریکی اور افغان فوج نے ضلع چپرہار میں گزشتہ روز نماز فجر کے وقت سپن جماعت کے علاقے میں طالبان کے ایک ٹھکانے پر چھاپہ مارا، جھڑپ کے دوران 13 فوجی جن میں سات امریکی کمانڈوز جبکہ چھ افغان فوجی شامل ہیں ہلاک ہوگئے جھڑپ میں سات امریکی فوجیوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جنہیں ہیلی کاپٹروں کے ذریعے منتقل کر دیا گیا ہے۔ افغانستان کے مشرقی صوبہ پکتیا میں طالبان امریکی اور افغان فوج کے درمیان جھڑپوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں جس میں طالبان نے امریکا کے دو ٹینک تباہ کردیے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پکتیا کے صوبائی دارالحکومت گردیز شہر اور جانی خیل میں جھڑپوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں امریکی ٹینک مارٹر گولہ لگنے سے تباہ ہوا ہے، جس میں سات فوجی ہلاک ہوئے ہیں جبکہ جانی خیل میں بھی ایک امریکی فوجی ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ اسی طرح ابراہیم خیل کے علاقے میں بم دھماکے سے دو افغان فوجی ہلاک ہوگئے ہیں۔ پکتیکا کے ضلع اومنا پر طالبان نے کنٹرول حاصل کرلیا۔ لڑائی میں 21 افغان فوجی ہلاک ہوئے۔ امریکہ اور بھارت کے درمیان دفاعی معاہدے کے بعد افغان طالبان نے ایک اہم اجلاس میں اسٹریٹجک تبدیلیوں کے حوالے سے اپنی مشاورت مکمل کرلی ہے اور افغان طالبان نے ان معاملات پر نظر رکھنے کیلئے اپنے چار اہم رہنماؤں کو ذمہ داریاں سونپی ہیں کہ وہ جنوبی ایشیاء میں ہونے والی تبدیلیوں کے حوالے سے طالبان کو وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہیں۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ غزنی کے ہنگو، هلگر اور گیلان اضلاع میں چوکی اور جنگجوؤں پر حملہ کیا، جبکہ غزنی شہر میں جج کو مار ڈالا۔ رات تین بجے کے لگ بھگ ضلع ہنتو کے مہمند کوتل کے علاقے میں واقع جنگجوؤں کی چوکی پر مجاہدین نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالی کی نصرت سے چوکی فتح اور وہاں تعینات شرپسندوں میں سے 9 ہلاک جبکہ متعدد زخمی اور مجاہدین نے ایک اینٹی ایئر کرافٹ گن، ایک ہیوی مشین گن، ایک کلاشنکوف اور دیگر فوجی سازوسامان غنیمت کرلیا۔ ادھر عمری آپریشن کے سلسلے میں صوبہ قندھار کے صدر مقام قندھار شہر اور ضلع شاولیکوٹ میں فوجی چوکیوں پر حملہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں 2 چوکیاں فتح، 2 رینجر گاڑیاں تباہ، اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 8 ہلاک جن کی لاشیں تا حال وہاں پڑی ہوئی ہے۔ پولیس اہلکاروں پر صوبہ فراہ ضلع پشترود میں حملہ ہوا۔ حملے سے پانچ اہلکار قتل، جبکہ 3 زخمی ہوئے۔ پکتیا میں حملے و دھماکے، چار ٹینک اور گاڑی تباہ، 12 فوجی ہلاک و زخمی ہوئے۔ طالبان کی صوبہ فاریاب ضلع جمعہ بازار میں فوجیوں و پولیس سے جھڑپیں ہوئیں جو دیر تک جاری رہیں، ایک ٹینک تباہ، اور 2 کمانڈروں سمیت 7 اہلکار قتل کئے گے، امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ غور ضلع شہکوٹ میں چوکی پر حملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں چوکی فتح، سات فوجی ہلاک، 11 زخمی اور مجاہدین نے ایک راکٹ، ایک ہیوی مشن گن اور متعدد کلاشنکوفوں سمیت مختلف النوع فوجی سازوسامان غنیمت کرلیا۔ زابل سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق افغان فوج اور طالبان کے درمیان نوبہار کے ضلع میں لڑائی چھڑ گئی ہے تاہم اس کی تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ طالبان نے بگرام ایئر بیس پر کئی راکٹ داغے جو چوبیس گھنٹوں میں افغان طالبان کی دوسری کارروائی ہے۔ افغان طالبان نے پکتیا کے جانی خیل ضلع پر قبضے کے بعد اتوار کی صبح پانچ روز کی لڑائی کے بعد قریبی صوبہ پکتیکا کے اومنا ضلع پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ گزشتہ پانچ روز سے طالبان نے اس ضلع کا محاصرہ کر رکھا تھا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب افغان فوجی اور پولیس اہلکار ضلع سے فرار ہوگئے اور اتوار کی صبح طالبان کا ضلع پر قبضہ ہوگیا طالبان نے پولیس کی کئی گاڑیوں اور سازوسامان پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ افغان طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے قبضہ کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ مذکورہ ضلع پر اب طالبان کا کنٹرول ہے پانچ روزہ لڑائی میں اکیس افغان سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ چودہ زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ 5

سعودی فورسز نے یمن کی سرحد کے ساتھ واقع جیزان نامی شہر میں 40 حوثی جنگجوؤں کو ہلاک کرکے دراندازی کی کوشش ناکام بنادی۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق سعودی فورسز نے یمن کی سرحد پر حملہ کے دوران حوثی جنگجوؤں کی گاڑیاں اور ٹینک بھی تباہ کردیے۔ سعودی بارڈر سیکورٹی فورسز کی شیلنگ سے نہ صرف یمنی باغیوں کے کئی ٹھکانے تباہ ہوئے بلکہ باغیوں کی طرف سے سعودی عرب میں دراندازی اور یمن میں راکٹ حملوں کے لیے راکٹ لانچنگ اڈے قائم کرنے کی سازشیں بھی ناکام بنادی گئی ہیں۔ یمن میں حوثیوں کے گڑھ سمجھے جانے والے صعدہ گورنری کے علاقوں آل الصیف، فخرہ اور سعودی عرب کی سرحد سے متصل علاقے الخوبہ میں بھی یمنی باغیوں کے متعدد فوجی مراکز تباہ کردیے گئے ہیں۔ شمال مشرقی صنعاء میں ارحب ڈائریکٹوریٹ کے علاقے بیت مران میں یمنی باغی ملیشیا کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے گئے جب کہ عمران اور صعدہ کے درمیان المعالقہ فوجی اڈے کو بمباری سے نقصان پہنچایا گیا۔ الحدیدہ گورنری میں باجل، الصلیف بندرگاہ اور اس کے آس پاس باغیوں کی فوجی چھاؤنیوں کو اتحادی طیاروں سے بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی عرب کی سیکیورٹی فورسز نے پہاڑی سرحدی علاقے تضاریس میں گشت بڑھا دیا ہے۔ گشت کا مقصد حوثی باغیوں کو سعودی عرب میں دراندازی کی کوشش سے روکنا ہے۔ یمنی باغیوں کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لیے بغیر پائلٹ ڈرون طیارے اور اپاچی ہیلی کاپٹر بھی استعمال کیے جارہے ہیں۔

بقیہ 6

مقبوضہ وادی کو بھارتی فوج کے قبرستان میں بدل دیں گے۔ بھارتی اخبار کو دیئے گئے انٹرویو میں سید صلاح الدین کا کہنا تھا کہ کشمیری لیڈرشپ، عوام اور مجاہدین جان چکے ہیں کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن حل مذاکرات کے ذریعے ممکن نہیں، کشمیر کے مسئلے کا واحد حل مسلح جدوجہد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی فوجی ہمارے گھروں کی حرمت کو پامال کرکے ہمیں حملے کرنے پر مجبور کرتے ہیں، تحریک آزادی کے نوجوان کمانڈر برہان مظفر وانی کی شہادت کے بعد سے آزادی کی تحریک انتہائی اہم دور میں داخل ہو چکی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کے لئے مسلح جدوجہد کرنے والے تنظیمی اتحاد کے سربراہ کا کہنا تھا کہ گزشتہ 2 ماہ سے بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں کرفیو نافذ کر رکھا ہے اور پوری وادی بھارتی فوجی چھاؤنی بنی ہوئی ہے لیکن میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ بھارت جتنا زیادہ ظلم کرے گا ہماری آزادی کی جدوجہد بھی اتنی ہی زیادہ مضبوط اور توانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات صرف اس صورت میں ہی ہوسکتے ہیں جب بھارت کشمیر کو ایک مسئلہ سمجھے، اگر بھارت نے کشمیر کو ایک مسئلہ نہ سمجھا تو ہمیں اپنی طاقت دکھانا ہوگی اور پھر ہماری مسلح جدوجہد صرف کشمیر تک محدود نہیں رہے گی بلکہ پورا خطہ اس کی لپیٹ میں آجائے گا۔

بقیہ 7

کے ہمراہ گھر جارہی تھیں، ان کا بھانجا محمد رحمان نیویارک پولیس ڈپارٹمنٹ میں افسر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خالہ کے شوہر ان سے کچھ فاصلے پر تھے، جس کے باعث وہ مدد کیلئے بلائے جانے کے باوجود انہیں بچا سکے اور نہ ہی انہوں نے حملہ آور کو دیکھا۔ محمد رحمان نے کہا کہ واقعے میں مقتولہ کا فون چوری کرایا گیا اور نہ ہی بیگ، ہمیں لگتا ہے کہ یہ قتل نفرت کی بنیاد پر ہوا ہے، ہمیں انصاف چاہیے، جب کہ پولیس کے مطابق یہ ڈکیتی کا واقعہ ہوسکتا ہے۔ کونسل آف امریکن اسلامک ریلیشنز نے زور دیا ہے کہ پولیس تحقیقات کرے کہ 3 بچوں کی والدہ ناظمہ خانم کا قتل اسلام مخالف کارروائی ہے یا نہیں۔ خاتون مسلم رہنما لنڈا سورس نے قتل پر افسوس کا اظہار کیا اور مسلمان خواتین سے درخواست کی کہ وہ گھر سے اکیلے نہ نکلیں، خصوصاً جب انہوں نے حجاب لیا ہو۔ نیویارک پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے، جب کہ اب تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

بقیہ 8

میں 10 افراد ہلاک ہوگئے۔ بغداد آپریشنز کمان کے ترجمان سعد معن نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ العبیدی میں قائم اسلحہ ڈپو پر راکٹ حملے کئے گئے دھماکوں کے نتیجے میں ڈپو میں موجود بعض گرینیڈز چل پڑے جن کی زد میں آکر ڈپو میں تعینات 10 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ واقعے میں 20 افراد زخمی بھی ہوئے۔ عراق کے مغربی صوبے الانبار میں خودکش حملے میں 10 فوجی ہلاک ہوگئے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق کربلا شہر کے علاقے عین التمر میں 5 خودکش بمبار بارودی جیکٹوں، گرینیڈ اور رائفلوں سے لیس ہو کر ایک شادی کی تقریب میں حملہ آور ہوئے جس کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک اور 26 زخمی ہوگئے، حملہ آوروں میں سے ایک خود کو دھماکے سے اڑانے میں کامیاب ہوگیا جبکہ باقی 4 فورسز کی فائرنگ کا نشانہ بن گئے، عین التمر کربلا شہر سے تقریباً 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور یہ علاقہ صوبہ الانبار کے نواح میں واقع ہے، شمالی صوبے صلاح الدین کے شہر طوز خورماتو میں دو دہشتگردانہ حملے ہوئے جن میں کم ازکم پانچ عام شہری جاں بحق اور دس زخمی ہوئے۔ جنوبی بغداد میں آرمی اور پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کیا اس دوران 24 سکیورٹی اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ دریں اثناء بغداد میں میں واقع اسلحے کے گودام میں آگ لگنے کے باعث زوردار دھماکوں کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، غیرملکی میڈیا کے مطابق عراقی حکومت نے بتایا ہے کہ دارالحکومت بغداد میں واقع اسلحے کے ایک گودام میں آگ لگنے سے زوردار دھماکے ہوئے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق تین راکٹ مشرقی بغداد میں جا گرے جس کا نشانہ اسلحہ ڈپو تھا۔ ادھر المیادین کی رپورٹ کے مطابق ہفتے کے روز عراق کے شمالی صوبے صلاح الدین کے شہر طوز خورماتو میں دو دہشتگردانہ حملے ہوئے جن میں کم ازکم پانچ عام شہری جاں بحق اور دس زخمی ہوئے۔ ادھر مظیبجہ میں جو صلاح الدین کے شمال میں واقع ہے، چھیالیس افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ 9

راستہ اپنائیں۔ صوبائی منتظم پچا غازی صاحب نے خوبصورت انداز میں نظم پیش کی۔ آخری بیان مولانا عبدالعزیز صاحب نے شہداء کی کامیابی پر کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ صحابہ کرام کا جہاد اور ان کے نقش قدم پر چل کر جہاد کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔ آخر میں جماعت کی خصوصی مہم کی تفصیل سے ترغیب دی۔

بقیہ 10

اجتماع ہوا۔ جس میں مجاہد اسلام حضرت مولانا ابوبکر صاحب حفظہ اللہ کا شعلہ دار بیان ہوا۔ حضرت نے کلمہ، جہاد، نفل قربانی اور مہم پر تفصیلی بات کی عوام نے دل جمعی سے بیان سنا اور تعاون کا ارادہ بھی کیا۔ اجتماع میں 50 شریک افراد شریک ہوئے۔

بقیہ 11

نے جہاد کے موضوع پر مدلل تفصیلی خطاب فرمایا۔ الحمدللہ لوگوں کے دماغ میں جہاد کے بارے میں پائے جانے والے اشکالات دور ہوئے۔ کم وبیش 400 کے لگ بھگ افراد نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ چرم قربانی کے حوالے سے لوگوں نے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ اس کے علاوہ ایک ساتھی یونٹ ذمہ دار کبیر والا کی والدہ کی نماز جنازہ بھی حضرت نے پڑھائی۔

بقیہ 12

کرتے ہوئے ساتھیوں سے ارادے لئے۔ ساتھیوں نے جماعت کی تمام مہمات میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا عزم کیا۔ القلم، نصرت، دورہ تربیہ، چرم قربانی اور نفل قربانی کے اہداف بھی پہلے سے زیادہ اضافے کے ساتھ لکھوائے۔ اس کے بعد جرنیل جیش محمد برادر صغیر امیر محترم مفتی عبدالرؤف صاحب نے جہاد اور شہداء کے تذکرے سے مجمے پر خوب رنگ جمایا اور غزوہ ہند کے حوالے سے تفصیلی بیان فرمایا۔ پروگرام میں شریک افراد کی تعداد تقریباً 450 تک رہی۔

بقیہ 13

کے خوبصورت موضوع پر 6 بیانات کے علاوہ انفرادی 2 ملاقاتوں میں وقف قربانیاں وصول ہوئیں۔

بقیہ 14

بیان کیا۔ 400 افراد مفتی ممتاز قادری صاحب کے بیان سے مستفید ہوئے۔

بقیہ 15

آج کے دور میں جن لوگوں نے متحدہ کفریہ لشکروں کے سامنے خندق والا طرز اپنایا، اللہ تعالی نے ان کو فتح اور کامیابی سے ہمکنار فرمایا۔ مولانا صاحب نے آخر میں نفل قربانی کے فضائل اور جماعت کی طرف سے ان کی ترتیبات بتائی۔ تقریباً 100 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 16

متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی کی جائیں گی۔

بقیہ 17

کے 10 اراکین شہید ہوگئے ہیں۔ جیٹ طیاروں کے حملوں کے باوجود عوامی فوج نے حما کے متعدد قصبوں اور دیہاتوں کا کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق روسی اور شامی فضائیہ نے حما کو ادلب صوبے سے ملانے والی سڑک الطیبہ پر گولہ باری کی، جبکہ اس علاقے میں بشار کے حامی مسیحی اور علوی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد آباد ہیں۔ شامی فوج کا دعوی ہے کہ فضائی حملوں میں عوامی فوج کی درجنوں گاڑیاں تباہ اور ان میں سوار عوامی فوج کے اراکین جاں بحق ہوگئے۔

بقیہ 18

اپنے ایک بیان میں سید گیلانی کا کہنا تھا کہ ہم مذاکرات کے خلاف نہیں ہیں لیکن یہ عمل بھارت کے مکارانہ اور متکبرانہ رویے کی وجہ سے ماضی میں 150 دفعہ ناکام ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اپنے بنیادی حق آزادی کے لیے گزشتہ 70 سال سے لڑ رہے ہیں اور جب بھی تحریک آزادی زور پکڑتی ہے تو اسے کمزور اور دبانے کیلئے ہر طرف سازشوں کا جال بچھا دیا جاتا ہے جبکہ تمام کشمیری رہنماؤں کو جیل میں ڈال کر وادی میں قتل کیا جار ہا ہے۔ سید گیلانی نے کہا کہ بھارت مسئلہ کشمیر کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اس کے پائیدار اور پرامن حل کے لیے کشمیر سے فوج نکالنے کا عمل شروع کرے تب ہی بھارت سے مذاکرات کیے جاسکتے ہیں۔

افاداتِ اکابر

کوفہ کی علمی و دینی حیثیت

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اتفاق سے اس سرزمین میں پیدا ہوئے جہاں علوم نبوت کا سب سے زیادہ ذخیرہ پہنچا، چنانچہ خلافتِ فاروقی کے عہد میں جب اسلام مشرق ومغرب میں پھیل گیا اور عراق میں کوفہ ایک مستقل اسلامی بستی بسائی گئی اور اس کو مرکزیت حاصل ہوگئی تو سب سے زیادہ صحابہ کرام اس سرزمین میں منتقل اور آباد ہوئے بلکہ کوفہ صحابہ کرام کا فوجی ہیڈ کوارٹر بن گیا، حروب قادسیہ میں یعنی ایران کی لڑائیوں میں آٹھ ہزار صحابہ کرام بتصریح مؤرخ ابن جریر طبری شہید ہوئے ہیں، وہ سب کے سب اسی سرزمین میں سکونت اختیار کر چکے تھے۔ کوفہ میں ایک علاقہ قرشیا کا تھا جس میں بتصریح شیخ ابن ہمام چھ سو صحابہ کرام سکونت پذیر تھے۔ اسلام کے اس عالمی مرکز کے لئے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے تمام فقہاء صحابہ میں سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو منتخب کر کے بھیجا تھا جن کے بارے میں حسب روایت ”طبقات ابن سعد“ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے یہ کلمات طیبہ انتہائی اہمیت رکھتے ہیں:

”اے مجاہدین قادسیہ! تم کو وہ شخص دے رہا ہوں جس کا میں خود محتاج ہوں۔“

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس سرزمین میں کچھ ہی عرصہ میں ایک ایسی عظیم جماعت تیار کردی جس کو دیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا:

”عبداللہ بن مسعود کے شاگرد اس شہر کے مشعل و چراغ ہیں۔“

(بصائر وعبر: ص ۴۶)

معارفِ جہاد

جب دل سیاہ ہو جائے تو!

جب دل سیاہ ہوجاتے ہیں اور ان میں خیر کی رمق باقی نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کے آسان سے آسان حکم پر عمل کرنا مشکل اور شیطان کے مشکل سے مشکل حکم کو ماننا نفس کو مرغوب ہوجاتا ہے (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۴۶)

حقیقی کامیابی کا راستہ

بے شک جو شخص اپنے نفس کو سدھارلے اور اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمابرداری کے لئے آمادہ کرلے...... وہ بے شمار دنیاوی اور اخروی ہلاکتوں سے بچ جاتا ہے اور حقیقی کامیابی کے راستے کو پالیتا ہے (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۶۱)

دریا کے دو کنارے

یہودی اور شرم وحیا، دریا کے دو کنارے ہیں جو کبھی جمع نہیں ہوتے...... اور اگر کبھی اتفاق سے جمع ہو جائیں پھر یہودی یہودی نہیں رہتا بلکہ اسے اسلام کی توفیق مل جاتی ہے (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۶۷)

عہدِ زریں

جامع الزیتونہ، جامع القیروان

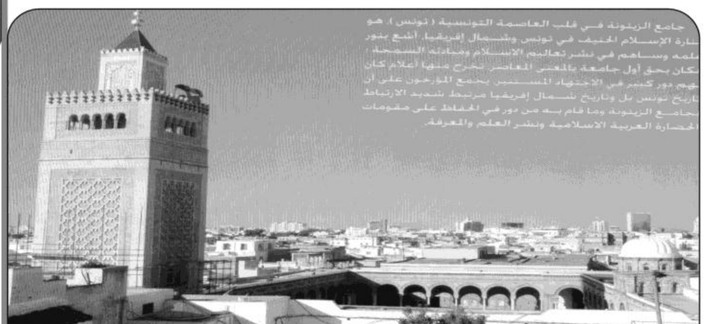
تحریر: عثمان بن عفان

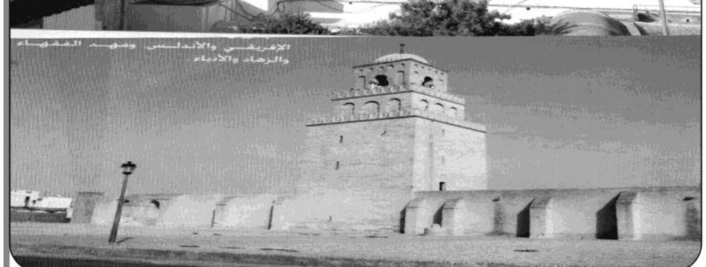
تیونس کے دارالحکومت میں واقع ایک قدیم ترین اسلامی درسگاہ، اسلام کی پہلی صدی میں جو عرب مسلمان ان علاقوں میں فاتح بن کر آئے انہوں نے اس درسگاہ کی بنیاد رکھی اور اسلامی تاریخ کی ابتدائی دس قدیم ترین درسگاہ میں یہ بھی یقیناً شامل ہے۔ تاریخ میں نامور کردار پانے والے متعدد اسلامی مفکرین، مؤرخین اور مفسرین و باکمال لوگ اس درسگاہ سے تربیت پاکر نکلے۔ تیونس اور شمالی افریقہ میں اسلامی فتوحات کی یادگار اور مسلمانوں کی عظمت کا نشان ہے۔

(۲) جامع القیروان:

افریقیہ کا دل شمار ہونے والی اسلامی درسگاہ نامور فاتح حضرت عقبہ بن عامر کے ہاتھوں اس مسجد اور اسلامی مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ یہاں سے بڑے بڑے فقہاء، زہاد اور دیگر باکمال افراد نے تعلیم وتربیت حاصل کی اور تاریخ میں انمٹ نقوش ثبت کیے۔

☆......☆......☆





تابندہ ستارے

سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ

49

ابوحفصہ

کچھ عرصہ کے بعد بوہمنڈ والی انطاکیہ نے ایک کثیر رقم فدیہ میں دے کر سلطان سے رہائی حاصل کرلی۔ سلطان نے اس رقم کو جہاد فی سبیل میں صرف کردیا۔ ریمنڈ (والی قمص) آٹھ سال تک سلطان کی قید میں رہا اور ۵۶۷ھ میں فخر الدین مسعود بن زعفرانی کی سفارش پر ڈیڑھ لاکھ دینار اور ہزار مسلمان قیدی رہا کرنے پر آزاد ہوا۔

فتح طبریہ

حارم کی فتح کے بعد سلطان تین چار ماہ تک مفتوحہ قلعے ہی میں ٹھہرا رہا۔ اس دوران وہ عیسائیوں کے نواحی علاقوں کو برابر تاخت وتاراج کرتا رہا۔

یہاں تک کہ اپنی حدودِ سلطنت کو لاذقیہ اور سوید اتک وسیع کرلیا۔ ذی الحجہ ۵۵۹ھ میں اس نے موصل اور دیار بکر کی فوجوں کو واپس جانے کا حکم دیا اور خود طبریہ پر لشکر کشی کی تیاری کرنے لگا۔ عیسائیوں کو سلطان کے ارادہ کی خبر ہوئی تو وہ ہر طرف سے طبریہ کو بچانے کے لئے اُمڈ آئے لیکن سلطان کے لشکر نے کچھ ایسے طریقے سے نقل و حرکت کی کہ عیسائی متحد ہوکر آگے بڑھنے کی بجائے دوحصوں میں تقسیم ہوگئے۔ اب سلطان کا کام آسان ہوگیا اس نے محرم ۵۶۰ھ میں بغیر کسی شدید مزاحمت کے طبریہ کو فتح کرلیا۔

مصر سے شیرکوہ کی واپسی

شیرکوہ کو مصر کے قلعہ بل میں محصور ہوئے تین مہینے گزر چکے تھے۔ عیسائیوں نے قلعہ کے چاروں طرف ایسا مضبوط گھیرا ڈال رکھا تھا کہ شیرکوہ کو نورالدین کی طرف سے براہِ راست کسی مدد کا پہنچنا بہت مشکل تھا۔

تاہم عیسائی مقبوضات پر نورالدین کی فاتحانہ یلغار نے محاصرین کو حواس باختہ کردیا اور وہ جلد از جلد یروشلم کو واپس جانے کی تدبیر سوچنے لگے۔ چنانچہ اموری شاہ یروشلم نے شیرکوہ سے صلح کی گفتگو شروع کردی۔ کافی بحث وتکرار کے بعد طے پایا کہ فریقین کی فوجیں مصر کو خالی کردیں۔ اس کے ساتھ ہی شاور نے شیرکوہ کو ساٹھ ہزار دینار کی پیشکش کی۔ شیرکوہ نے مصلحتاً اس کی پیشکش قبول کرلی اور مصر سے واپس جانے پر رضامند ہوگیا۔

شیرکوہ کی فوج ذی الحجہ ۵۵۹ھ/ اکتوبر ۱۱۶۴ء میں بلبیس سے نہایت باوقار انداز میں اپنا پرچم لہراتی ہوئی نکلی اور چند دن کے اندر اندر بحفاظت تمام دمشق پہنچ گئی۔

شیرکوہ کے مصر سے رخصت ہونے کے بارے میں مؤرخین میں اختلاف ہے۔

بعض نے لکھا ہے کہ پہلے عیسائی فوجیں محاصرہ اٹھا کر مصر سے نکلیں اور ان کے بعد شیرکوہ براہِ خشکی شام کو واپس آیا کچھ دوسروں کا بیان ہے کہ وہ عیسائیوں کی موجودگی میں مصر سے نکلا۔ محمد فرید ابوحدید نے سیرۃ صلاح الدین میں بلبیس سے شیرکوہ کے رخصت ہونے کا منظر ان الفاظ میں کھینچا ہے:

”اکتوبر ۱۱۶۴ء میں شیرکوہ کی فوج بلبیس سے نکلی۔ نکلتے وقت اس کا منظر کسی فاتح لشکر سے کم نہ تھا۔ فوج بلبیس سے آگے آگے نکل رہی تھی اور اس کے پیچھے اسد الدین ایک بڑا کلہاڑا ہاتھ میں لیے ساقہ کی نگہبانی کرتا ہوا جارہا تھا۔ فوج کے اردگرد فرنگیوں اور مصری مسلمانوں کی ایک جماعت کھڑی تھی اور ملک سے ان کے نکلنے کا نظارہ دیکھ رہی تھی۔ اتنے میں ایک فرنگی نے اسد الدین سے کہا کہ دیکھتے نہیں یہ فرنگی اور مصری کس طرح تمہارے اور تمہاری فوج کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہیں، کیا تمہیں ان لوگوں سے یہ خطرہ محسوس نہیں ہوتا کہ وہ دھوکا دے کر تمہیں اور تمہارے فوجیوں کو ایک ایک کر کے ختم کردیں گے۔ شیرکوہ نے جواب دیا: کاش وہ ایسا کرنے کی جرأت کریں اور تمہیں میری جوابی کاروائی دیکھنے کا موقع مل جائے کیونکہ اس وقت میں اور میرے فوجی سپاہی تلواریں نکال کر مقابلہ شروع کردیں گے۔ دشمن کے کئی آدمیوں کو قتل کیے بغیر ہمارا کوئی آدمی بھی جان نہیں دے گا۔ اس کے علاوہ ملک العادل نورالدین بھی پہنچے گا اور فرنگی اور مصری فوج میں سے ایک فرد بشر بھی بچ نہیں سکے گا۔“

فتح منیطرہ

شیرکوہ کی دمشق مراجعت کے کچھ عرصہ بعد نورالدین نے قلعہ منیطرہ کا قصد کیا۔ یہ قلعہ ارضِ لبنان میں افقہ کے قریب واقع تھا اور بعلبک کے درے کی حفاظت کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ اس دور کے قلعوں میں سب سے بلند تھا اور صلیبیوں نے اسے ۱۱۰۹ء میں فتح کیا تھا۔ ابن اثیر کا بیان ہے کہ سلطان نے ایک مختصر سی فوج کے ساتھ ۵۶۱ھ/۱۱۶۶ء میں المنیطرہ کا محاصرہ کرلیا۔ عیسائیوں کا خیال تھا کہ سلطان کے ہمراہ بہت بڑا لشکر ہوگا اس لیے انہوں نے منیطرہ کے محصور عیسائیوں کو فوری مدد پہنچانے کی جرأت نہ کی اور فوجیں جمع کرنے میں مصروف ہوگئے۔ اس اثناء میں نورالدین نے قلعہ کو فتح کرلیا اور محصور عیسائیوں کو گرفتار کر کے دمشق بھیج دیا۔ عیسائی جتھہ بند ہوکر جب اہل منیطرہ کی مدد کے لیے پہنچے تو قلعہ پر اسلامی علم لہرا رہا تھا اور نورالدین کی فوج ہر طرف گشت کر رہی تھی۔ عیسائیوں کو سلطان سے ٹکر لینے کی ہمت نہ پڑی اور وہ ناکام ونامراد اُلٹے پاؤں واپس چلے گئے۔

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

حضور ﷺ کی بیویوں اور بیٹیوں کا مہر:

رہا مہر کا معاملہ تو اس کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ حضور ﷺ نے ساڑھے بارہ اوقیہ سے زیادہ اپنی کسی بیوی یا اپنی کسی بیٹی کا مہر مقرر کیا ہو۔ (مشکوٰۃ)

ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔ ساڑھے بارہ اوقیہ کے ۵۰۰ درہم ہوتے ہیں۔ ایک درہم ۳ ماشہ ایک رتی اور ۵/۱ رتی چاندی کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے ۵۰۰ درہم کی چاندی ۱۳۱ تولہ سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔

چاندی کی یہ مقدار موجودہ نرخ کے اعتبار سے ہزار روپے کے قریب ہوتی ہے اور اس مہنگائی کے دور میں اتنی قیمت ہوگئی ورنہ پچاس سال پہلے بہت ہی کم قیمت تھی۔ آج کل ہزاروں روپے مہر مقرر کرتے ہی مجلس نکاح میں تو نام ہوہی جاتا ہے مگر زندگی بھر ادا نہیں کرپاتے اور بیوی کے قرضدار ہوکر مرتے ہیں۔

لوگوں کی حالت زار:

حضور اقدس ﷺ نے اپنی شادیاں کیں اور اپنی صاحبزادیوں کو بھی سادہ طریقہ پر بیاہ دیا۔ دونوں جہاں کے سردار تھے اگر چاہتے تو دھوم دھام سے شادیاں کرتے۔ لیکن آپ ﷺ نے اپنے عمل سے سادگی اختیار کر کے دکھائی اور مستقل طریقہ پر فرمادیا کہ نکاح میں جس قدر اخراجات کم ہوں گے، اسی قدر بڑی برکتوں والا ہوگا۔ ہم نے بیاہ شادی کو مصیبت بنا رکھا ہے۔ غیر مسلموں کی دیکھا دیکھی بری بری رسمیں جاری کررکھی ہیں اور یہ رسمیں غرور اور شہرت کے لیے اختیار کی جاتی ہیں۔ سودی قرض لے لے کر شادیاں کرتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے کہ سود کا لینا دینا باعث لعنت ہے۔ دکھاوے کے لیے جہیز دیئے جاتے ہیں سینکڑوں روپے کے دعوت نامے کارڈ پر خرچ ہوتے ہیں۔ ان اخراجات کی وجہ سے بعض مرتبہ جوان لڑکیاں برسوں بیٹھی رہتی ہیں۔ ویسے ہوتے ہیں جن میں سراپا ریاکاری ہوتی ہے۔ نام سنت کا اور کام دکھاوے کا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضور ﷺ کا سفر میں نکاح اور ولیمہ:

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ سفر میں نکاح کیا اور وہیں رخصتی ہوئی اور وہیں ولیمہ ہوا۔ نہ بکری ذبح ہوئی نہ قورمہ پکا، نہ اور کسی طرح کا اہتمام ہوا بلکہ دسترخوان بچھا دیئے گئے۔ ان پر کچھ گھی کچھ کھجوریں کچھ پنیر کے ٹکڑے ڈال دیئے گئے۔ حاضرین نے اس میں سے کھالیا۔ یہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا واقعہ ہے۔

ہمارے لیے اسوۂ حسنہ:

ہم لوگ بھی اگر حضور اقدس ﷺ کے طریقہ پر چلنے کا ارادہ کرلیں تو کسی طرح کی کوئی رسم اختیار نہ کرنی پڑے۔ سادگی کے ساتھ ایک مرد وعورت کا رشتہ شرعی ایجاب وقبول کے ذریعہ جوڑ دینا کافی ہے۔ اتنے سے کام میں کوئی مصیبت اور بکھیڑا نہیں، جو پابندیاں خود اپنے سر لگائی ہیں ان کی وجہ سے مصیبتوں میں گرفتار ہیں۔ منگنی کی رسموں سے شادی کے دن اور اس کے بعد کھانے پلانے آنے جانے کی رسموں تک ہزاروں روپے خرچ ہوتے ہیں اور سینکڑوں ناجائز کام کیے جاتے ہیں۔ یہ رسمیں تفصیل کے ساتھ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اپنی کتاب اصلاح الرسوم اور بہشتی زیور حصہ ششم میں لکھ دی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ان کی شرعی مذمت سے بھی آگاہ فرمادیا ہے۔

بیاہ شادی کے متعلق عورتوں کی جاہلانہ رسمیں:

عورتوں نے شادی بیاہ کی خود ساختہ رسموں کو شرعی فرائض کا درجہ دے رکھا ہے۔ نماز نہیں پڑھتیں، جو سب سے زیادہ فرض ہے لیکن بیاہ شادی کی رسموں کو فرض واجب سے بڑھ کر انجام دیتی ہیں اور ان رسموں کو جو نبھر تے اسے برے لفظوں میں یاد کرتی ہیں۔

☆......☆......☆

شاہ جیؒ کے علمی جواہر پارے

4

ایک مرتبہ حضرت مولانا عطاء اللہ بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ ڈھاکہ جیل میں تھے کہ ایک دن ایک انگریز آفیسر نے حضرت کی مزاج پرسی کی۔ شاہ صاحب فرمانے لگے: الحمد للہ علی کل حال۔ آفیسر نے دوبارہ پوچھا: شاہ جی کوئی سوال؟ شاہ جی نے فرمایا: سوال تو میں اپنے اللہ ہی سے کیا کرتا ہوں۔ انگریز آفیسر کہنے لگا: سوال نہ سہی کوئی خدمت ہی بتادیجئے۔ شاہ جی نے فرمایا: آپ بس اتنا ہی کیجئے کہ ہمارا ملک چھوڑ دیں۔ (ترجمان اسلام جلد ۴ ص ۲۴۴)

۲) انما انا بشر مثلکم کا ترجمہ ایک جاہل نے یوں کیا: تحقیق ما انا نہیں میں بشر مثلکم بشر تمہاری طرح حالانکہ یہ قرآن کریم کی کھلی تحریف تھی مگر شاہ صاحب رحمہ اللہ نے دوسری طرح جواب دیا آپ نے فوراً فرمایا: اسی آیت میں آگے آتا ہے انما الھکم الہ واحد کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ اس کا ترجمہ بھی پھر یوں کرو ان ما الھکم تحقیق نہیں معبود تمہارا الہ واحد ایک معبود۔ یہ سن کر علماء پھڑک گئے۔ غرضیکہ حق تعالیٰ نے حضرت شاہ صاحب کو عجیب حاضر جوابی بخشی تھی۔ (ایضاً)

۳) لانبی بعدی پر ایک موقعہ پر بیان فرماتے ہوئے حضور اکرم ﷺ کے ارشاد کا مطلب واضح کررہے تھے کہ میرے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا۔ فرمایا: اگر یہ لائے نفی جنس ہر طرح کے نبیوں کا خاتمہ نہیں کرتا تو پھر کلمہ طیبہ میں لا الٰہ کا لا بھی سارے باطل معبودوں کی نفی نہیں کرسکتا، پھر وہاں بھی کچھ چھوٹے موٹے معبود ماننے پڑیں گے۔ فرمایا کہ لا کے کلہاڑے نے تمام جھوٹے نبیوں کی جڑ اکھاڑ پھینکی ہے۔ (ایضاً)

(۴) قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ اے رسول! آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تمہاری طرح ایک بشر ہی ہوں میرے پاس اللہ تعالیٰ کی وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود تو صرف ایک ہی معبود ہے۔

ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا حکم سن کر اس پر ایمان لے آئے اور دل سے قبول کرے۔ بعض نادان حضور ﷺ کو بشر کہنا آپ کی توہین سمجھتے ہیں ان کو اتنی سمجھ نہیں کہ اگر یہ توہین ہوتی تو اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کیوں فرماتے اور حضور ﷺ کو اس کے اعلان کرنے کا کیوں حکم دیتے۔ بعض ناسمجھ کہتے ہیں کہ بشر تو ہیں مگر ہماری طرح نہیں ہیں، یہ بیچارے قرآن کے ایک لفظ کو مانتے اور دوسرے سے انکار کرتے ہیں کیونکہ قرآن پاک میں بشر کے ساتھ ہی مثلکم فرمادیا ہے کہ ”بشر ہوں تمہاری طرح“ ان بیچاروں کو بعض جاہل مولویوں نے دھوکہ دے کر یہ باور کرایا ہے کہ بھلا حضور ہماری طرح ہوسکتے ہیں حالانکہ قرآن پاک کا صاف ارشاد ہے کہ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری طرح بشر ہوں لیکن یہ جو ہماری طرح یہ صرف بشریت میں ہماری طرح ہیں کہ ہم بھی بشر آپ بھی بشر، آپ ﷺ نے نکاح بھی کئے۔ اولاد بھی ہوئی۔ جسم مبارک زخمی بھی ہوا خون بھی نکلا۔ آپ ﷺ نہ فرشتوں میں سے تھے نہ جنات میں سے بلکہ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ حلوے کھانے اور لوگوں کو اُلو بنانے کی خاطر بعضوں نے نوری خاکی کا جھگڑا چھیڑ رکھا ہے۔ بعض بشر سے انکار کر کے عوام میں اپنے کو عاشقِ رسول ثابت کر کے اپنی روٹیوں کی خیر مناتے ہیں۔ تو ہماری طرح بشر ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ مرتبہ اور درجہ میں بھی ہماری طرح ہیں۔ الغرض درجہ اور مرتبہ تو آپ ﷺ کا تمام مخلوق سے بڑا ہے آپ ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں۔ (ایضاً)

۵) ایک بار حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: علی رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ میں کیا فرق ہے؟ آپ نے فوراً ارشاد فرمایا: بڑا فرق ہے علی رضی اللہ عنہ مرید ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ مرید نہیں۔ علی رضی اللہ عنہ کیا صدیق رضی اللہ عنہ کیا تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مرید تھے۔ جج نے بھرے مجمع میں دریافت کیا: تو پھر کیا تھے؟ سناٹا چھا گیا سب حیران تھے کہ شاہ صاحب کیا جواب دیں گے۔ حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ نے فوراً جواب دیا: سارے مرید تھے مگر عمر رضی اللہ عنہ مراد تھے۔ باقی خود حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور عمر رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ سے مانگا گیا اور خود چل کر آئے اور عمر رضی اللہ عنہ کے لئے بارگاہِ خداوندی میں درخواست کی گئی، یہ مرید نہیں مراد ہیں۔ پھر فرمایا: میں بیٹا علی رضی اللہ عنہ کا ہوں، نفس میرا بھی چاہتا ہے کہ انہی کو سب کچھ کہوں لیکن عمر رضی اللہ عنہ چھوڑتے نہیں وہ خود منواتے ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ کو نکال دیجئے پھر اسلام کی تاریخ میں رہ کیا جاتا ہے؟ (ترجمان اسلام یکم تمبر ص ۱۹)

۶) ایک بار کسی نے دریافت کیا کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں کیا فرق ہے؟ فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نکاح محمد بن عبداللہ سے ہوا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی محمد رسول اللہ ﷺ سے ہوئی، وہ محمد ﷺ کی زوجہ بنیں یہ نبوت کی زوجہ بنیں۔ (ایضاً)

(۷) ایک بار دریافت کیا گیا کہ خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا اور ان کی دوسری بہنوں (رقیہ، ام کلثوم اور زینب رضی اللہ عنہن) میں کیا فرق ہے؟ فرمایا: بڑا فرق ہے وہ نبوت سے پہلے کی صاحبزادیاں ہیں اور خاتون جنت نبوت سے بعد کی۔ (ایضاً)

۸) ایک بار اسلامی نظام حکومت کے بارہ میں تقریر فرمارہے تھے فرمایا: بعض لوگ کہتے ہیں کہ آج کل کے حالات میں اسلامی نظام فٹ نہیں بیٹھتا۔ آپ نے فرمایا: ایک لائق ترین درزی نے جسم واعضاء کے عین مطابق نہایت فٹ قمیص بنائی لیکن بعد میں قمیص والے پر فالج گرگیا اسے تشنج نے آگھیرا، اعضاء کا تناسب جاتا رہا، ایک ہاتھ آگے کو لمبا ہوکر اکڑ گیا دوسرا پیٹھ کے پیچھے کی طرف مڑ گیا۔ ایک ٹانگ ٹیڑھی ہوگئی دوسری چھوٹی ہوگئی پیٹھ کبڑی ہوگئی۔ اب وہ قمیص میں عیب بتاتا ہے کہ یہ فٹ نہیں ہے درزی پر بھی نکتہ چینی کرتا ہے آپ ہی انصاف کریں کہ قمیص فٹ نہیں ہے یا کہ یہ منحوس خود ان فٹ ہوگیا ہے۔ تمہارے منہ کا مزہ صفراوی بخار سے تلخ ہوچکا ہے تم کو میٹھی چیز بھی کڑوی لگتی ہے۔ یہ دوا اور غذا کا قصور نہیں تمہارے منہ کے ذائقے کی خرابی ہے۔ انسان کو آج اپنی فطرت کے مطابق رہنا اور چلنا چاہیے، اسلام سے بہتر اس کے لئے کوئی ہدایت نامہ نہیں ہو سکتا۔ (ترجمان اسلام ص ۴، ۱۵ دسمبر)

(۹) ایک دفعہ حضرت شاہ صاحبؒ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب خطیب صدر شاہ پور کے ہاں تشریف لے گئے تھے۔ چائے کی بات چلی تو شاہ صاحب نے فرمایا چائے میں خود بناؤں گا۔ آپ صرف پانی گرم کردیں۔ مولانا عبدالکریم صاحب کو بازار سے دودھ نہ ملا۔ عرض کیا حضرت دودھ تو نہیں ملا۔ گھر میں بکری ہے اگر پسند فرمائیں تو اس کا دودھ لادوں۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا: جسے حضور اکرم ﷺ پسند فرمائیں اس سے بخاری نفرت کرسکتا ہے؟ مسلمان کی تو شان یہی ہی کہ حضور اکرم ﷺ کی پسند اس کو پسند اور آپ ﷺ کی ناپسند اس کو ناپسند ہو۔ فرمایا جلدی لاؤ چنانچہ بکری کے دودھ سے چائے بنائی گئی اور آپ نے عافیت شوق ومحبت سے نوش فرمائی۔ (ترجمان اسلام ص ۴، ۱۵ دسمبر ۱۹۶۱ء)

☆......☆......☆

☆......☆......☆

طب نبوی ﷺ

امام ذہبیؒ

164

تمیمیؒ کہتے ہیں کہ ملک شام بنو مروان کے آخری ایام تک طاعون سے دوچار رہا، بالخصوص دمشق اور اردن کے علاقے، بعض کہتے ہیں کہ السفاح کے چچا نے دمشق میں خطاب کرتے ہوئے کہا: اے اہل شام! اللہ نے تمہارے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے کہ ہمارے دور میں تم سے طاعون کا عذاب دور ہوا ہے۔

(یہ سن کر) ایک شخص بولا: اللہ زیادہ عدل کرنے والا ہے کہ اس نے ہم پر طاعون اور تم لوگوں کو (ایک ساتھ) جمع نہیں کیا ہے۔

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: ”خدا کی راہ میں شہید ہونے کے علاوہ (بھی) شہادت کی سات قسمیں ہیں:

۱) اللہ کی راہ میں مارے جانے والا شہید ہے۔

۲) طاعون میں مرنے والا شہید ہے۔

۳) پانی میں غرق ہوجانے والا شہید ہے

۴) ذات الجنب والا شہید ہے۔

۵) پیٹ کی تکلیف میں مرنے والا شہید ہے۔

۶) آتشزدگی میں مرنے والا شہید ہے۔

۷) جو عمارت کے نیچے دب کر مرجائے شہید ہے۔

۸) جو عورت پیٹ میں بچہ لیے ہوئے مرجائے شہید ہے۔“ (ابوداؤد)

یہی روایت ”موطا“ میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: ”جب کوئی وبا کسی علاقہ میں نازل ہو اور تم اس وقت وہاں پر موجود ہو تو اس سے بھاگ کر وہاں سے مت نکلو اور جب تم سنو کہ وبا کسی علاقہ میں آئی ہے تو وہاں نہ جاؤ۔“ (بخاری)

ابن سینا کا قول ہے کہ وباء سے بچنے والے ہر شخص پر لازم ہے کہ اپنے پیٹ سے رطوبات فضلیہ کا اخراج کرے اور بھوکا رہے اور حمام سے اجتناب کرے اور راحت وآرام کو لازم جانے اور اخلاط کے ہیجان کو تسکین دینے کی کوشش کرے جبکہ وبائی علاقہ سے تکلیف دہ طریقہ کے بغیر بھاگنا ممکن نہ ہو۔

(جاری ہے)

الادب و الادیب

گلشن کو اُجڑنے سے بچانے کے لئے آ
شاخوں پہ نئے پھول کھلانے کے لئے آ
غربت کے تھپیڑوں سے چھڑانے کے لئے آ
فاقوں سے غریبوں کو بچانے کے لئے آ
مزدور کے بچوں کے لئے دودھ نہیں ہے
آئینہ امیروں کو دکھانے کے لئے آ
جس قصر کی بنیاد میں مزدور کا خون ہو
اس قصر کی بنیاد کو ڈھانے کے لئے آ
دربار میں بیٹھا ہوا ہر شخص ہے غافل
مقتول کو انصاف دلانے کے لئے آ
مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کی طرح پھر
دنیا کو چمک اپنی دکھانے کے لئے آ
ظلمت کو ضیاحق کے جیالے نہیں کہتے
یہ بات زمانے کو بتانے کے لئے آ
سراپنا مسلمان جھکایا نہیں کرتے
دربار میں سراپنا اُٹھانے کے لئے آ

(ہمشیرہ بابر آفریدی شہیدؒ)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ آپ کے گراں قدر ہفت روزہ القلم کا ابتدا ہی سے قاری ہوں۔ اللہ رب العزت القلم کے جملہ کالم نگاروں وارا کین ادارہ کو صحت وسلامتی کے ساتھ رکھے۔ (آمین) عاشق رسول غازی ممتاز قادری شہیدؒ کی شہادت سے متعلق القلم نے فروعی ومسلکی اختلافات سے بالاتر ہوکر جس خوبصورت انداز کے ساتھ موصوف شہید کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اس پر دلی طور سے ہدیہ تحریک قبول کیجئے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں سے دور رکھے جو مسلمانوں کو فروعی مسائل میں اُلجھا کر افتراق وانتشار کی فضاء پیدا کر کے اپنے مفادات ومذموم عزائم کے لیے مصروف عمل ہیں۔ خالق کائنات مسلمانان پاکستان کو اسلام کی سربلندی (جو نظریہ پاکستان) وناموس رسالت کے لیے ایک ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پھر ہوں بحالِ عظمتِ رفتہ کی رونقیں
عارفؔ جہاں میں پھر سے ہوں معدوم ظلمتیں

والسلام......

(محمد عرفان اعوان، بہاولپور)



طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

مت بھلائیے ان خوبصورت جوانوں کو جنہوں نے اللہ کے راستے میں جانیں وار کر اسلام کو عزت بخشی۔

فراموش نہ کیجئے ان محسنوں کو جنہوں نے قربانیاں دے کر مسلمانوں کو عمومی ذلت سے بچایا۔

یاد رکھیئے ان عظیم لوگوں کو جو خود تو کٹ گئے لیکن اسلام کا علم سربلند کر دیا، جی ہاں! اگر ان کی قربانیاں نہ ہوتیں تو کفر کا سیلاب اب تک سب کچھ بہا کر لے گیا ہوتا۔ اگر ان کے خون کے مضبوط حصار نہ ہوتے تو سب کچھ روند ڈالا گیا ہوگا۔ اگر ان کے لہو کی مہک نہ ہوتی ہر طرف ضلالت و گمراہی کی بدبو پھیل جاتی، دنیا میں آج اگر اسلام کی عزت ہے تو ان کی قربانیوں کے سبب ہے، اگر کفر پر اسلام کا رعب قائم ہے تو ان کے دم قدم سے ہے، اگر عزتیں محفوظ اور املاک مصوٗن ہیں تو ان کے وجود سے ہیں، وہ چلے گئے ہم سب پر احسان کر کے اپنے رب کے پاس جہاں ان کے لئے بہترین اجر ان کا منتظر ہے۔ سجی سجائی جنت، خوبصورت بیویاں، مزین اور تیز رفتار سواریاں ہر طرف آنے جانے گھومنے پھرنے کی آزادی اور سب سے بڑھ کر اپنے پیارے رب کے دیدار کے ہر وقت مزے، لیکن یاد رکھئے ہم ان کے مقروض ہیں۔

پھر کتنے ہی دیوانے، سرفروش پرعزم جوان ایسے ہیں جنہوں نے ان کا علم گرنے نہیں دیا ہے، ان کے راستے کو روشن رکھا ہوا ہے، ان کے مشن کو رکنے نہیں دیا اور ان کے میدانوں کو آباد رکھا ہے، کشمیر، فلسطین، عراق، افغانستان، چیچنیا ہر جگہ ان کے نعرہ تکبیر کی گونج اور زمزمۂ جہاد کو زندہ رکھا ہے، ہم اگر آج کفر کی براہ راست یلغار سے محفوظ رہ کر دین کے کاموں میں مشغول ہیں تو انہی لوگوں کی وجہ سے ہیں جو ہمارے دشمن کے آگے سدِ سکندری بن کر کھڑے ہیں اور اسے ہم تک نہیں پہنچنے دے رہے، ہم اگر اپنے گھروں میں مامون ہیں تو ان کی وجہ سے ہیں جنہوں نے اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رکھا ہے۔ ہم اگر خوشی کے ساتھ اپنے بچوں کے ساتھ گھروں میں آباد ہیں تو ان کے سبب ہیں جنہوں نے اپنے گھربار، بیوی بچے، ماں باپ بہن بھائی سب اللہ کی رضا کے لئے چھوڑ رکھے ہیں۔ ہم ان غازیوں کے بھی مقروض ہیں۔ جی ہاں! ہم پر حقوق ہیں ان شہیدوں کے بھی جو چلے گئے اور ان غازیوں کے بھی جو ڈٹے ہوئے ہیں اور یہ حقوق ہم سے تقاضہ کر رہے ہیں کہ انہیں نبھایا جائے۔ انہیں پورا کیا جائے، ان کا حق ہے کہ ہم انہیں کمزور نہ ہونے دیں اس لئے ہم اپنے مال کے ذریعے ان کے ہاتھ مضبوط کریں تاکہ دشمن سے برسرپیکار کوئی مجاہد کوئی غازی اسباب کی کمی کا شکار ہو کر ہم سے دلبرداشتہ نہ ہو، اس کے وہ چند جن کی گواہی آج بش اور ٹونی بلیئر نے مشترکہ طور پر یہ کہہ کر دی ہے کہ ہمارا ایک ہی دشمن ہے جو ہمارے خاتمے کے لئے بہت پرعزم ہے، جی ہاں! کفر کے اماموں کے پرعزم دشمن ہمارے یہی غازی بھائی ہیں۔ ان کے عزائم ہماری مدد کے محتاج نہیں کیونکہ وہ ہم پر بھروسہ کر کے نہیں بلکہ اپنے رب پر توکل و اعتماد کر کے بنے ہیں لیکن ہم محتاج ہیں کہ ان کی مدد کریں، ان کے ہاتھ مضبوط کریں اور ان عزائم کو مزید مضبوط بنانے کا ذریعہ بنیں یہ حصار ٹوٹ گیا تو یاد رکھیئے ہمارا انجام شاید بہت ہی برا ہو۔ پھر کفر کی یلغار کو ہمارے گھروں میں داخل ہونے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔ ان کا حق ہے کہ ہم ان کے پیچھے ان کے گھروں کا اس طرح خیال رکھیں جس طرح اپنے گھروں کا رکھتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ جی ہاں۔ ان شہیدوں اور غازیوں کے بوڑھے ماں باپ اور معصوم بچوں کی دیکھ بھال ہمارے اوپر ان کا حق ہے، اگر کسی شہید کے گھر کا چولہا ٹھنڈا پڑ گیا یا کسی غازی کو میدان جنگ میں اپنے گھر کی پریشانی نے آن گھیرا تو یاد رکھیئے! ہم سب مجرم ہوں گے۔ ماضی میں جب جہاد اور دعوت جہاد پر اتنی پابندیاں نہیں تھیں تب بہت سے بڑے فخر سے اپنی نسبت شہیدوں اور غازیوں کی طرف کرتے تھے اور ان کے گھروں کی کفالت کا شور مچا کر کیا کرتے تھے لیکن جب مشکل وقت آیا تو یہ سب فصلی بٹیرے غائب ہو گئے اور انہوں نے ان محسنوں کے حقوق بھلا کر اپنے وسائل کا رخ دوسری طرف موڑ دیا، لیکن آج بھی بہت سے مخلص لوگ اور ادارے اپنا فرض سمجھ کر اس حق کی انجام دہی میں مصروف ہیں، انہوں نے اپنے محسنوں کو بھلایا نہیں اور نہ ہی ان کی نسبت سے دست کش ہوئے ہیں، وہ آج بھی اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق وسائل جمع کر کے ان روشن اور اونچے گھروں کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں، لیکن مقروض صرف وہ نہیں ہم سب ہیں اس لئے اپنے اردگرد انہیں تلاش کر کے ہم بھی اس مبارک اور عظیم کام میں شریک ہوں اور ان لوگوں میں سے بنیں جو حقوق ادا کرنے والے ہیں۔

☆......☆......☆

اللہ رب العزت نے مسلمانوں کو سال میں دو دن عید کے عنایت فرمائے ہیں: عیدالفطر، عیدالاضحیٰ

ان لکل قوم عیدا وھذا عیدنا

ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

لیکن ہماری عیدوں کا ہر قوم کی عید سے بہت فرق ہے، دوسری قوموں نے عیدیں خود بنائی ہیں ہمیں اللہ رب العزت کی طرف سے انعام کے طور پر مقرر ہو کر ملی ہیں۔

دوسری قوموں کے پاس اپنی عیدیں گزارنے کا کوئی الٰہی طرز عمل اور شرعی نظام نہیں جبکہ ہماری عیدوں کے اعمال اور عبادات آسمان سے اترے ہیں۔

دوسری قوموں کی عیدیں اور تہوار صرف اور صرف غفلت، بے راہ روی اور عیاشی کے لئے ہیں جبکہ ہماری عیدیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے دی گئیں، رمضان کے روزے رکھ کر اطاعت گزار ہونے کا ثبوت دیا کہ اللہ کے حکم پر کھانا پینا اور دیگر لذائذ ترک کر دیئے، اللہ نے توفیق دی کہ اس کا حکم پورا کیا اب اس توفیق کا شکر ادا کرو اور عبادت کرنے کی خوشی مناؤ لہٰذا یہ تمہاری عید ہے۔ اللہ کی توفیق سے حج کا فریضہ ادا ہو گیا، سبحان اللہ! ایسی عاشقانہ عبادت...... رب کے حکم پر زیب و زینت ترک، اعلیٰ لباس ترک، خوشبوئیں ترک، عمامے ترک، دیوانہ وار گھر کے چکر، شیطان کی رمی، یہ سب کچھ ادا ہو گیا اب خوشی مناؤ یہ تمہاری عید ہے۔

اور سب سے بڑا امتیاز یہ کہ دوسروں کی عیدیں سراسر خود غرضی اور اسراف پر مبنی ہیں، اپنے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑے بناؤ، زیب و زینت کا مہنگا ترین سامان خریدو، پارٹیوں میں تکلفات پر مال بہاؤ، جوتوں اور خوشبوؤں پر ہزاروں لاکھوں لٹاؤ، جبکہ ہماری دونوں عیدوں کی تو خاص عبادت ہی دوسروں کی مدد کرنا اور محروموں کو خوشیوں میں شریک کرنا ہے۔

پہلی عید آتی ہے حکم ہوتا ہے نماز سے پہلے ہی غریبوں کی عید کا انتظام کردو، انہیں مال دو تاکہ وہ بھی خوشی منا سکیں۔ ان میں صدقۃ الفطر کی شکل میں "عیدی" بانٹو تاکہ وہ بھی مسرتوں میں شریک ہو سکیں، انہیں غنی کر دو تاکہ وہ بھی آج اچھا کھا پی سکیں، آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس طرح سے عید منا کر دکھا دی، نماز سے واپس تشریف لاتے ہوئے یتیم، لاوارث بچہ ساتھ لے آئے فرمایا آج سے تو حسن حسین (رضی اللہ عنہما) کا بھائی ہے۔ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کا بیٹا ہے۔ سبق تھا امت کے لئے کہ تمہاری عید غفلت میں پڑے رہنے کا نام نہیں، مستی میں گم ہو جانے کا نام نہیں، سیر سپاٹوں کا نام نہیں، لباس کی زینت کا نام نہیں، بلکہ بے سہاروں کا سہارا، بے آسروں کے آسرا بننے کا نام ہے، غریبوں کی مدد کا نام ہے، یتیموں بیواؤں کی خبرگیری کا نام ہے۔

دوسری عید آتی ہے حکم ہوتا ہے ہر صاحب استطاعت جانور ذبح کرے، جو استطاعت ہوتے ہوئے ایسا نہیں کرے گا وہ مسلمانوں کی عیدگاہ کے قریب بھی نہ پھٹکے، پرویزی بھی یہ حدیث پڑھ لیں اور ایدھی بھی۔ اسلام نام ہے اللہ اور اس کے رسول کے احکام کے سامنے استسلام اور انقیاد کا نہ کہ عقل کے گھوڑے دوڑانے کا۔ قربانی کا حکم اللہ نے دیا ہے، تاکید آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اور عمل بھی کر کے دکھایا ہے، اب اسلام اسی چیز کا نام ہے کہ جب یہ دن آئے جانور ذبح کرو، غریب کی مالی مدد کے لئے سال کے ۱۲ مہینے موجود ہیں۔ تعلیم اور رفاہ عامہ پر مال خرچ کرنے کی پورا سال اجازت ہے۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ساری عمر دو وقت پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا اور غریبوں پر خزانے لٹا دیئے۔ جب کارخانوں پر کارخانے اور بنگلوں پر بنگلے بناتے چلے جانے والے لوگ عید کے دن غریبوں کے ہمدرد بن کر قربانی کو مال کا ضیاع قرار دیتے ہیں تو عجیب سا لگتا ہے۔ کیا صرف چند ہزار کی قربانی سے بچایا ہوا مال غریبوں کے سارے مسائل کا حل اور ہر درد کا درمان بن جائے گا؟ اور شادیوں کے بے جا مصارف، تہواروں کی عیاشیوں میں اڑایا جانے والا مال، بسنت پر ڈور پتنگ اور باجوں پر لٹایا جانے والا زر کثیر ان لوگوں کی بہتری کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا؟ قربانی کا مال بچا کر خدمت خلق کا "اونچا کام" سرانجام دینے والوں نے کبھی اپنے بچوں کی شادی پر بھی اس کام کے لئے چند روپے بچانے کی فکر کی؟ کیا برادری کے سامنے ناک رکھنے کی "عظیم نیکی" کے مصارف میں بھی کچھ کمی کا سوچا؟ کیا گاڑیاں، بنگلے، بینک اکاؤنٹ بناتے وقت بھی غریبوں کی ہمدردی کے خیال نے تڑپایا؟؟

میں عرض یہ کر رہا تھا کہ عیدالاضحیٰ کے دن کی سب سے بڑی نیکی قربانی کرنا ہے، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی فرمائی، اپنی قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح فرمایا، گوشت غریبوں میں تقسیم فرمایا، اس طرح آپ نے امت کو عید منانے کا طریقہ سکھا دیا۔

آیئے! چند احادیث پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عید کس طرح کرتے تھے؟

(۱) حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذی الحجہ کی دسویں تاریخ یعنی عیدالاضحیٰ کے دن فرزند آدم کا کوئی عمل اللہ کو قربانی سے زیادہ محبوب نہیں اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ (زندہ ہو کر) آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے، پس اے خدا کے بندو دل کی پوری خوشی سے قربانیاں کیا کرو۔ (جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ)

(۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ہجرت کے بعد) مدینہ طیبہ میں دس سال قیام فرمایا، اور آپ برابر (ہر سال) قربانی کرتے تھے۔ (جامع ترمذی)

(۳) حنش بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھوں کی قربانی کرتے دیکھا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ: یہ کیا ہے (یعنی آپ ایک کی بجائے دو مینڈھوں کی قربانی کیوں کرتے ہیں؟) انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میں آپ کی طرف سے بھی قربانی کیا کروں، تو ایک قربانی میں آپ کی جانب سے کرتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد و جامع ترمذی)

(۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہی و سفیدی مائل رنگ کے سینگوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی، اپنے دست مبارک سے ان کو ذبح کیا اور ذبح کرتے وقت "بسم اللہ واللہ اکبر" پڑھا۔ میں نے دیکھا کہ اس وقت آپ اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے تھے اور زبان سے "بسم اللہ واللہ اکبر" کہتے جاتے تھے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

اور پھر ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن ایک اور عمل فرمایا: عجیب و غریب عمل، عید کی حقیقت سمجھانے والا عمل، آقا صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی اپنی امت سے محبت بتانے والا عمل۔ آپ نے ایک جانور ذبح کیا اور فرمایا:

"یہ میری امت کے ان لوگوں کی طرف سے ہے جو قربانی نہیں کر سکتے۔"

سبحان اللہ، سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہمارے آقا نے عید کے دن اس امت کے غرباء اور مساکین کو صرف گوشت ہی نہیں کھلایا بلکہ انہیں عید کی اصل خوشی یعنی نحر کی عبادت میں بھی شریک فرمایا کہ وہ لوگ جن کے پاس مال نہیں آج قربانی نہیں کر سکتے وہ رنجیدہ نہ ہوں، ان تک یہ خبر پہنچے کہ ان کے محسن ان کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے قربانی کر دی، ان کی طرف سے خون بہا دیا اور ان کے طرف سے یہ ہدیہ بارگاہ الٰہی میں پیش کر دیا۔

آیئے! مل کر تھوڑا سا اس حدیث پر غور کرتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے ان لوگوں کو قربانی میں شریک فرمایا جو یہ عمل خود کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ثابت ہوا کہ ایسے لوگوں کو اس طرح عید کی خوشی میں شریک کیا جا سکتا ہے، آج ہم اگر اپنے گرد و پیش کا جائزہ لیں تو کتنے ہی لوگ ایسے ہمارے ماحول اور معاشرے میں موجود ہیں۔ لیکن ان میں بھی وہ مسلمان جو ایسے علاقوں میں ہیں جن پر کفار کا ظلماً جبراً قبضہ ہے، وہ مسلمان جو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے محاذوں پر اعلاء کلمۃ اللہ اور نصرۃ المستضعفین کے لئے برسرپیکار ہیں۔ وہ بچے جن کے بڑے اللہ کے راستے میں جانیں لٹا گئے یا انہیں چھوڑ کر اللہ کے راستے میں نکل گئے، وہ بیوائیں جن کے سہاگ راہ خدا میں اجڑ گئے، ہماری ہمدردیوں اور تعاون کے دوسروں سے زیادہ مستحق ہیں، ان کے پاس مال نہیں کہ وہ قربانی کر سکیں، ان کی کتنی عیدیں آنسوؤں اور آہوں کی نذر ہو گئیں، ان کے بچوں کی یہ خواہش کہ وہ بھی اپنے ہم جولیوں کے ساتھ قربانی کے جانوروں کی رسیاں پکڑ کر پھریں نجانے کتنی بار دم توڑ گئیں، کیا یہ لوگ اس بات کے حق دار نہیں کہ ہم انہیں بھی عید کی خوشیوں میں شریک کریں، ان کے آنسو پونچھیں اور ان کے ستے ہوئے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیر دیں۔

ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کی طرف سے اپنی استطاعت کے مطابق قربانی کر دیں لیکن نہ ہم اتنے باوسائل ہیں اور نہ ہی اس طریقے سے ان درماندوں کو پوری طرح عید کی خوشیاں ملیں گی، پھر کیوں نہ ہم ایک اور کام کریں؟ ہم اپنی قربانیاں ان لوگوں کو دیدیں۔ یوں ہمارا فرض بھی ادا ہو جائے گا اور قرض بھی۔ اور ان لوگوں کو ثواب ملے جائے اور خوشی بھی۔

سوچئے! ہم پورا سال کتنا گوشت کھاتے ہیں۔ اگر ہماری قربانی کا گوشت کوئی اللہ کے راستے میں محاذ پر بیٹھا ہوا غازی کھا لے، یہ گوشت اللہ کے راستے میں جیل میں بند کسی قیدی کی خوراک بن جائے۔ ہمارا قربانی کا جانور کسی شہید کے یتیم بچے کی خوشی کا سامان بن جائے اور اس کی بیوہ ماں مسکرا کر ہمیں دعا دے دے تو کیا یہ ہمارے لئے بڑی سعادت نہ ہوگی؟

کیا یہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر زیادہ عمل نہ ہوگا؟ کیا یہ احساس ہمارے قلوب کیلئے زیادہ تسکین و طمانیت کا باعث نہ ہوگا۔

اگر ہاں تو پھر دیر کیوں ہے؟ اپنی قربانیوں میں ایک معتدبہ حصہ ان لوگوں کے سپرد کر دیجئے جو ایمان والے ہیں، امانت دار ہیں، جن کا شعار تقویٰ ہے، جن کا عمل احتیاط ہے، جو امین ہیں، جو ضامن ہیں کہ آپ کی قربانی ضرور انہی مصارف تک پہنچے گی جہاں آپ پہنچانا چاہتے ہیں۔ جی ہاں! رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ سچے امتی، رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر کے سپاہی آپ کے اردگرد موجود ہیں اور وہ مہم چلا رہے ہیں کہ آپ کی قربانیاں ان اہل ایمان تک پہنچائیں، آپ کو فرض سے سبکدوش کریں اور مظلوموں کے دلوں کو بھی راحت پہنچائیں، آپ دیر نہ کیجئے! الرحمت ٹرسٹ والے آپ کے پاس اپنا پیغام پہنچا رہے ہیں، آگے بڑھئے اور رحمت والی جماعت کا حصہ بنئے۔

ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء

یہی ہمارے رحمت والے رب کا حکم ہے اور یہی ہمارے رحمت والے آقا کی سنت!

گوئے توفیق و سعادت درمیان افگندہ اند
کس بمیداں رونمی آرد سواراں را چہ شد

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: ۱) 24 ستمبر

دورہ تربیہ: ۱) 02 ستمبر ۲) 30 ستمبر

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: ۱) 23 تا 29 ستمبر

بمقام: جامع مسجد رشیدیہ، ملیر ہالٹ، کراچی

0336-3353813



نوجوان کسی ملت کا سرمایہ ہوتے ہیں......

یہ جملہ آپ نے بارہا سنا ہوگا، اب تو خیر سے باقاعدہ کچھ جماعتیں ایسی میدان میں آچکی ہیں جن کا ماٹو ہی یہ ہے کہ ہم نوجوانوں کے ذریعے تبدیلی لائیں گے اور پھر خیر سے وہ نوجوانوں کو جس راستے پر ڈال رہی ہیں اس سے تو مستقبل بہتر بننے کے بجائے تاریکی میں جاتا دکھ رہا ہے۔

لیکن آیئے ہم آپ کو دکھاتے ہیں کہ مسلم قوم جب اپنی دینی و اخلاقی اقدار کی پاسدار تھی اور اس کے نوجوانوں میں دینی غیرت اور ملی حمیت موجود تھی تب وہ واقعی تبدیلی کا نشان ہوا کرتے تھے اور انہوں نے اپنے کردار، اخلاص اور جرات و بہادری سے تاریخ میں نہ صرف اپنا کردار روشن کیا بلکہ ایک مسلم نوجوان کو کیسا ہونا چاہئے؟ اس کا جواب بھی اپنے عمل سے دیدیا۔

اسامہ بن زیدؓ: وہ خوش نصیب اور نیک بخت نوجوان جنہیں صرف سترہ (۱۷) کی عمر میں نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری لمحات میں ایک جہادی لشکر کی قیادت سونپی اور وہ لشکر بھی ایسا جس میں سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما جیسے جلیل القدر صحابہ کرام شامل تھے

سعد بن ابی وقاصؓ: وہ خوش نصیب نوجوان جنہوں نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر چلایا اور اس وقت ان کی عمر بھی تقریباً سترہ (۱۷) سال تھی، رشتے میں نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ سے جڑتے تھے، اس لیے نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: یہ میرے ماموں ہیں! کسی کے پاس ان جیسا ماموں ہے تو ہمیں دکھائے؟

ارقم بن ابوارقمؓ: فقط سولہ سال کی عمر تھی اور انہوں نے اپنا گھر نبی کریم ﷺ اور حضرات صحابہ کرام کی تعلیم و تربیت کے لیے وقف کر دیا تھا اور تقریباً تیرہ سال مسلسل انہی کا گھر مسلمانان مکہ کی تعلیم و تربیت گاہ بنا رہا، اس کم عمری میں یہ سعادت ان کی پاک جوانی اور بلند حوصلگی کی دلیل ہے۔

طلحہ بن عبیداللہؓ: سولہ سالہ نوجوان تھے، عرب میں اپنی شرافت کی آپ مثال تھے، غزوہ احد میں نبی کریم ﷺ کے دست مبارک پر موت کی بیعت کی، دشمنان اسلام نے جب نبی کریم ﷺ کو گھیر لیا تو آپ ہی ان کا بچاؤ کرتے رہے اور تیروں کو اپنے ہاتھوں سے روکتے رہے یہاں تک کہ آپ کے ہاتھ شل ہو گئے۔

زبیر بن عوامؓ: پندرہ سالہ نوجوان تھے اور اس وقت انہیں یہ اعزاز نصیب ہوا کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تلوار سونتی اور نبی کریم ﷺ کا ایسا قرب پایا کہ آپ نے انہیں اپنا خاص مددگار قرار دیا، اور پھر خلافت راشدہ کے دور میں نصف فتوحات گویا آپ ہی کی مرہون منت ہیں کہ آپ ہی کی قیادت میں عرب و عجم کے کئی خطے اسلامی خلافت کا حصہ بنے۔

عمرو بن کلثومؓ: پندرہ سال کی عمر تھی، قبیلہ بنو تغلب کی سرداری بھی ملی اور اسلام کی دولت بھی نصیب ہوئی، ان کا قبیلہ ایسا طاقتور اور جنگجو قبیلہ تھا کہ کہا جاتا تھا: اگر یہ قبیلہ اسلام قبول نہ کرتا اور اسلام کی آفاقی دعوت موجود نہ ہوتی تو یہ قبیلہ باقی سب لوگوں کو ہڑپ کر جاتا

معاذؓ اور معوذؓ: ان دو ناموں سے تو شاید مسلمان بچے بھی واقف ہیں، جنہوں نے کم عمری میں نہ صرف جہاد میں حصہ لیا بلکہ غزوہ بدر میں مشرکین کے سردار، اسلام اور مسلمانوں کے سخت ترین دشمن ابوجہل کا کام بھی تمام کیا

زید بن ثابتؓ: تیرہ سال کی عمر میں ہی کمالات کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے تھے، حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں وحی کی کتابت پر مامور فرمایا، پندرہ دنوں میں یہودیوں کی زبان سریانی سیکھ لی اور پھر یہودیوں کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں رسول اللہ ﷺ کے ترجمان بنتے، رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں قرآن کریم مکمل حفظ کر لیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد قرآن کریم کی جمع و تدوین میں سرفہرست رہے۔

عتاب بن اسیدؓ: جس وقت ان کی عمر فقط اٹھارہ سال تھی تب انہیں نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ کا والی بنایا تھا اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے مکہ مکرمہ کی ولایت (اسے ہم آج کی زبان میں گورنری بھی کہہ سکتے ہیں) مل جانا جس قدر فضیلت اور اہمیت کی بات ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔

محمد الفاتح: قسطنطنیہ کے فاتح اور خلافت عثمانیہ کے بانی سلطان محمد فاتح، فقط بائیس سال کی عمر میں ایک عظیم سپہ سالار بنے اور ایک عظیم الشان لشکر کی قیادت کرتے ہوئے یورپی قوتوں سے ٹکرائے اور وہ قسطنطنیہ فتح کیا جس کی فتح کی پیشین گوئی نبی کریم ﷺ نے فرمائی تھی اور پھر انہی کی فتوحات کے نتیجے میں خلافت عثمانیہ کو وجود ملا جو صدیوں تک نہ صرف مسلمانوں کی بہت بڑی قوت رہی بلکہ اہل یورپ کے سینوں پر مونگ دلتی رہی۔

عبدالرحمٰن الناصرؒ: اسلامی سرزمین اندلس کے نامور حاکم، فقط اکیس سال کی عمر میں ناقابل یقین ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھایا، ان کا زمانہ اندلس کے حکمرانوں میں سے ایک بہترین زمانہ تھا، اور اپنے وقت میں انتشار اور بے اطمینانی کے حالات کے باوجود نہایت حکمت و بصیرت اور جرات کے ساتھ حکومت کی باگ ڈور سنبھال کر حکومت کو مضبوط کیا اور یورپین قوتوں کو جھکنے پر مجبور کیا۔

یہ چند مثالیں ہیں، ورنہ علمائے اسلام میں تو بے شمار مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کم عمری میں علم و فضل کے بلند ترین مقام پر پہنچے اور دنیا بھر کو اپنے افکار و نظریات سے متاثر کیا۔ ان مثالوں میں ہمارے لیے بہت سے اسباق موجود ہیں۔ اس کے برعکس آج مغربی تہذیب کے غلبہ نے اس عمر کے نوجوانوں کو عیش و عشرت کا دلدادہ بنا دیا ہے اور اس عمر میں جنسی غلط رویوں پر ابھارنے کے اسباب فراہم کیے ہیں۔ ان حالات میں ضروری ہے کہ آج کے مسلم نوجوان کے سامنے ان مثالوں کو رکھنا چاہئے اور ایسے رہنماؤں سے انہیں متعارف کرانا چاہئے تاکہ وہ ملک و ملت کے لیے سرمایہ بن سکیں۔

☆......☆......☆

قربانی اور عیدالاضحیٰ کے ایام قریب ہیں، قربانی پوری خوش دلی سے کیجئے، مہنگائی کے زمانے میں جس طرح باقی تمام اخراجات کیے جا رہے ہیں اور شاید ہی کسی نے اپنی روزمرہ کی ضروریات میں کوئی کمی کی ہو، ایسے میں قربانی سے دریغ کرنا ایک مسلمان کا شیوہ نہیں ہو سکتا

پھر قربانیوں کے بارے میں تو صراحت کے ساتھ یہ فرمان موجود ہے کہ:

"قربانی خوش دلی سے کیا کرو"

عید کے دن قربانی والے جانور کا خون بہانا ہی اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب ہوتا ہے، محبوب کی رضاء کے سامنے کسی اور کو بھلا کیا وقعت دی جاتی ہے؟ اور یہاں تو وہ فقط محبوب ہی نہیں، ہمارا خالق و مالک بھی وہی ہے، یہ جانور بھی اسی کے اور ہماری جان بھی اسی کی، اسی کے حکم اور ترغیب پر جو جانور قربان کیا جائے یہ اس جانور کی بھی خوش بختی ہے اور قربانی کرنے والے کے لیے بھی، کیوں کہ قیامت کے دن یہ جانور پل صراط پر سواری کا کام دیں گے۔ سبحان اللہ

کوشش کیجئے اگر ہمت ہے تو "الرحمت" کے زیر انتظام اپنی واجب قربانی کے علاوہ ایک نفل قربانی بھی جمع کرا دیجئے تاکہ اس قربانی کو وہاں تک پہنچایا جا سکے جہاں ضرورت بھی ہے اور ہم وہاں خود پہنچا بھی نہیں سکتے اور قربانی کی "کھال" بھی اس ادارے کو دینا نہ بھولئے جس کے تحت دین کے متعدد اہم شعبوں میں الحمدللہ عملی کام جاری ہے، یہاں فقط گفتار نہیں بلکہ کردار بھی موجود ہے اور کردار بھی ایسا کہ دشمنان اسلام کی چیخیں ہی اس کی گواہی دیدیتی ہیں۔

☆......☆......☆



قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

تقریباً 62 روز ہونے کو ہیں کہ کشمیر میں کرفیو لگا ہوا ہے... او آئی سی کے علاوہ کسی عالمی طاقت حتیٰ کہ رسوائے زمانہ پرویز مشرف سمیت ہمارے جمہوری حکمرانوں کے آقا... امریکہ اور اقوام متحدہ نے بھی مظلوم کشمیریوں کے حق میں آواز تک بلند کرنا گوارا نہ کیا... ایسے میں بدنام زمانہ دہشت گرد نریندر مودی کے "دوست" وزیراعظم نواز شریف نے دنیا بھر کے ممالک کے حکمرانوں کو مسئلہ کشمیر سمجھانے کیلئے... اور عالمی برادری کی کشمیر کی طرف توجہ مبذول کروانے کیلئے... 22 اراکین اسمبلی کو بیرون ممالک بھجوانے کا فیصلہ کر کے قومی خزانے کو لٹانے کا ایک نیا راستہ تلاش کر لیا ہے، سوال یہ ہے کہ بیرون ممالک میں قائم پاکستانی سفارت خانے... اور ان سفارت خانوں میں قومی خزانے سے پلنے والوں کی فوج ظفر موج کس مرض کی دوا ہے؟

مقبوضہ کشمیر کی حریت قیادت ہو یا متحدہ جہاد کونسل کے سربراہ پیر سید صلاح الدین وہ سب متفقہ آواز میں حکمرانوں سے کہہ رہے ہیں کہ "پاکستان کی اخلاقی، قانونی اور آئینی طور پر ذمہ داری بنتی ہے کہ زخم خوردہ کشمیریوں کو مظالم سے بچانے اور مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے سخت قدم اٹھائے!"

کم از کم پاکستان کو بھارت سے اپنا سفارتی مشن واپس بلا لینا چاہئے، سفارتی اور تجارتی تعلقات منقطع کر دینے چاہئیں تھے... یا کچھ عرصہ کیلئے معطل... پاکستان کی طرف سے ایسے اقدامات پر عالمی برادری بھی متوجہ ہو سکتی تھی، پاکستان پوری دنیا میں متعین سفارت کاروں، سفارتی مشن، دفتر خارجہ کو متحرک کر کے دنیا کو بتائے کہ بھارت نے کشمیر میں جو ظلم کی انتہاء کر دی ہے... بھارت وہ قتل عام روک دے... حکومت پاکستان کو بزدلانہ عمل چھوڑ کر کشمیریوں کی ٹھوس شکل میں مدد کرنی چاہئے... ورنہ خدانخواستہ بی جے پی کے منشور میں لکھا ہوا ہے کہ پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کو آزاد کروا کر اکھنڈ بھارت بنایا جائے گا...

کمانڈر سید صلاح الدین تو یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ "پاکستان اگر مقبوضہ کشمیر میں فوجی مداخلت کرے تو یہ اخلاقاً، قانوناً اور آئینی طور پر درست ہوگا، لیکن میں صرف یہ مطالبہ کروں گا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں برسرپیکار مجاہدین کی ایسی ٹھوس مدد کرے کہ مجاہدین بھارتی سامراج کو شکست دینے میں کامیاب ہو جائیں"

متحدہ جہاد کونسل کے سربراہ اور مقبوضہ کشمیر کی حریت پسند قیادت کے یہ مطالبات "شریف حکومت" شاید من و عن تسلیم نہ کرے کیوں کہ "بزدلی" ان کے اندر تک اتر چکی ہے، تو پھر کیا پاکستان کے عوام بھی مقبوضہ کشمیر میں برسرپیکار مجاہدین اور وہاں کے مظلوم مسلمانوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ 3 ستمبر ہفتے کی رات راولپنڈی کے مری روڈ پر ہزاروں کے اجتماع کے سامنے "ملاں کینیڈی" نے برسرعام یہ بات کہی کہ "نواز، شہباز دونوں بھارتی ایجنٹ ہیں"... قطع نظر اس کے خود "ملاں کینیڈی" کی اپنی شناخت بھی کچھ ایسی ہی ہے... مگر "کینیڈا" پلٹ شخص کی بات میں وزن یوں محسوس ہوتا ہے کہ سانحہ پٹھانکوٹ کے بعد... شہباز شریف کی حکومت نے پنجاب کی سرزمین پر بسنے والے کشمیری مجاہدین اور ان کے اہل خانہ کو جن بدسلوکیوں اور غیر قانونی حرکات کا نشانہ بنایا... اس کی کسی محب وطن پاکستانی سے توقع رکھنا عبث ہے

اگر حکمران بھارت سے یاری نبھانے کی خاطر کشمیری مجاہدین پر پابندیاں لگانے کی کوشش کریں گے تو کیا پاکستان کے عوام یہ سب کچھ ہوتا ہوا دیکھتے رہیں گے؟

پٹھانکوٹ کے واقعہ کے بعد پنجاب کے بعض شہروں سے کشمیر کے جہاد سے محبت کرنے والے نوجوانوں کو... جس طرح سے بے گناہ گرفتار کیا گیا، محض بھارت کو خوش کرنے کیلئے مولانا محمد مسعود ازہر کے پُرامن ساتھیوں پر ظلم و ستم ڈھائے گئے، انہیں جیلوں میں بند کیا گیا.. یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ "کینیڈی" ملاں نے بھارت کے گھر کا بھیدی ہونے کے ناطے جو لنکا ڈھائی ہے اس سے صرف نظر ممکن نہیں ہے...

ملاں کینیڈی اور شریف برادران جتنا ایک دوسرے کو جانتے ہیں... اتنا شائد کوئی کسی کو نہیں جان سکتا، اس لئے یہ اور ان کے ساتھی ایک دوسرے کے حوالے سے جس قدر بھی انکشافات کر رہے ہیں... مجھے ان پر یقین کرنے میں کوئی امر رکاوٹ نہیں ہے... اس لئے پاکستانی قوم کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ جہاد کشمیر کی مخالف بھارتی لابی کے پروپیگنڈا کا شکار ہونے کی بجائے کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی ہر ممکن دامے، درمے سخنے مدد جاری رکھیں...

عید قربان سر پر آن پہنچی ہے اس عید کے موقع پر آپ سنت ابراہیمی کو ادا کرتے ہوئے جو جانور بھی اللہ کے نام پر قربان کریں... اس کی کھال مولانا محمد مسعود ازہر کے زیر سایہ خدمت خلق کے فریضے کو سرانجام دینے والے "الرحمت ٹرسٹ" کے جانبازوں کے حوالے کریں... یاد رکھیئے کہ نریندر مودی جیسا بدنام زمانہ دہشت گرد کشمیر کے مظلوم مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھانے کے ساتھ ساتھ مولانا محمد مسعود ازہر کے خلاف بھی عالمی سطح پر زہریلا پروپیگنڈا کروا رہا ہے، پاکستان کے مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھارت کے نریندر مودی کی ہر سازش کو ناکام بنانے کیلئے کشمیر کے مسلمانوں کا بھرپور ساتھ دیں... اگر حکمران اور میڈیا کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کے لہو سے غداری کرتا ہوا نظر آئے تو ان کا بھی مکمل بائیکاٹ کیا جانا چاہئے...

قارئین محترم! اب آپ کو خبریں سن سن کر پتہ تو چل چکا ہوگا کہ پاکستان میں کون کون "را" کا ایجنٹ ہے اور کس کس کے سر پر نریندر مودی نے اپنی سرپرستی کا "تنبو" تان رکھا ہے؟ الحمدللہ، الحمدللہ، ہم سب کو تحدیث بالنعمت کے طور پر اس بات پر فخر ہونا چاہئے کہ ہمارا تعلق اس مولانا محمد مسعود ازہر کے ساتھ ہے کہ جنہیں بھارت اپنا دشمن قرار دیتا ہے... اور مولانا محمد مسعود ازہر بھی کشمیر کو بھارت کے خون آلود پنجے سے چھڑوانے کی بات کرتے ہیں...

اس لئے اس عید کے موقع پر خوب ٹھوک بجا کر دیکھئے گا کہ قربانی کی کھال کسی "را" کے ایجنٹ کی نظر نہ ہو جائے... بلکہ اپنے جانور کی کھال کے ساتھ ساتھ اہل محلہ اور اہل علاقہ کو بھی بھرپور ترغیب دیں کہ قربانی اللہ کے نام کی اور جانور کی کھال اللہ کے دین کی سربلندی پر قربان ہونے والے کشمیری مجاہدین اور کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی امانت ہوگی...

ان شاء اللہ تعالیٰ

☆......☆......☆

گوشہ مکتوب خادم

مکتوب خادم (1.09.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اوپر ظلم کرنے سے بچائے (اپنے لئے) جو عمل ایمان کے ساتھ.. اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو، وہی عمل انسان کے اپنے کام آتا ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی (اپنے لئے) وہ مسلمان بھائی اور بہنیں جنہوں نے رمضان المبارک کے بعد قرآن مجید کا ایک ختم بھی پورا نہیں کیا وہ اپنے اوپر رحم کریں.. خود کو اس قدر محروم نہ رکھیں آج ہی بھرپور تلاوت شروع کر دیں (اپنے لئے) وہ جو رمضان المبارک کے بعد مسلسل غفلت کا شکار ہیں خود پر مزید ظلم نہ کریں.. نماز اور معمولات کا پورا اہتمام شروع کر دیں (اپنے لئے) وہ جن کو قربانی کی استطاعت ہے مال کی گنتی میں نہ پڑیں اور اپنی جان پر رحم کرتے ہوئے اچھی سے اچھی قربانی کریں کیا معلوم آخری عید ہو اور پیسہ یہاں رہ جائے (اپنے لئے) جن کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے، جماعت میں نفل قربانی جمع کرا دیں، بچ موبائل وبال اور قربانی قرب الٰہی کا ذریعہ بن جاتے ہیں (اپنے لئے) وہ جن کو قربانی کی استطاعت نہیں وہ غم اور ناشکری کر کے خود پر ظلم نہ کریں انسان کے پاس مال کا کم ہونا اسے ہزاروں گناہوں، مصیبتوں اور محرومیوں سے بچاتا ہے (اپنے لئے) ذوالحجہ کے پہلے دس دن قیمتی ہیں، اس عشرہ کو اپنے لئے بہت بڑا سرمایہ بنانے کا عزم کر لیں (اپنے لئے) مغرب سے جمعہ شریف تشریف لا رہے ہیں، اپنی جھولی انوارات، برکات اور رحمتوں سے بھرنے کی ہم سب اپنے لئے محنت کریں.. مقابلہ حسن مرحبا..!

والسلام

مکتوب خادم (02.09.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ اکبر، اللہ اکبر لا الہ الا اللہ.. واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد (مبارک ہو) آج مغرب یا کل مغرب سے اسلامی ہجری سال کا آخری "شاندار "مہینہ "ذوالحجہ "تشریف لا رہا ہے.. یہ وہ مہینہ ہے جس کے دنوں اور راتوں کا تذکرہ قرآن عظیم الشان میں مہکتا ہے.. ہمیشہ سے، ہمیشہ کے لئے.. برکت ہی برکت، سعادت ہی سعادت.. اے اللہ والو! کما لو.. بنا لو قسمت جگا لو (تیاری) مغرب سے پہلے تیاری کر لیں جن کی قربانی ہے وہ ناخن، زائد بال کاٹ لیں.. دو رکعت نماز ادا کر کے مبارک عشرے کی برکات مانگ لیں.. سحری اور افطار کی تیاری باندھ لیں، آہیں اور آنسو جمع کر لیں (نو روزے) کوشش کریں کہ پورے نو روزے رکھیں.. اگر نفس اور پیٹ نہ مانے تو ان ظالموں کو سمجھائیں کہ قبر میں گلنا ہے، قبر میں سب سے پہلے پیٹ پھٹتا ہے.. اگر پھر بھی ہمت نہ بنے تو پہلا اور آخری دو روزے رکھ لیں.. یا اللہ! توفیق.. (بڑی نعمت) بھائیو اور بہنو! یہ جو تیسرا کلمہ ہے یہ خزانہ ہے، بڑی نعمت، بڑی قوت، بڑی ترقی، بڑا کفارہ، بڑی پرواز اور بڑی برکت.. ان ایام میں کم از کم تین سو بار اور ہمت ہو تو ہزار بار.. اور اگر چاہت ہو تو تین سو بار دن کو اور تین سو بار رات کو، اور اوپر مکتوب کے آغاز میں جو تکبیر لکھی ہے وہ تو بس ورد زبان بنا لیں.. بازاروں میں، راستوں میں، گھروں میں اور مجالس میں.. آج بس اتنا ہی.. باقی باتیں پھر کبھی ان شاء اللہ..

والسلام

مکتوب خادم (03.09.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے.. وہ ایام آ گئے جن میں ہر عمل کا وزن بے حد بڑھ جاتا ہے.. حج کے ایام، تکبیر، تہلیل، تسبیح اور قربانی کے ایام.. روزے، عبادت اور ذکر کے ایام.. وہ راتیں آ گئیں جن کی قسم اللہ تعالیٰ کھاتے ہیں.. مبارک ہو آج مغرب سے ہمارے ہاں "ذوالحجہ" کا مبارک مہینہ شروع ہو رہا ہے.. شروع ہو جایئے.. اللہ اکبر، اللہ اکبر لا الہ الا اللہ، واللہ اکبر وللہ الحمد..

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆